۴۸۶

جدید

CHECKED

مجموعہ قانون دستور العمل کروڑگیری

ممالک محروسہ سرکار عالی

مع ضمیمہ ششم نشان ۵ سنہ ۱۳۲۲ ف

جسکو

عالیجناب مولوی غلام مصطفےٰ صاحب وکیل ہائیکورٹ نے ترتیب فرمایا

رجسٹر شدہ

بذریعہ فہمائشنامہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ

کلیہ ۱۹ نمبر ۱۵ مورخہ ۲ آبان سنہ ۱۳۲۲ ف م ۱۲ شوال سنہ ۱۳۳۱

باہتمام

جناب محمد سلامت اللہ صاحب وظیفہ یاب

حسن خدمت سرکار عالی

آبان سنہ ۱۳۲۲ ف

فہرست مجموعہ قانون دستور العمل کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی

نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ	نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ
	حصہ اول		۹	مہور پیش ہوا کرین	۳
	مہور و عرایض کے بیان مین			فیصلہ مرافعہ کی دریافت	
۱	بغیر شرح و دستخط واپس	۱	۱۰	دائر شدہ مقدمات مین سرکار	۴
۲	،،	۱ و ۲		عالیہ ملزم	
۳	ملازمین اپنے بالادست کے پاس	۲	۱۱	طریقہ اظہار لینے کا -	،،
•	درخواست اور جواب نہ ملے تو بالادست	•	۱۲	اظہار حلفی -	۵
•	کے پاس درخواست کرے	•	۱۳	اظہار مین ہلالی و ماہی دونون	،،
۴	درخواست گزار اپنی درخواست کے ساتھ	۳	•	درج ہوا کرین	•
•	ٹکٹ برائے جواب ضرور روانہ کرے	•	۱۴	ملازمون کے مقدمہ کی تحقیقات	،،
۵	درخواستین کاغذ مہور پر لے جاینگے	۳	•	شہادت لیا کرین	•
۶	ہمراہ ضمانت و قبولیت کاغذ مہور	۴	۱۵	بلا ادائے محصول کے نسبت	،،
•	قیمتی ضرور لینا ہوگا -	•	۱۶	،،	،،
۷	کاغذ مہور مین سوراخ کرنا	،،	۱۷	دریافت مقدمات	،، ۶
	نسبت ملازمین متعلقہ رخصت	،،	۱۸	سازش ہو یا ذی علم ملازم	۶
۹	درخواست [illegible]			ملازم پر مقدمہ مرتب ہوگا	،،

۲۰	علاقہ کروڑگیری سے گواہوں کی	۷	۳۳	اقرار مہتمم یا کمشنری محکمہ کا ہے	۹
	طلبی ۔		۳۴	ملزم کی معطلی و جرمانہ وغیرہ	٫٫
۲۱	اشتہار سرکار عظمت مدار کے	۷	۳۵	انتظار حوالگی ملزم	٫٫
	علاقہ میں چسپان کرنا		۳۶	اقرارات عہدہ داران	۱۰
۲۲	رقم وصول طلب ساکنین	٫٫	۳۷	مدعا علیہ کا اقبال کرنا جرم سے	٫٫
	چھاونیات ۔		۳۸	مقدمہ کی دریافت اور تکمیل	٫٫
۲۳	طلبی ملازمین چھاؤنیات	۷	۳۹	ملازم سرکاری سے کوئی فعل	٫٫
۲۴	ملازم کروڑگیری		۰	سرزد ہو تو بغیر افسر متعلقہ کے	۰
۰	عظمت مدار میں	۰	۴۰	فوجداری میں سماعت نہ ہوگا	۱۰ و ۱۱
۲۵	مقدمات تغلب محصول	٫٫	۴۱	ہتہ گواہان کروڑگیری	۱۱
۲۶	٫٫ ڈاکہ	۸	۴۲	اقرارات مہتمم یا امین	۱۲
۲۷	طریقہ اجرائے سمن	٫٫	۴۳	جرمانہ کی رقم داخل نہ کرنے	٫٫
۲۸	ملازم سرکاری ضرور پہونچنا	٫٫	۰	کی صورت میں ایکٹ کی قید	۰
۲۹	٫٫ ٫٫ علاقہ انگریزی میں	٫٫	۴۴	ملزم سزایاب	٫٫
۰	سرزد ہونا جرم کا سرحد کروڑگیری	۰		ہراج و ضبطی	
۳۰	دائر ہونا مقدمات کا ملازمین	۹	۴۵	ضبطی سرکار و شکستہ و اطلاع	۱۳
۳۱	استبداد و ریاستہ سماعت مقدمات	٫٫	۰	بعلاقہ کروڑگیری کردہ	۰
۳۲	صدر داروغہ و گرداور کے مقدمات	٫٫	۴۶	اخراجات برائے مویشی ضبط شدہ	٫٫
۰	کی سرسری تحقیقات	۰	۴۷	سماعت [illegible] کے	۱۳

٠	دوسرے کا مال بہ طلب کریں	٠	۵۹	اجرائی نوٹس	۱۷
۴۸	ریلوے کا بوسیدہ ضبط کرنا یا نیلام کرنا	۱۳	۶۰	نمونہ نوٹس	۱۸
۴۹	پارسل درآمد و برآمدی نگرانی	۱۴	۶۱	روکنا خفیہ مال کا	״
٠	کیجائے –		۶۲	تخمینہ چاندی کے مقدمات	״
۵۰	پارسل و بہنگیات کا عمل	״		معائنہ شل	
۵۱	اسباب جو جلد خراب ہونے کے	״	۶۳	معائنہ شل کی درخواست	۱۹
٠	قابل ہو موافق دفعہ بالا عمل کرنا	٠	۶۴	حکم دینا معائنہ شل کا	״
۵۲	ہیرا جواہر وغیرہ کی کارروائی	۱۵	۶۵	ـــ	۲۰
۵۳	پارسل لاوارثی کی نسبت	״	۶۶	اجرت معائنہ شل	״
۵۴	تصفیہ پارسل ہائے کم قیمتی			فیصلہ کی نقل	
	ضابطہ پارسل بہنگیات		۶۷	بیوپاریوں کو ملنا چاہیئے	״
۵۵	بہنگیات و پارسل وغیرہ	۱۶	۶۸	نقل دینے کے بارہ میں	״
٠	ٹھیکیدار ریلوے یا کسی اور	:	۶۹	فیصلہ یا اظہار کی نقل دینا	״
٠	طریقہ سے سربستہ گرہ گیری	٠	۷۰	کئی نقلیں دینا	۲۱
٠	داخل ہو	٠	۷۱	نقولات خوشخط	״
۵۶	۲۴ گھنٹہ کے اندر اندر نہ لینا	۱۶	۷۲	״ کاغذ سادہ پر دینا	״
:	تصفیہ کر کے لیجانا	٠	۷۳	کیفیت دفتری نقولات پر	״
۵۷	طریقہ نوٹس	״		نظر ثانی پیمرافعہ	
۵۸	طریقہ کرایہ گودام	۱۶و۱۷	۷۴	ناراضی فیصلہ کا مرافعہ کرنا	۲۲

۷۵	مرافعہ کی میعاد	۲۲	۸۵	مخبران دوبارہ انعام کا دینا	۲۶
۷۶	بغیر حاصل کرنے رخصت کے پیشی پیرنہ جاوے۔	″	۸۶	علامات حدود کے بگاڑنے والوں پر جرمانہ	″
۷۷	مرافعہ کی عرضی بغیر نقل فیصلہ نہ کیجاویگی۔	″		حصۂ دوم اختیار عہدہ دار بہ نسبت ماموری و رخصت وغیرہ	
۷۸	روانگی اسلہ متعلقہ مرافعہ	۲۳	۸۷	بحالی و برطرفی ایکسو روپیہ تک	۲۷
۷۹	مرافعہ دوم سوم تعلقداری کا رقت دورہ اول تعلقدار کے پاس	۲۴	۸۸	اہتمام ایک ماہ کی تنخواہ کا جرمانہ کرسکتے اپنے تحت ملازم	″
۸۰	ممانعت سماعت مقدمات مرافعہ مخبرین۔	″	۸۹	اخراجات بیت	″
	انعام مخبرین		۹۰	مددگاران	۲۸
۸۱	مخبر کو ادائی انعام کی کارروائی کیجاوے اور درخواست مخبر کاغذ اسٹامپ پر بیجایا کرے۔	″	۹۱	محصول ایزاد وصول شدہ	″
			۹۲	درآمد و برآمد محصول	″
			۹۳	جو مخبر مال تغلب کنندہ کو گرفتار کرے	″
			۹۴	محصول تغلب شدہ مقدمات	″
۸۲	ابتدائی درخواست مخبر سادہ کاغذ پر بیجایا کرے۔	″	۹۵	کمشنر کا فیصلہ قطعی	″
			۹۶	سیندھی و شراب کی قطعی فیصلہ	″
۸۳	عطائے انعام ملازمین کروڑگیری۔	۲۵	۹۷	کمشنر کو عملہ زائد کی بحالی و برطرفی و تغیر و تبدل کا اختیار دیا گیا ہے۔	″
۸۴	عطائے مخبر	″			

۹۸	براورداشت صادر	۲۹	۱۱۵	ملازمین ماہوار یاب ۵ [illegible]	۳۲
۹۹	منظوری براوردات	"	۱۱۶	داروغگان	"
۱۰۰	اشتراک ناکہ جات	"	۱۱۷	سرسری مقدمات	"
۱۰۱	بلا ادائی محصول مال کا گزرنا [illegible]	"	۱۱۸	دوم سوم تعلقداروں کی مقدمات	"
۱۰۲	ملازمین کا رقم خورد برد کرنا	۳۰	۱۱۹	محصول میں زائد رقم کا جمع ہونا	۳۳
۱۰۳	فیصلہ ڈپٹی کمشنر جو لگا -	"	۱۲۰	دست گردان و امانت	"
۱۰۴	تخمینہ مقامات	"	۱۲۱	رقم ڈپارٹ	"
۱۰۵	تعمیل فیصلہ جات	"	۱۲۲	عطائے اقتدار	"
۱۰۶	واپسی رقم امانتی	"	۱۲۳	امینوں کی تنخواہ کے براوردات	۳۴
	ڈپٹی کمشنر کے دورہ گیری کے اقتدار		۱۲۴	جملہ براوردات	"
۱۰۷	ملازمین ماہوار یاب	۳۱	۱۲۵	ہدایات متعلقہ براوردات	"
۱۰۸	" منبع ۳۰	"	۱۲۶	ہدایات صادر محاسبی -	"
۱۰۹	" زاید از منبع ۳۰		۱۲۷	خزاین اضلاع کو ڈنگسری	"
۱۱۰	جرایم خلاف ورزی -	"	۱۲۸	مہتمم کے جمع خرچ کے گوشوارے	۳۵
۱۱۱	غلط بیجک کا پیش کرنا	"	۱۲۹	دفتر صدر محاسبی پر خرچ ارسال کرنا -	"
۱۱۲	ملازمان ماہوار یاب ۵ [illegible]	۳۲			
۱۱۳	استثنا ر امین	۳۲	۱۳۰	دورہ مہتمم محصولخانہ	"
۱۱۴	مہتمان محصولخانہ اپنی ماتحتی کو رخصت اتفاقیہ دے سکتے ہیں	"		امینوں کے اقتدارات	"
			۱۳۱	مقدمات تقلب	"

۱۳۲	سرسری مقدمات	۳۵
۱۳۳	باستثنائے داروغہ پیشکار	〃
۱۳۴	امتحان پیٹھ جات عہدہ داران گرداور وغیرہ	〃
۱۳۵	صدر داروغہ	〃
۱۳۶	تعین مقامات سے علیحدہ مقام	۳۶
۱۳۷	خود سپرد کرنا ملازم کا	〃
۱۳۸	ناکہ کی تنقیح	〃
۱۳۹	دورہ کے وقت	〃
۱۴۰	ایک ناکہ سے دوسرے ناکہ تک مال روانہ ہونا	〃
۱۴۱	داروغہ صدر کی ماہوار اور خرچہ اسپ	۳۷
۱۴۲	صدر داروغہ کی ماہوار	〃
۱۴۳	ناکہ داروغہ ملازم	〃
۱۴۴	تنقیح	〃
۱۴۵	مال ناکہ پر آتے ہی فوراً فیصلہ کرنا کارکنان و چوکیداران	〃
۱۴۶	نتیجہ روانی مال کا آنا	۳۸
۱۴۷	ضبطی مال بیوپاریان	۳۸
۱۴۸	ارسال ناکہ کی رقم	〃
۱۴۹	صدر داروغہ	〃
۱۵۰	ملازمین چوکی نویسندہ و جوان	〃
۱۵۱	چوکیات و مقامات	〃
۱۵۲	جوان سے ناکہ پر آمدنی پاس یا سہو کی موقوفی و تبادلہ وغیرہ	〃
۱۵۳	نو ملازم	۳۹
۱۵۴	منصرم کا عمل	〃
۱۵۵	سررشتہ کی مدد گیری	〃
۱۵۶	ممانعت تقرر پدر و پسرین	〃
۱۵۷	سرکار کا تبادلہ فرلسٹے میں	۴۰
۱۵۸	کوئی ملازم	〃
۱۵۹	ایک بازار کے متعدد کو حاضری و غیر حاضری	〃
۱۶۰	رخصت یا ختم پر نہ آوے جمع ماہ و معطلی	۴۱
۱۶۱	عہدہ دار بعد ماہ تجویز تک	۴۲

	معاف کر سکتے ہیں		۱۷۵	ملازم کو سوائے تقرر سے تنخواہ ملنا	۴۷
۱۶۲	کوئی ملازم تنزل ہوسے تبادلہ و ترقی و بیاری کے عذر	۴۳	۱۷۶	جملہ ملازمین سرکاری رخصت و ضمانت و ضبطی منصب	//
۱۶۳	ملازمین ناکارہ جات	//	۱۷۷	بحالی و برطرفی کا اختیار	۴۸
۱۶۴	ملازمین کا تبادلہ	//	۱۷۸	رخصت	//
	معطلی		۱۷۹	ہر عہدہ دار	//
۱۶۵	تحقیقات ملازم معطل شدہ کی	۴۳	۱۸۰	رخصت کی منظوری	//
۱۶۶	ملازم معطل کی منصرمی کا انتظام	//	۱۸۱	صراحت	//
۱۶۷	زمانہ معطلی کی تنخواہ	//	۱۸۲	پنشن	۴۹
۱۶۸	ملازم جرم سے بری ہو جانے پر تو اوس کو تنخواہ دینا۔	//	۱۸۳	رخصت	//
			۱۸۴	//	۵۰
	تعطیلات		۱۸۵	//	//
۱۶۹	تعطیل دینا ملازمین کو	۴۴	۱۸۶	ملازم رخصت یاب	۵۱
	ترتیب برآوردات		۱۸۷	رخصت یاب	//
۱۷۰	برآوردات	//	۱۸۸	رخصتوں کا تختہ	//
۱۷۱	// کے ذیل میں تقرر پیشتر	//	۱۸۹	بحالت اشد ضرورت	//
۱۷۲	برآورد میں آخر میزان کی رقم	۴۵	۱۹۰	انتخاب	۵۲
۱۷۳	ترقی ملازم کو دینا	//	۱۹۱	جائداد	//
۱۷۴	رخصت خاص	۴۵ و ۴۶	۱۹۲	تختہ	//

۱۹۳	رخصت	۵۲	۲۱۱	وضعات منصب کنٹریبوشن	
۱۹۴	//	//	۲۱۱	منصب	۶۱
۱۹۵	//	۵۳	۲۱۲	//	۶۲
۱۹۶	ملازمین ماہوار یابت زاید از یکصد روپیہ	//	۲۱۳	//	//
۱۹۷	جس ملازم کی ماہوار سو روپیہ	//	۲۱۴	//	//
۱۹۸	رخصت	۵۴	۲۱۵	//	۶۳
۱۹۹	//	//	۲۱۶	//	//
۲۰۰	//	//	۲۱۷	//	//
۲۰۱	//	۵۵	۲۱۸	//	۶۴
۲۰۲	//	//	۲۱۹	ملازم سرکاری	//
۲۰۳	//	//	۲۲۰	رقم کنٹریبوشن داخل کرے	//
۲۰۴	//	۵۶ تا		ملازم سرکار کو زراعت اور تجارت	
۲۰۵	//	۵۷		کی ممانعت	
۲۰۶	//	۵۸ و	۲۲۱	تجارت و زراعت کی ممانعت ملازمین	۶۵
۲۰۷	//	//	۲۲۲	//	//
۲۰۸	//	۵۹		تحائف و ہدایات وغیرہ	
۲۰۹	//	//	۲۲۳	قواعد تحائف	۶۶
	الاونس			ممانعت کارروائی بلا توسط افسر	
۲۱۰	ایصال الاونس	تا ۶۱		متعلقہ	

۲۲۴	ملازمین سرکاری ضمانت	۶۶ و ۶۷	۲۴۰	تختہ مقامات تصدیقی عبارت	۷۸
۲۲۵	ضمانت ملازمین	۶۸	۲۴۱	بہتہ اور کرایہ ریل	"
"	" نامہ	۶۹ تا ۷۳	۲۴۲	"	"
۲۲۶	منصب	۷۳	۲۴۳	"	۷۹
۲۲۷	رسید زر امانتی بینک	۷۴	۲۴۴	"	"
۲۲۸	بیوپاریوں کی ضمانت	"	۲۴۵	"	"
۲۲۹	ضمانت	"	۲۴۶	"	"
۲۳۰	تعہد سیندہی	"	۲۴۷	ممانعت بہتہ	"
۲۳۱	تعاقب و تہرلج	۷۵	۲۴۸	سرکاری مکانات	۸۰
۲۳۲	صراحت اختیار	۷۶	۲۴۹	"	"
	احکامات دورہ			وقت دورہ و روزنامچہ	
۲۳۳	مہتمم دورہ پر جانا	"	۲۵۰	دورہ	۸۱
۲۳۴	"	"	۲۵۱	"	"
۲۳۵	دورہ سے مراسلت	"	۲۵۲	"	"
۲۳۶	ایصال تنخواہ	"	۲۵۳	"	
۲۳۷	جو ملازم	۷۷		مقامات	
۲۳۸	تختہ مقامات	"	۲۵۴	ایام دورہ	۸۲
۲۳۹	ایصال کرایہ	"	۲۵۵	ایام تعطیل	"

	بہتہ		۲۷۰	تعین شرح خیام	۸۸
۲۵۶	بہتہ مقامات دورہ	۸۲		تنقیح	
۲۵۷	تخفہ بہتہ	″	۲۷۱	تنقیح	۸۹
۲۵۸	صراحت عطائے اختیار	″	۲۷۲	″ بافسر	″
۲۵۹	عہدہ دار معتمد کو بہتہ	۸۳	۲۷۳	″	۹۰
	بہتہ دیا جانا		۲۷۴	″	″
۲۶۰	قرارداد بہتہ	″	۲۷۵	رپورٹ دورہ	″
۲۶۱	بہتہ	۸۴		الف کارنامہ	
۲۶۲	″	″	۲۷۶	کارنامہ	۹۱
۲۶۳	″	″	۲۷۷	″	۹۱
۲۶۴	″	۸۵	۲۷۸	″	″
	کرایہ ریل سواری نیز [illegible]		۲۷۹	″	″
۲۶۵	سفرخرچ	۸۶		وظیفہ یا انعام	
	کرایہ مکان		۲۸۰	وظیفہ	۹۲
۲۶۶	کرایہ بنگلہ	″	۲۸۱	″	″
	کرایہ باربرداری			اقسام وظایف	
۲۶۷	منظوری بنڈیاں	″	۲۸۲	وظائف کے اقسام	″
۲۶۸	بیگار	۸۷	۲۸۳	″ چار قسم	″
۲۶۹	″	″		وظیفہ و انعام	

۲۸۴	وظیفہ درجہ اعلیٰ	۹۲	۳۰۰	ضمانت محصول	۹۸
۲۸۵	پیشہ ور ملازمین انتظام یا وظیفہ کے مستحق نہ ہونگے	۹۳	۳۰۱	پٹیل پٹواری	〃
			۳۰۲	داخلہ تحصیلبہرتی	〃
۲۸۶	ملازمین درجہ ادنیٰ	۹۴	۳۰۳	کاشتکاران	۹۹
	حصہ سوم		۳۰۴	مالک سرکار عالی	〃
	معافیات محصول		۳۰۵	داخلہ پیشی	〃
۲۸۷	مقررہ محصول خانجات	〃	۳۰۶	سرحد ریلوے	〃
۲۸۸	”	۹۵	۳۰۷	قدیم سکہ جات	۱۰۰
۲۸۹	رقم محصول	〃	۳۰۸	رعایائے انگریزی	〃
۲۹۰	در مالک محروسہ سرکار عالی	〃	۳۰۹	جانوران چرائی	۱۰۱
۲۹۱	مال پیدائشی	۹۶	۳۱۰	سفید ہی وغیرہ	〃
۲۹۲	گرفتن محصول	〃	۳۱۱	سقط شدہ جانور	〃
۲۹۳	قلت و گرانی غلہ	〃	۳۱۲	اخذ محصول آبیان	〃
۲۹۴	محصول فی راس	۹۷	۳۱۳	وصول محصول	〃
۲۹۵	محصول شراب	〃	۳۱۴	”	۱۰۲
۲۹۶	〃 نمک	〃	۳۱۵	باردانہ	〃
۲۹۷	داخلہ بہرتی	〃	۳۱۶	مستعملہ زیورات	〃
۲۹۸	داخلہ مال	〃	۳۱۷	مسافرین کے پاس	〃
۲۹۹	تحصیلبہرتی کا داخلہ	۹۸		مستعملہ زیورات بابت	

۳۱۸	قرارداد محصول	۱۰۳	۳۳۴	کرایہ وار یا بالا کسٹل	۱۰۹
۳۱۹	تحریک صاحب عالیشان بہادر	〃	۳۳۵	سرکاری کاغذات	〃
			۳۳۶	حفاظت مال	〃
۳۲۰	محصول مال محبس کالعینا	〃	۳۳۷	مستغلہ سامان	〃
۳۲۱	〃 آلات مطلوبہ کا	۱۰۴	۳۳۸	ملازمان	〃
۳۲۲	〃 〃	〃		بیجک	
۳۲۳	واپسی محصول مال سوختہ	〃	۳۳۹	بیجک	〃
۳۲۴	سرحدی	〃	۳۴۰	〃	۱۱۰
۳۲۵	بہنگیات	۱۰۵	۳۴۱	〃 بین صراحت	〃
۳۲۶	طلب پوست خشخاش	〃	۳۴۲	〃	〃
۳۲۷	محصول بثانہ	〃	۳۴۳	وصول محصول بیجک	〃
۳۲۸	〃 چرم	〃	۳۴۴	قیمت بیجک	〃
۳۲۹	〃 سوشرکار	〃	۳۴۵	ادائی محصول	۱۱۳
۳۳۰	ریلوے ناکجات	۱۰۶	۳۴۶	نصف محصول مال	〃
۳۳۱	〃 محصولخانہ	〃	۳۴۷	شیپ ناکہ جات	۱۱۴
۳۳۱	قرارداد اوقات متعلقہ حفاظت اموال	۱۰۷	۳۴۸	〃 اوتارہ	〃
			۳۴۹	〃 بدر	〃
۳۳۲	عہدہ داران	۱۰۸	۳۵۰	〃 نال	〃
۳۳۳	مسافرین	〃	۳۵۱	〃 رجسٹر	〃

۳۵۲	شیپ تھلبھرتی	۱۱۴	۳۶۹	غلہ ہمہ قسم	۱۱۸
۳۵۳	تعث کاغذات شیپ	۱۱۵	۳۷۰	ناریل	،،
	اجازت ناجات		۳۷۱	مطابقت وزن	،،
۳۵۴	علاقہ سرکار عالی	،،	۳۷۲	ایک ہنڈ وریٹ	۱۱۹
۳۵۵	چوبینہ	،،	۳۷۳	سامان غیاری	،،
۳۵۶	افیون	،،		محصول	
۳۵۷	گلمہوہ	۱۱۶	۳۷۴	طریقہ تصفیہ محصول	،،
۳۵۸	،،	،،	۳۷۵	قرارداد محصول	،،
	اوزان		۳۷۶	رالی وغیرہ	۱۲۰
۳۵۹	محصولخانہ جات	،،	۳۷۷	ہواونٹ	،،
۳۶۰	اونٹ	۱۱۷	۳۷۸	بھینگیا [illegible]	،،
۳۶۱	بنڈی	،،	۳۷۹	نمک	،،
۳۶۲	ہاتھی	،،	۳۸۰	چوبینہ	،،
۳۶۳	بنڈی یا کھاچہ	،،	۳۸۱	کوئلہ	،،
۳۶۴	غلہ کی بنڈی	،،	۳۸۲	اخذ محصول معدنی پیداوار	۱۲۱
۳۶۵	اخراجات خانگی	،،	۳۸۳	محصول سرادی	،،
۳۶۶	زاید بنڈیان	،،	۳۸۴	[illegible]	،،
۳۶۷	محصول [illegible]	۱۱۸	۳۸۵	[illegible]	،،
۳۶۸	اجناس	،،	۳۸۶	[illegible]	[illegible]

	احکام نسبت شرح		۴۰۲	محصول کی نسبت	۱۴۸
۳۸۷	رقم محصول بموجب شرح	۱۴۳ تا ۱۴۴		تشخیص شدہ	
۳۸۸	اخذ محصول	۱۴۵	۴۰۳	پاسینجر	۱۴۹
۳۸۹	اسٹیشن ماسٹر	"	۴۰۴	شرح پشاور	۱۵۰
۳۹۰	مال کلب	"		معافی اجناس	
۳۹۱	محصول صابون	"	۴۰۵	معافی محصول	۱۵۰ تا ۱۵۱
۳۹۲	" لوہے کے سامان	"		معافی عہدہ داران	
۳۹۳	زیورات برآمد ہو تو محصول	۱۴۶	۴۰۶	کرایہ کی بار برداری	۱۵۲
	لیا جاوے		۴۰۷	مویشی زراعتی	"
۳۹۴	محصول چوبینہ	"	۴۰۸	معافی تہان نگین	۱۵۴
۳۹۵	" تخم ارنڈی	"	۴۰۹	" پوست ماشیران	"
۳۹۶	" مویشی	"	۴۱۰	" محصول " گرد جہت	"
۳۹۷	" نیل	۱۴۷	۴۱۱	معافی محصول اہلکاران	۱۵۵
۳۹۸	" بانس	"		رزیڈنسی	
۳۹۹	" سبد مالیش	"	۴۱۲	معافی محصول تار ماشیران	۱۵۶
	و سبد سفید ہی		۴۱۳	مویشی کاشت	"
۴۰۰	چھاپہ پارچہ	"	۴۱۴	صوبہ دار صاحبان	"
۴۰۱	"	۱۴۸		و تعلقداران اول	
	محصول تعہد			دوم و سوم و تحصیلداران وغیرہ وغیرہ	

۴۱۵	عہدہ داران کی معافی	۱۵۷	۴۳۳	انتظام اسٹیشن کی	۱۶۰
۴۱۶	" "	"	۴۳۴	چھاونی اورنگ آباد	۱۶۱
۴۱۷	" "	"	۴۳۵	دربارہ طلب فہرست	"
۴۱۸	" "	"	۴۳۶	راجہ صاحب	"
۴۱۹	" "	"	۴۳۷	تماکو کی بیڑیاں	۱۶۲
۴۲۰	" "	۱۵۸	۴۳۸	بنڈی کہنہ	"
۴۲۱	" "	"	۴۳۹	گردوارہ ناندیڑ	"
۴۲۲	معافی محصول گنتی عہدہ	"	۴۴۰	معافی محصول موٹر تجار	"
۴۲۳	" " گلبرگہ	"	۴۴۱	" عہدہ داران	"
۴۲۴	" " معتبرعات	۱۵۹		کرایہ کوٹھہ	
۴۲۵	" " مسافرین	"	۴۴۲	ناکہ جات	۱۶۳
۴۲۶	" " سپرنٹنڈنٹ انسپکٹر صاحب شفاخانہ	"	۴۴۳	کرایہ کوٹھہ انتظام پٹہ	"
۴۲۷	معافی سمستان	"	۴۴۴	روانگی لفافہ جات	۱۶۴
۴۲۸	" ادویات	۱۶۰	۴۴۵	لفافہ جات پر القاب	"
۴۲۹	" سمستان پیش	"	۴۴۶	" سرکاری	"
۴۳۰	" چھاونیات	"	۴۴۷	بینگیات کاغذات	۱۶۵
۴۳۱	" " "	"	۴۴۸	کردی	"
۴۳۲	" سامان ہمراہی سیاستی	"	۴۴۹	"	"

۴۵۰	نالجات	۱۶۵	۴۶۸	گشتی نمبر ۳۲	۱۷۱
۴۵۱	کوئی رقم	۱۶۶	۴۶۹	لفافہ جات	۱۷۳
۴۵۲	طلب رقم	"	۴۷۰	پیٹیہ جات	"
۴۵۳	انتظام سکہ طلب	"	۴۷۱	چٹھیات	"
	ارسال		۴۷۲	حسابی کاغذات	"
۴۵۴	ارسال	۱۶۷	۴۷۳	ضروری ابواب	۱۷۴
۴۵۵	"	"	۴۷۴	گشتیات	"
۴۵۶	ادخال رقم	"	۴۷۵	دفتر صدر محاسبی	"
۴۵۷	ارسال	"	۴۷۶	اگرچہ معائنہ شویدن رقم	"
۴۵۸	"	"	۴۷۷	تقاضائے ادعاجات	"
۴۵۹	"	"	۴۷۸	آئندہ حسابی کاغذات	۱۷۵
۴۶۰	گوشوارہ	۱۶۹	۴۷۹	دفتر صدر محاسب	"
۴۶۱	علیحدگی حساب	۱۶۹	۴۸۰	ممانعت طلبی اتان	"
۴۶۲	راسواری	"		ناکہ	
۴۶۳	موازنہ	"	۴۸۱	ممانعت وصول مالگزاری	۱۷۶
۴۶۴	ترتیب موازنہ	"	۴۸۲	تعمیل	"
۴۶۵	کوئی خرچ	۱۷۰	۴۸۳	بسلسلہ گشتی	۱۷۷ تا ۱۸۶
۴۶۶	تعمیر کا کام	"	۴۸۴	مصنوعات	۱۸۷
۴۶۷	رقوم صادرہ	"	۴۸۵	چھاؤنیات	"

حصۂ اول

مہور و عرایض کے بیان مین

(گشتی کروڑگیری نشان ۲۹ مورخہ ۱۶ آبان ۱۲۹۹ فصلی و نشان ۱۹ سال ۱۲۹۹ فصلی مورخہ ۱۸ آبان)

دفعہ ۱ — عرایض بلا اندراج شرح واپس نہ ہوا کرین - اگرچہ جریدہ مطبوعہ ۱۷ شعبان ۱۳۰۶ھ اور گشتی مال نشان (۸۱) ۱۳۰۶ھ اسکے ذریعہ سے بصراحت ایکا ہو چکا ہے کہ جس عرضی کو حاکم کسی وجہ سے واپسی کے لایق سمجھے تو بغیر شرح لکھنے کے واپس نہ کرے اور دستخط بھی ضرور کرے -

(نقرہ ۱۳ دستور العمل)

ف ۱ - اگر ایسے عرایض جو بدرج شرح واپسی کے قابل مین بسبیل ڈاک وصول ہون اور اون کے ساتھ ٹکٹ بھی بدرخواست ادائی جواب منسلک ہون تو ایسے عرایض بھی بدرج شرح بہ ثبت ٹکٹ بذریعہ ڈاک واپس ہونی چاہئین اور ایسے عرایض کا داخلہ رجسٹر مین رہنا چاہیئے -

(دستور العمل نقرہ ۱۴)

ف ۲ - اور خاص حالات مین ایسے عرضیون کے واپسی جنکے ساتھ ٹکٹ نہ ہو اور عرضیگذار کا مقام لکھا ہوا ہو بصورت حکم حاکم مجوز بیرنگ ڈاک کے ذریعہ سے روانہ ہو سکے گی -

(گشتی کروڑگیری نشان ۲۲ مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۲۹۹ فصلی)

دفعہ ۲ — جو عرایض ایک محکمہ سے بوجہ بے تعلق بعد شرح واپس ہو جاتے

گشتی مال نشان ۱۹ [illegible]

ہین وہ بجنسہ محکمہ متعلقہ پیش ہوسکتے ہین گشتی مال نشان ۱۹ سلسلہ ۱۲ سر جریدہ مورخہ ۱۷
شعبان ۱۲۹۶ھ سر گشتی نشان ۱۹ بابتہ ۱۲۹۹ف کے ذریعہ یہہ صراحت کردی گئی کہ
کوئی عرضی اوسوقت تک عرضیگذار کو واپس ہوسکے گی جبتک کہ وجہہ واپسی کی شرح
حاکم محکمہ کی دستخط سے اوسپر نہ لکھی جاوے ۔

گشتی کروڑگیری نشان ۲۲ [illegible] ۱۳۰۰ف فقرہ (۲)

ف ۔ عرایض کے واپس ہونیکی دو صورتین ہوا کرتی ہین ۔

۱ اول یہ کہ ضروریات مقدمہ کی صراحت جیساکہ کرنا چاہیے عرضی مین نہ ہونے کی
وجہ سے یا اور کسی ایسی ہدایت کے ساتھ عرضی واپس ہوتی ہے جسکے مطابق
تکمیل کرنے کے بعد وہی عرضی اوسی محکمہ مین پیش ہوتی ہے جس محکمہ سے کہ واپس
ہوئی ہے ۔

۲ دوم یہ کہ عرضی اس وجہ سے واپس ہوتی ہے کہ اس کا تعلق درحقیقت ایک
دوسرے محکمہ سے ہے اگر محکمہ متعلقہ محکمہ واپس کنندہ عرضی کا فوقانی محکمہ ہو یا تحتانی
صورت اول مین مزید صراحت کی ضرورت نہین ہے ۔ اور تکمیل طلب کی ہونیکے
بعد وہی عرضی پیش ہوسکتی ہے ۔

گشتی کروڑگیری نشان ۱۴ سر رشتہ [illegible] ۱۳۰۰ف

دفعہ ۲۴ ۔ ملازمین ماتحت کسی امر کی درخواست اپنے بالادست کے پاس
پیش کرے تو ضرور ہے کہ اوسکا جواب دیا جاوے ۔ اگر بروقت جواب حاصل نہو
تو لازم ہوگا کہ درخواست گزار اسکی عہدہ دار مافوق کے پاس درخواست کرے
اگر وہان سے بھی درخواست گزار کو جواب نہ ملے تو درخواست گزار اس محکمہ
(دفتر کمشنری) مین اپنی درخواست سابقہ کی نقل بھیجکر چارہ جوئی کا
مجاز ہوگا ۔

گشتی کرور گیری نشانی ۵۹ مورخہ ۵ ماہ اسفندارمذ ۱۳۲۴ف

دفعہ ۴ — درخواست گزارون کو ضرور ہے کہ اگر ڈاک کے ذریعہ سے کوئی درخواست پیش کرین تو جواب کے لئے کافی ٹکٹ روانہ کرین ورنہ عرضی کا جواب نہ ملے گا اور عرضی داخل دفتر کیجائے گی ۔

ایضاً نشانی ۵ فروری ۱۹۳۵ء

دفعہ ۵ — محکمہ جات مندرجہ ذیل مین درخواستین حسب مندرجہ ذیل کاغذ مہور پر لئے جائین گے ۔

۱ — محکمہ جات لوکل فنڈ و صفائی و رجسٹری وغیرہ (۱ ر)

۲ — عدالتہائے صدر منصفی و دوم و سوم تعلقداران و عدالتہائے دیوانی جنکے اختیارات صد روپیہ تک ہیں و تحصیلداران منصفان و نظمائے فوجداری سوم درجہ و مہتمم کرور گیری و آبکاری ۔ (۴ ر)

۳ — عدالتہائے اسمات و دیوانی بلدہ و تعلقداران و دار القضار و محکمہ جات ڈپٹی کمشنر انعام و ڈپٹی کمشنر کرور گیری ۸ ر

۴ — مجلس عالیہ عدالت و اعلیٰ محکمہ مال و صوبہ داران و کمشنر انعام و ناظم بندوبست و کمشنر کرور گیری عــمہ

۵ — محکمات سرکار ۔ معاف

۶ — ضمانت نامہ یا کوئی دوسری دستاویز جس سے پابندی عاید ہوتی ہو اور جو ایسے حکم کے بموجب دیجائے جو عدالت دیوانی نے صادر کیا ہو ۔ ۸ ر

(۱) مختار نامہ یا وکالت نامہ حسب رسوم درخواستہا ۲ ر

محکمہ سے جسمین مختارنامہ یا وکالت نامہ پیش کیا جائے ۔

(۲) عرضی مرافعہ بنا راضی حکم نامنظوری دعوے و دیگر احکام کے جو کڑگری ہون حسب رسوم درخواست اُس محکمہ کے جسمین وہ درخواست پیش کیجاے ۔

(۳) امینان کروڑگیری

۳/

دفعہ ۶ — ابواب ہراج مین رقم ہراج زاید ایکہزار روپیہ ہو تو بلا لحاظ رقم ہراج ضمانت و قبولیت کاغذ مہور قیمتی ۸ھ پر لیجایا کرے ۔ گشتی کروڑگیری نشان ۲ — ۱۱ خورداد ۱۳۲۰ف — گشتی کروڑگیری نمبر ۳ نشان ۱۲ — آبان ۱۳۲۰ف

دفعہ ۷ — درخواست کاغذ مہور پر داخل ہوتے ہی علامت مہور مین سراج کر دیجاے اور اگر تکمیل مہور کاغذ ہو تو مہور کی مہر لینے علامت قائم رکھکر بقیہ سادہ کاغذ چاک کر دیا جائے ۔ گشتی کروڑگیری نشان ۴۵ — ۲۹ شوال ۱۳۲۱ — گشتی مال نشان ۵ — ۲۵ رمضان ۱۳۲۹

دفعہ ۸ — درخواستہائے ملازمین سرکار متعلقہ رخصت — ترقی — تبادلہ وغیرہ سادہ کاغذ پر ہرایک محکمہ متعلقہ مین پیش ہوا کرین ۔ گشتی کروڑگیری نشان ۲۳ — ۴ — ۱۳۲۹ف — مراسلہ آل ناظم مرجہ ۳۰ ذی القعدہ ۱۳۲۱ — گشتی استیفا نشان ۴ — ۲۶ دے ۱۳۲۱ف

دفعہ ۹ — درخواستہائے ریبک اموال و اقرارنامہ متعلقہ فیصلہ اموال بلحاظ کاغذ مہور محکمہ متعلقہ کے کاغذ مہور پر پیش ہوا کرین گے ۔ مراسلہ مال نشان ۲۱ — شہریور ۱۳۲۱

مقدمات و فیصلہ مرافعہ کی دریافت وغیرہ

دفعہ ۱۰ — سررشتہ کروڑگیری کے دائر شدہ مقدمات مین اکثر سرکار مدعی ہوتی ہے — اور مدعا علیہ (ملزم) اور اوسکی اعانت کرنے والون کے علاوہ دیگر اشخاص گواہ سمجھے جائینگے ۔ قلمبندی فقرہ (۲) — ذیلی فقرہ (۲)

دفعہ ۱۱ — جس شخص کا اظہار لینا منظور ہے تو پہلے اوسکا نام و ولدیت (۲) (۴)

اژ نام - ذات - عمر - پیشہ - سکونت بقید تعلقہ و ضلع لکھا کرے - اگر ملازم
ہو تو کس علاقہ مین کس جگہہ ملازم ہے بصراحت خدمت وغیرہ لکھنی چاہئیے -

دفعہ ۱۲ - حلفی اظہار مہتمان محصولخانہ جات و امینان پٹہ جات و داروغگان چھاونیات لے سکتے ہین - مگر صدر داروغگان و گرداور و داروغگان سرحدات نہین لے سکتے - ،، (۲) ،، (۵)

دفعہ ۱۳ - اگر کوئی شخص اپنے اظہار مین ہندی مہینہ کی ستی و سنہ لکھائے تو اوس ماہ اور ستی کو مطابق تاریخ ماہ و سنہ الہی و ہلالی درج ہوا کرے - ،، (۳) ،، (۱۴)

دفعہ ۱۴ - بیوپاریون کے مقدمہ مین ملازم کی اور ملازمون کے مقدمہ مین بیوپاریون کی شہادت لیا کرین - گشتی ۷

دفعہ ۱۵ - بلا ادائے محصول مال روانہ ہونے کی نسبت مقدمہ صرف اول کارکن پر ہی قائم نہ کیا جائے بلکہ مثل اول کارکن کے دوم و سوم اور چوتھا وغیرہ پر بھی قائم کرکے تحقیقات و تجویز ہونی چاہئیے چونکہ ناکہ کے کل ملازمین ذمہ دار ہین - گشتی نشان ۱۵ - ۲۱ فروری

دفعہ ۱۶ - بلا ادائے محصول مال لیجانے کے متعلق بغیر درخواست مخبر و بلا اخذ ثبوت منجانب سرکار مدعا علیہ کی طلبی اور اوس کا جواب قلمبند نہین کیا جا سکتا اور نہ اوسکی خانہ تلاشی کیجا سکتی ہے - اگر کوئی درخواست بذریعہ مخبر محصول [illegible] تو اشتہار بغرض حاضری مخبر بہ تعین تاریخ جاری کیا جائے اور بعد عدم حاضری باخذ ضمانت و اقرارنامہ حسب ضابطہ دریافت ہوا کرے - گشتی نشان ۱۹

دفعہ ۱۷ - مقدمات کے دریافت کی غرض سے جو بھی [illegible] جات و جمعیت [illegible]

یا ضروری کاغذات داخل ہوئے ہون وہ فوری تصفیہ کے ساتھ واپس ہوا کرین اگر تاریخ ادخال سے زاید از تین ماہ رکھنے کی ضرورت ہو تو مدت کی نسبت صدر کروڑگیری سے بذریعہ مہتمم صاحب اطلاع کرکے منظوری حاصل کیجائے۔ — نشان (۴) ۱۴ آذر ۱۳۰۹ف

دفعہ ۱۸ — بسازش بیوپاری و ملازم بان بلا ادائی محصول جانے کے متعلق جو مقدمہ بیوپاری پر ہوگا وہ صیغہ مال سے ہوگا۔ — گشتی کروڑگیری نشان ۳ مورخہ ۲۲ رجب ۱۲۹۹ھ

دفعہ ۱۹ — حسب دفعہ ۱۲ جو مقدمہ ملازم پر مرتب ہوگا۔ وہ بطریقہ عدالت ہونا چاہئے اور بعد ثبوت حسب ضابطہ قواعد عدالت مقدمہ سپرد عدالت کر ورنہ صیغہ مال سے بطور تنبیہ جرمانہ وغیرہ کی تجویز حسب اقتدار عمل مین آئے۔ — ایضاً

دفعہ ۲۰ — علاقہ کروڑگیری کے اہل مقدمات اور گواہون وغیرہ کی طلبی کے لئے تحصیلداران متعلقہ کا توسط ضرور نہین ہے خود عہدہ داران کروڑگیری بہ تعین تاریخ و جہ دائی اطلاع نامہ حسب ضابطہ طلب کرسکتے ہین صرف اطلاع نامہ کی تعمیل معرفت تحصیلدارون کے کافی ہے لہذا عہدہ داران کروڑگیری بہ تعین تاریخ اہل مقدمہ و گواہان کروڑگیری کو بذریعہ سمن طلب کرسکتے ہین صرف سمن کی اجرائی بمعرفت تحصیلداران ہوگی۔ بلدہ و سکندرآباد مین بذریعہ مہتمم کروڑگیری ہوا کرے۔ — گشتی نشان ۳ مورخہ ۴ بہمن ۱۳۰۴ف و گشتی ۱۶ اسفندار ۱۳۰۴ف

دفعہ ۲۱ — اشتہار وغیرہ علاقہ سرکار عظمت مدار مین چسپان کرنا ہو تو ذریعہ افسران مقامی حسب ضابطہ عمل آوری ہو سر راست نہ کیا کرے۔ — گشتی نشان ۲ مورخہ ۲۶ خورداد

دفعہ ۲۲ — جو اشخاص حدود چھاؤنیات مین سکونت رکھتے ہون اور ان کی طلبی یا ان سے رقم وصول طلب ہے تو اس کے متعلق کارروائی کرنے کی — گشتی

ضرورت ہو تو بمقام سکندرآباد کیانٹونمنٹ مجسٹریٹ صاحب بہادر اور دیگر
چھاونیات مین پولیس سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر کے ذریعہ سے بمنظوری
محکمہ کمشنری ہوا کرے ۔

دفعہ ۲۳ - ملازمین کروڑگیری چھاونیات کی طلبی بذریعہ افسر علاقہ مذکور ۔
گشتی عدالت — جن مقدمات مین ملازمین سرکار عالی سکنہ چھاونیات حیدرآباد کنٹنجنٹ سے کوئی
کوتوالی نشان ۳ — جرم خواہ کسی حیثیت سے سرزد ہوا ہو تو افسران چھاونیات بذریعہ سمن اونکو
طلب کرین اسمین باتفاق رائے صاحب عالیشان بہادر یہ قرار پایا ہے کہ ایسا
مراسلہ نشان ۲۵ — سمن راست اوس ملازم سرکار کے پاس نہ بھیجا جائے بلکہ ان کے بالادست
کے ذریعہ سے اوسکی تعمیل کرائی جائے تاکہ اوس کے غیر حاضری مین اجرائے
کار سرکاری کا انتظام کیا جاسکے اور کسی قسم کا ہرج واقع نہ ہوسکے ایسی صورت
مین اوس ملازم کے بالادست کو لازم ہوگا کہ نہ صرف سمن کی تعمیل عجلت سے
کیجاسے بلکہ اس ملازم کے حاضری کا بندوبست بھی کیا جائے اور بالادست
مذکور اوسکی حاضری کا پورے طرح پر ذمہ دار ہوگا ۔

دفعہ ۲۴ - ملازمین علاقہ کروڑگیری کی طلبی علاقہ انگریزی مین ہو تو طلب نامہ
افسران سررشتہ مقامی کے ذریعہ سے حسب دفعہ ۲۲ بھیجا
جاوے گا ۔

گشتی کروڑگیری — دفعہ ۲۵ - مقدمات تغلب محصول وغیرہ گرفت کردہ داروغہ مین
نشان (۱) ۲۶ — جسکی مالیت دو روپیہ سے زائد نہ ہو - مگر اشخاص کو بغرض تصدیق اظہارات
طلب کرنے کی ضرورت نہین ہے - حسب اظہارات قلمبند کردہ داروغگان
فیصلہ ہوا کرے ۔

دفعہ ۲۶ - مقدمات ڈاکہ - رہزنی - خون - سرقہ - زدوکوب مین ملازمین سررشتہ کروگیری کی طلبی بذریعہ پولیس ہو تو ملازم کو چاہیئے کہ حسب استحقاق بحصول رخصت اپنے منصوبہ مقدمہ کی پیروی کرے - اگر کوئی مقدمہ ادائی فرایض منصبی کے متعلق ہو تو وہ ایام رخصت مین محسوب نہ ہوگی بلکہ کارگذاری مین شمار کیجاویگی - (گشتی کروڑگیری ۴ شعبان ۱۳۱۲ھ دفتر مال ۲۶-۳-۵-۴)

دفعہ ۲۷ - طریقہ اجرائی سمن یعنی اطلاع نامجات - ملازمین کروڑگیری کے متعلقہ مقدمات مین جب اون ملازمین کے نام کوئی طلب نامہ یا حکم نامہ جاری کیا جایا کرے تو اوس افسر کے معرفت جس کے عین ماتحت مین وہ ملازم کام کرتا ہو یعنے ڈپٹی کمشنران ومہتمان تمام کارروائی ان کے ذریعہ سے ہوگی اور جو ملازم ماتحت اعشار کروڑگیری مین اُن کی تعمیل معرفت امین ہوگی - درمیانی افسروں کی معرفت نگرانی چاہیئے جس سے تعمیل مین توقف ہوتا ہے - (آبان ۱۳۱۲ف گشتی ۵۵ کروڑگیری، ۲۹ دے ۱۳۱۲ف، گشتی عدالت العالیہ، نشان فوجداری، ۲۰ آذر ۱۳۱۲ف)

دفعہ ۲۸ - ملازم سرکاری کو بوقت ادائی خدمت جاگیر مین ضرر پہونچے تو اوس کی دریافت کہان ہوگی - ملازم سرکار کو بوقت ادائے خدمت علاقہ جاگیر مین زدوکوب ہو یا ضرر پہنچے تو اوس کی دریافت خالصہ علاقہ مین ہوگی - (گشتی کروڑگیری ۹۲-۷ بہمن ۱۳۱۲ف)

دفعہ ۲۹ - ملازمان سررشتہ کروڑگیری کی جانب سے بوقت ادائی خدمت علاقہ انگریزی مین کوئی جرم سرزد ہو تو اوس ملازم کو حسب دفعہ ۲۷ - افسران علاقہ انگریزی نابالا بالا طلب کرنے کے مجاز نہین نقل مراسلہ صاحب عالیشان بہادر منسلک ہے - بہ مجسٹریٹ صاحب بہادر سکندرآباد وبازارات زیرنگرانی رزیڈنسی و پولیس ریلوے ابلاغ تعمیل آید کہ طلبی ملازمان سرکاری وقتیکہ جرم منسوبہ آنہا بحیثیت ملازمت سرکاری سرزد شود ہموارہ بوساطت آن مشفق بعمل آمدہ باشد (گشتی کروڑگیری ۳۰-۶ خورداد ۱۳۱۲ف)

گشتی نشان ۲۶

دفعہ ۳۰ — بلحاظ دفعہ ۲۲ جو مقدمات ملازمین سر رشتہ کروڑگیری پر دائر کیے جائینگے وہ عدالت علاقہ پائیگاہ یا جاگیرمین سپرد نکرکے عدالت خالصہ سرکار عالی مین جو قریب تر ہو سپرد ہوا کرینگے —

کروڑگیری کا بعد دفعہ ۹۶ ۱۵ ادسے

گشتی کروڑگیری ۲۴ ۲۵-۱ سفندار ۱۳۰۱ ف ۱۹۹۶ مراسلہ اوکوتوالی ۲۵ بہمن ۱۳۰۲ ف

دفعہ ۳۱ — استمداد دربارہ سماعت مقدمات پائیگاہ خلاف ورزی افیون — مقدمات خلاف ورزی افیون کی سماعت بھی اوسی علاقہ کی عدالتون مین ہونی چاہیئے — جسکے حدود مین جرم وقوع ہوا ہے — خواہ وہ عدالت پائیگاہ ہو یا خالصہ —

تکبندی فقرہ (۲)

ذیلی فقرہ (۱۲)

دفعہ ۳۲ — صدر داروغہ و گردآور داروغہ مقدمات کی سرسری تحقیقات کرکے تکمیل کے واسطے امین یا مہتمم کے اجلاس مین پیش کرینگے اور تکمیل دریافت بذریعہ امین ہوا کریگی —

" "

" (۱۱)

دفعہ ۳۳ — مدعاعلیہ پر جو مقدمہ دائر ہوا ہے وہ بہ اقتداری مہتمم یا محکمہ کمشنری ہو — وصول رقم کے متعلق کافی بندوبست نکیا جائے تو افسر دریافت کنندہ پر رقم ذمہ داری عائد ہوگی —

گشتی کروڑگیری ۲۶-۲۶ دے ۱۳۰ فصلی

دفعہ ۳۴ — ملزم کے جواب کے بغیر قطعی حکم معطلی تنزلی جرمانہ وغیرہ کی جو تجویز خلاف قانون کیجاتی ہے آیندہ یہ ناجائز طریقہ بند کیا جائے اور جب کبھی کسی شخص پر کوئی الزام لگایا جائے تو اوسکو جواب اور برات کا پورا موقع دیا جائے — ثبوت کے بعد جو حکم حاکم مجاز کو نافذ کرنا ہو نافذ کرے

۹۳ گشتی کروڑگیری ۶ مہر ۱۳۰ ف

دفعہ ۳۵ — کوئی ملزم زیر حراست اہالیان کروڑگیری ہو اور اپنی خوراک کا بندوبست نہ کرسکے تو اوسکو سرکار سے بھتہ دینا ضرور ہوگا —

(۱) [illegible] کروڑگیری [illegible]

دفعہ ۳۷ – جملہ مقدمات کروڑگیری مین عہدہ داران سررشتہ مذکور کو عہدہ داران کوتوالی کے اقتدارات حاصل رہنا چاہیئے ان اقتدارات کے نفاذ مین وہ انھین قواعد و احکام کے پابند رہینگے جن کے کوتوالی پابند ہے اور جب مناسب ہے کہ عہدہ داران کروڑگیری کو اقتدارات کوتوالی دئے جائین تاہم اون کے اقتدارات کا استعمال بھی اوسی طرح محدود رہے جیسے کہ کوتوالی کے لیے محدود ہے مثلاً اگر کوئی شخص گرفتار ہو تو وقت گرفتاری سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہونا چاہیے غرض کہ جو احکام کہ ایکٹ نمبر (۵) ۱۸۹۸ء ضابطہ فوجداری کے مساوی ہون وہ عہدہ داران کروڑگیری کے ساتھ تعین کیے جائین –

[illegible] فقرہ (۲) / [illegible] فقرہ (۶)

دفعہ ۳۸ – مدعی علیہ اپنے اظہار مین جرم کا اقبال کرے یا انکار کرے اور انکار کے متعلق کوئی شہادت پیش کرے یا پیش کرنے سے انکار کرے تو فیصلہ کردینا چاہیے –

(۲) / (۹) [illegible]

دفعہ ۳۹ – مدعا علیہ کسی جرم مین گرفتار ہوا ہے – اور اوسکی حاضری تا دریافت مقدمہ لازمی ہے تو ایسی صورت مین اوس سے معتبر ضمانت لیجائے اور اگر ضمانت داخل نہ کرے تو تادریافت مقدمہ حراست مین رکھا جائے اور مقدمہ کی دریافت اور تکمیل جلد کیجائے –

گشتی کروڑگیری [illegible] ۱۳۳۰ [illegible] / گشتی [illegible]

دفعہ ۴۰ – ملازم سرکاری سے بحیثیت ملازمت سرکاری کوئی فعل سرزد ہو تو بلا اجازت افسر متعلقہ مقدمہ عدالت فوجداری مین سماعت نہ ہوگا

دفعہ ۴۱ – سررشتہ کروڑگیری کے مقدمات مین جو شہادت رعایا کی

۵ — آذر ۱۳۰۵ف
مراسلہ مال نشان ۶۵
۱۳۰۵ف
۵ — فرور دی

قلمبند کرنی پڑتی ہے وہ بذریعہ عہدہ داران کروڑگیری ہوا کرے —

دفعہ ۱۴ — بھتہ گواہان علاقہ کروڑگیری کے نسبت کوئی ضرورت نہ تھی دستور العمل کی آئین ہے — طریقہ رائجہ سررشتہ مال کی پابندی ہونی چاہئے اور مقدمات مال مین جو شہود طلب ہوتے ہین اور جن کو بقاعدہ بدل الخدمت بھتہ ملتا ہے اوسکی نسبت حسب ذیل صراحت کیجاتی ہے —

۱ — مقدمات مال مین جو شہود طلب ہوتے ہین اُن کو رقم خوراک سے لئے بھتہ اوسی فریق مقدمہ کی جانب سے دلایا جاویگا — جسکے طرف سے یا جسکے تائید مین وہ گواہ طلب کیا گیا —

تشریح — بھتہ کی مقدار کا تعین اور گواہوں کے مدارج کا قرارداد اور طلب ناموں کے اجرا کا طریقہ اور گواہوں کی غیر حاضری کی صورت مین اُن کے ساتھ تدارک کرنے کا ضابطہ اور نہین شرائط کے موافق ہوگا جو عدالت دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہین —

۲ — مقدمات مندرجہ ذیل ہین —

(۱) تغلب و تصرف رقم سرکاری —

(۲) اخفائے اراضی —

(۳) ایزاد وصول رقم سرکاری —

(۴) رشوت ستانی —

(۵) کاغذات سرکاری کو چاک یا گم یا تلف کرنا —

(۶) ،، ،، مین جعل یا اندراج غلط خلاف واقع لکھنا —

(۷) تنازعات حدود و دیگر مقدمات جس میں کوئی ایک فریق سرکار ہو۔

گشتی کروڑگیری نشان ۵ بہمن سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ ۴۲ — مقدمات اقتداری صدر کروڑگیری یا مہتمم یا امین میں بعد انفصال فوری بذریعہ اطلاع نامہ مدعاعلیہ کو مطلع کیا جاوے اور اطلاعنامہ بہ ثبت دستخط اطلاعیابی شریک مثل رہے۔

گشتی صدرالمہام عدالت نشان (۱) دیوانی و ۲ فوجداری سنہ ۱۲۹۵ف

دفعہ ۴۳ — کوئی شخص عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ جات عدالت مال میں حسب ذیل جرائم کا مرتکب ہو تو افسر متعلقہ اوس شخص کو حراست میں رکھکر قبل از برخواست کچہری مجرم کو بلحاظ جرم منسوبہ ایک سو روپیہ تک جرمانہ اور جرمانہ کی رقم داخل نکرنے کی صورت میں ایک ماہ کی قید کی سزا کا حکم دے سکتا ہے۔

۱ — عدالت کے روبرو کوئی وثیقہ پیش یا حوالہ کرنے سے انکار کرنا۔

۲ — حلف لینے سے انکار کرے۔

۳ — جن سوالات کے جوابات قانوناً دینا لازم ہے اوس سے انکار کرنا۔

۴ — اظہار قلمبند شدہ پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔

۵ — ادائی فرائض منصبی عہدہ داران میں حارج ہونا۔

گشتی ایضاً

دفعہ ۴۴ — مجرم سزایاب مندرجہ دفعہ ۴۳ محبس میں نہیں بھیجا جاوے گا بلکہ حاکم مجاز جہاں مناسب سمجھے وہاں قید میں رکھا جائے گا اور ایسے قیدی کو کی خوراکی ان کے ذمہ رہے گی۔

اخراج و ضبطی

دستورالعمل فقرہ (۱۵)

دفعہ ۴۵ — اگر کوئی بیوپاری وغیرہ شرکت رکھتا ہو کہ بر آن محصولخانہ یا

وچوکیات برسرحد مقرر شدہ است بارادۂ تغلب محصول سرکار مال بخود مخفی ہمراہ دیگر خواہد برد عند السراغ آدمان محصولخانہ ہا وچوکیات آنرا بضبطی سرکار داشتہ فی الفور اطلاع آن بعلاقہ دار کروڑگیری بلدہ حیدرآباد خواہند ساخت تا جہت رسانیدن سزاے متقلبان وانعام سراغیان قیمتی کہ بسرکار مناسب خواہد نمود بعمل خواہد آمد —

گشتی کروڑگیری نشانی ۳۷ غرہ رجب ۱۲۹۳ھ

دفعہ ۴۶ — مویشی بلا ادائی محصول جاتے ہوئے گرفتار ہوں تو باخذ ضمانت مالک مویشی کو تفویض کیجائیں - اگر ضمانت داخل نہ کرنے کی صورت میں بضبطی رکھوائی کا انتظام بذریعہ پٹیل پٹواری کرا یا جائے اور اخراجات چرائی ماہانہ بحساب آٹھ آنہ رقم سراج سے دیدیجاوے —

گشتی ایضاً نشانی ۶۳ ۲۱ شہریور ۱۳۰۷ف

جریدہ نمبر ۴۳ - ۱۹ امرداد ۱۳۰۹ف صفحہ ۹۵ -

دفعہ ۴۷ — بعض صاحب جنکو سرکار سے محصول کروڑگیری کی معافی ہے اپنے نام سے یا اپنے ذاتی مال کے ساتھ بیوپاریوں یا بعض اشخاص کا مال بھی منگواتے ہیں جنکو معافی نہیں ہے اور اُن کی یہ کارروائی خلاف ضابطہ نافذہ کروڑگیری اور باعث نقصان محصول سرکار ہے —

۱ — عام اطلاع دیجاتی ہے کہ کوئی معافیدار سوائے اپنے ذاتی صرفہ کے اگر کسی دوسرے کا مال طلب کریں گے تو بصورت ثبوت وہ کل ضبط بسراج ہوجانے کے علاوہ رعایت معافی بھی اوس معافیدار سے اوٹھالیجاویگی اور سرکار سے جو مناسب متصور ہوگا تدارک کیا جاوے گا —

گشتی کروڑگیری نشانی ۱۲ مورخہ ۲ تیر ۱۳۱۰ف

دفعہ ۴۸ — افیون کا بھوسہ آوے تو ضبط اور سررشتہ آبکاری صیغہ افیون سے کے تفویض کرا دیا جاوے کیونکہ بھوسہ کی درآمد خلاف حکم اور

نقصان سرکار ہے۔ بھوسہ مین افیون کا چورہ شامل ہے جس سے افیون تیار ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۴۹ ۔ چرس درآمد ہو تو فوراً مال گرفتار کرکے سررشتہ آبکاری مین بھیجدیا جاوے۔ اسبارہ مین پوری پوری نگرانی رکھی جاوے۔ — گشتی محکمہ کروڑگیری نمبر ۲۶ مورخہ ۱۴ اسفندار ۱۳۱۰ف

دفعہ ۵۰ ۔ جو مال پارسل و بہنگیات وغیرہ محمولہ اموال بیوپاریان وغیرہ محفوظ خانہ مین داخل ہوا ان کے مالک ایک سال تک حاضر ہو کے سرکاری محصول کا تصفیہ کرلین تو بہتر ورنہ تمام مال ہر قسم کے پارسل وغیرہ ہراج کرکے رقم محصلہ سرکار مین جمع کرلیجاتی ہے۔ مگر اسکے نسبت کوئی باضابطہ حکم منظورہ نہین ہے، اب حکم شد مین تصفیہ پاس ہوا ہے کہ مویشی ہون تو قاعدہ مویشی لاوارث نافذہ وضمیمہ عدالت فوجداری کروڑگیری مین بھی تعمیل ہوا کرے۔ اشتہار میعادی جاری ہو۔ اور مویشی کی خوراک حسب قاعدہ عدالت دیجاوے۔ میعاد معینہ مالک حاضر نہ ہو تو ہراج کردیا جاوے۔ بعد ہراج محصول کروڑگیری اور مصارف لاحقہ وضع کرکے باقی رقم مد لاوارث مین جمع کرنے کی غرض سے ناظم صاحب فوجداری کے پاس بھیجدی جایا کرے۔ — اطلاعنامہ نمبر ۱۴ مورخہ ۲۴ امرداد ۱۳۱۰ف

دفعہ ۵۱ ۔ اموال جو جلد خراب ہونے کے قابل ہون اوس کے نسبت بھی وہی قاعدہ حسب دفعہ اجاری بموجب عدالت مین مال لاوارث کے متعلق نافذ ہے اور بعد ختم مدت اشتہار بصورت عدم حضوری مالک ہراج سے جو رقم وصول ہو بعد وضع محصول کروڑگیری و مصارف لاحقہ اگر کچھ بچے تو لاوارثی مین جمع کیجائے۔ — مراسلہ معتمدی نمبر ۲۳۹ مورخہ ۳ بہمن ۱۳۱۰ف

مراسلہ فینانس نمبر ۸۰۳ ۱۲ اسفندار ۱۳۰۵ف

دفعہ ۲ ۵ – میوہ و اشیاء خوردنی اور درختوں کے پودے ہوں تو اشتہار
ایسی مدت کا دینا چاہیئے کہ اوس مدت میں مال کے تلف ہونے کا اندیشہ نہ ہو
اور پھر حسب دفعہ ۱۰ ۵ ہراج وغیرہ کی کارروائی ہوا کرے —

گشتی کرور گیری ۱۲۶ ۸ مہر ۱۳۰۵ف

دفعہ ۳ ۵ – بھنگیات و پارسل لاوارثی کے نسبت حسب گشتی عدالت
نشان ۱۵ مورخہ ۱۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۳ھ عمل ہوا کرے نقل گشتی عدالت نشان
۱۵ بابتہ سنہ ۱۲۹۳ھ ازانجا کہ درباب اکثرا در رقم جانوران چکاری بہ تعیین مدت ششماہ
طریقہ جاری بود لیکن درباب واپس رقم بیت المال یعنی مال لاوارثہ ہیچگونہ
قرار داد نبوده اکثر ہراج بورثا متوفین لاحق مے باشد پس اجرائی طریقہ کہ
ازان بیشتر خلایق متصور باشد ضرورات نظر بران بعد منظوری مدار المہام
سرکار عالی نوشتہ میشود کہ اگر مال کدامے وارث بعدا لت جمع آمد انتظار
حضوری وارث تا مدت ششماہ امانت باشد بعد ازان ہراجش شدہ
رقم آن باز تا مدت مذکورہ امانت داشتہ آید و بصورت مرور ہر دو مدت
مذکورہ و نرسیدن کدامی از ورثا متوفی اندرون میعاد یعنی ایک
سال ہیچگونہ رقم مذکور بنام گرفت گان ایصال شدنی نیست و اگر تا جہان
نقصان مذکورہ ہراج شدہ رقمش امانت باشد ممانعت نیست پس حسب
عمل و بجا تحتان بخوبی فہمایش بعمل آید —

گشتی کرور گیری نشان مورخہ ۱۷ اسفندار ۱۳۰۶ف

دفعہ ۴ ۵ – تصفیہ پارسلہائے کم قیمتی – تو اعد بھنگیات و پارسل
وغیرہ مرسل ہے حسبہ تعمیل کیجاوے

ضابطہ پارسل و بھنگیات

سررشتہ کروڑگیری مین ٹھیہ یا ریلوے سے داخل ہونے مین

گشتی ایضاً — **دفعہ ۵۵** — اُن بہنگیات و پارسل و لبستہ جات و صنادیق و تھیلیہ جات وغیرہ کے متعلق جو ذریعہ ٹھیہ یا ریلوے یا کسی اور طریق سے سررشتہ کروڑگیری کے محصولخانہ جات یا ناکہجات یا چوکیات پر داخل ہوکر بمالکان مال کے عدم حضوری یا بے پروائی یا سستی سے تصفیہ نہ کر لینے کی وجہ سے بلا تصفیہ پڑے رہتے ہین حسب دفعات ۵۶ تا ۶۰ نافذ کئے جاتے ہین —

ایضاً — **دفعہ ۵۶** — مالکان مال کو چاہئے کہ اس قسم کے بہنگیات وغیرہ سررشتہ کروڑگیری مین داخل ہونے کے وقت سے (۷۲) گھنٹے کے اندر محصول کا حسب ضابطہ تصفیہ کرکے اپنا مال اوٹھا لیجاوین اگر اس عرصہ مین بعد تصفیہ اپنا مال نہ لیجاوین تو بعد گذرنے (۷۲) گھنٹون کے سررشتہ کروڑگیری سے بہ نمونہ منسلکہ نشان (الف) ایک مطبوعہ نوٹس تیس یوم میعاد کے بنام مالکان مال جاری کیجاویگی —

ایضاً — **دفعہ ۵۷** — تاریخ اطلاعیابی نوٹس سے (۳۰) یوم کے اندر بھی اگر مالک مال تصفیہ نکرائے تو اہالیان کروڑگیری مجاز ہونگے کہ ایسے بہنگیات وغیرہ کو لاوارث تصور کرکے پنچون کے روبرو انکو کھولین اور بعد ترتیب دستخط التصدیقی خود مال کو ہراج کردین —

ایضاً — **دفعہ ۵۸** — جو رقم ہراج سے وصول ہوگی اوسمین سے اہالیان کروڑگیری رقم محصول کروڑگیری معہ رقم کرایہ گودام فی الفور جمع کرلے کر باقی ماندہ رقم

مد دستگردان یا امانت مین جمع کرین گے اور ایک اشتہار اس مضمون کا
جاری اور مناسب طریقہ سے اوسکی اشاعت کرین گے کہ تاریخ اجرائی
اشتہار سے بارہ مہینے کے اندر مالک مال حاضر ہوکے بعد کارروائی اخذ مطالبہ
وادخال ثبوت ملکیت اپنا جمع شدہ روپیہ واپس حاصل کرلے اگر مدت معینہ کے
اندر مالک مال رجوع ہوکر اپنی ملکیت وحق ثابت کرکے رقم واپس نہ لے
تو بعد گزرنے مدت معینہ کے وہ رقم بمد بحق سرکار جمع ہو جاوے گی - اور پھر کوئی
عذر دعوے مسموع نہ ہوگا -

ا - گودام کا کرایہ مال کے داخل نہ ہونے سے ۱۲ گھنٹے کے بعد سے
لیا جاویگا بحساب فی ۲۴ گھنٹہ فی ڈاک کے لئے ایک آنہ روزانہ -

ایضاً

دفعہ ۵۹ - اگر وصول شدہ بہینگی وغیرہ مین فواکہ یا کوئی دوسری ایسی
اشیاء ہون یا ہونے کا خیال قریب یقین کے ہو جنکے جلد خراب ہونے کا
اندیشہ ہے تو اوس کے لئے چوبیس گھنٹے کے اندر بھی اگر مالک مال حاضر
ہوکر تصفیہ نہ کرلے تو نوٹس جاری کیجاویگی اور نوٹس کے اجرا سے اڑتالیس
گھنٹہ کے انتظار کے بعد بصورت عدم حضوری مالک مال وعدم تصفیہ محصول
ہراج کر دیا جائیگا اور رقم وصول شدہ ہراج کے نسبت حسب دفعہ ۵۸
کارروائی کیجاویگی -

دفعہ ۶۰ - اگر رقم ہراج احیاناً ایسی ہو جس سے خود رقم محصول کروڑگیری
کی تکمیل نہ ہو سکے تو جسقدر رقم وصول ہوئی ہو وہ بمد محصول جمع کرلیجائے گی
اور تتمہ کمی کے نسبت وہی عمل بدر واخراج ہوگا جو سررشتہ کروڑگیری مین

تا قدر رائج ہے اور مالک مال کا کوئی عذر و عوے مسموع نہ ہوگا۔

نمونہ نوٹس

اطلاعنامہ از دفتر کروڑگیری ملک سرکار عالی

برائے اطلاع

آپ کو اس نوٹس کے ذریعہ سے اطلاع دیجاتی ہے کہ آپکا از مقام بر

تاریخ ماہ سنہ ۱۳ ف ذریعہ اس دفتر مین داخل ہوا ہے چونکہ

اپنے اس کے محصول کا تصفیہ اسوقت تک نہین کیا۔ لہذا وقت تحریر ہذا سے

آپکو حسب ضابطہ کرایہ گودام داخل کرنا لازم ہوگا اور اگر تک تصفیہ

محصول نہ ہوگا تو بفور ختم میعاد متذکرہ پنچون کے سامنے کھولا جاویگا اور

حسب قاعدہ مشتہرہ ہراج کیا جاویگا۔ مقام تاریخ بوقت

ساعت ایک پرت اسکی اپنے پاس رکھکر پرت ثانی پر دستخط اطلاع یابی

کرکے واپس کرو۔

دستخط

دفعہ ۱/۴ ۔ بیشک سررشتہ کروڑگیری خفیف مال کو ریلوے پر روک گشتی کروڑگیری نمبر ۱۲ / ۲۳

سکتا ہے۔ ۲۲ - امرداد ۱۳۱۰ ف

دفعہ ۲/۴ ۔ خفیہ درآمد چاندی کے مقدمات گرفتار او ر دریافت مین ملحقہ نشان ۳۳

ثبوت ہونے پر بہ تعمیل فیصلہ چاندی منضبطہ کا ہراج لازم آتا ہے لہذا بحکم صادرہ

جناب معین المہام صاحب فینانس ضرور ہے کہ پانسو تولہ مقدار تک حسب فیصلہ سنہ ۱۳۱۰ ف

چاندی سکے متعلق ہراج کی تعمیل ہوا کرے ۔ اور زاید از پانسو تولہ

محکمہ کمشنری پر روانہ کیا جاوے اور کمشنری سے قدر دار الضرب پر بھیجدیجاویگی۔

معائنہ مثل

دفعہ ۱۴۳ - معائنہ مثل کی درخواست اوسی محکمہ کے لحاظ سے کاغذ ممہور پر پیش ہونا چاہیئے - اور درخواست مین نشان مثل و سنہ وغیرہ درج ہونا ضرور ہے (گشتی مال نشان ۲۴ بابت ۱۳۱۲ھ)

دفعہ ۱۴۴ - درخواست پیش ہونے پر افسر محکمہ معائنہ مثل کا حکم صادر کرین گے اور حکم دیتے وقت لحاظ رہے کہ حسب ذیل کاغذات کے معائنہ کی اجازت نہ دین - (گشتی مال نشان ۷۸ بابت ۱۳۰۱ھ)

۱ - جملہ نیم سرکاری تحریرات -

۲ - عام انتظام تحریرات اور ان کے جوابات جو خاص کسی مقدمہ سے متعلق ہون

۳ - کاغذ متعلقہ نظم ونسق عہدہ داران و دیگر ملازمان -

۴ - عہدہ داران و دیگر ملازمین کے شکایتی کاغذات جس سے اونکو تعلق ہو اور کوئی وجہ مانع نہ ہو تو معائنہ کی اجازت دیجاوے گی -

۵ - وہ دستاویزات جو جعل کے شبہ مین ضبط ہوئے ہون اور کارروائی ختم نہ ہوئی ہو -

۶ - وہ اظہارات کہ جس کے معائنہ سے کوئی شخص ملزم قرار دیا جا سکتا ہو اور کارروائی ختم نہ ہوئی ہو -

۷ - جب ایک ہی واقعہ کے متعلق چند بیانات قلمبند ہونے والے ہون تو جب تک وہ سب قلمبند نہ ہون -

۸ - کوئی اور کاغذ جس کا معائنہ کرنا افسر محکمہ کے دانست مین مناسب نہ معلوم ہو -

گشتی سررشتہ داری نشان ۲۹ بابت سال ۱۳۰۹ف

دفعہ ۶۵ - مثل کا معائنہ مثل خانہ یا محافظ خانہ مین عام طور سے ہوگا - اور معائنہ کنندہ مثل کے کسی کاغذ پر کچھ لکھ نہین سکتا اور نہ لکیر کھینچ سکتا ہے

۱ - معائنہ مثل کی فیس ہر گھنٹہ یا جزو گھنٹہ کے لئے چار آنہ سکہ حجوبیہ کے حساب لیجائے گی -

گشتی فوجداری نشان ۴۴ و دیوانی نشان ۳ مورخہ ۱۳ - آذر ۱۳۳۰ف

دفعہ ۶۶ - اجرت معائنہ مثل بعد ختم ماہ پر تقسیم ہوا کرے فیس معائنہ بعد معائنہ کے حسب قواعد مجریہ جسقدر وصول ہووہ مد متفرق مین جمع کر دیجایا کرے - بعد ختم ماہ کے اہلکاران معائنہ کا جسقدر حق ہووہ اوسکو ایصال کیاجائے - اور جسقدر حق سرکار ہو بعد وصول حکم حاکم عدالت کے جمع کیاجایا کرے - درمیان ماہ مین کبھی کوئی فیس معائنہ کسی اہلکار کو نہ دیجایا کرے

فیصلہ کی نقل

گشتی کروڑگیری ۸۱ - ۲۸ - آبان ۱۳۳۰ف

دفعہ ۶۷ - غیر متعلقہ کاغذات کی نقل سواے بیوپاریون کے ملازمان کروڑگیری کو نہ دینے کے بارہ مین" ہر ایک کاغذ کی نقل ملازمین کو ملنا چاہیئے اور ہر ایک ملازم کو حق ہے - کہ دوسرون کے فیصلہ کو بطور نظیر اپنی برات کے لئے پیش کرین -

گشتی کروڑگیری ۴۴ - ۱۱ - بہمن ۱۳۳۰ف

دفعہ ۶۸ - نقل دینے کے بارہ مین" بابوجی امین ایدلآباد نے بعض رجسٹرون کی نقول کی امین پیٹھ نبسواپور سے درخواست کی تو امین مذکور نے نہین دی اس لئے حکم دیاجاتا ہے کہ سرکاری دفتر کے کسی کاغذ کی نقل کی کوئی درخواست کرے تو بلاتامل دیدیجاوے -

گشتی کروڑگیری ۴۹

دفعہ ۶۹ - اگر کوئی شخص فیصلہ یا اظہارات کی نقل طلب کرے تو فیصلہ

۱۳ اسفندار ۱۲۹۵ ف — جس محکمہ کا ہے اوس محکمہ کے رسوم کے مطابق درخواست ممہور بہ مہر ایک کاغذ کی نقل دیدیجاوے —

ایضاً نشان ۹ — دفعہ ۰ ۷ — اگر کسی درخواست گذار کو ایک سے زیادہ کاغذ کی نقل درکار ہو
۷ خورداد ۱۳۰۵ ف — تو اوسکی فہرست لیکر مطابق اوس کی نقلیں بلا توقف دیجاوین اگر مثل معائنہ کی درخواست ہو تو حسب ضابطہ مثل معائنہ کرائی جاوے اگر کسی عہدہ دار نے کسی کو نقل نہ دے اور اوس سے فریقین کو کوئی نقصان ہو تو اوس کا ذمہ دار وہی عہدہ دار ہوگا کہ جس نے نقل نہین دی ہے —

گشتی کمیٹی نگرانی (۲۲) ۱۳۲۱ ف — دفعہ ۱ ۷ — نقولات خوشخط و درست اور بعد تنقیح دیا کرین —

ایضاً نشان ۱۳۲۳ — دفعہ ۲ ۷ — ملازم سرکار کو احکام تقرر و ترقی وغیرہ کے نقولات سادہ
۱۴ مہر ۱۲۹۹ ف — کاغذات پر دیجائینگی عام ملازم مستحق ہین کہ جو احکام اونکے تقرر و ترقی و برخاستگی و تنزل و معطلی و جرمانہ یا تبدل کے نسبت صادر ہون اون کی نقل مہری و دستخطی و سادہ کاغذ پر حاصل کرین — درخواست نقول بھی جو وہ پیش کرینگے کاغذ ممہور سے مستثنٰے ہونگی — اور اجرت نقل ہی نہ لیجاوے

گشتی ایضاً ۴۳ — دفعہ ۳ ۷ — نقولات پر دفتری کیفیت حسب ذیل لکھوا کرنے —
۹ تیر ۱۳۱۲ ف

۱ — نام درخواست کنندہ معہ تاریخ درخواست —

۲ — تاریخ ادخال درخواست —

۳ — تاریخ شنوائی فیصلہ —

۴ — تعمیل بموجب فیصلہ ہوئی ہے یا نہین —

۵ — تاریخ تیاری نقل —

۶ - تاریخ عطائے نقل -

۷ - تعداد لفظ -

۸ - تعداد اجرت -

نظر ثانی و مرافعہ وغیرہ

دفعہ ۷۴ - ہر ایک ملازم کو چاہیئے کہ مہتمم کے فیصلہ کا مرافعہ ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر میں تاریخ شنوائی سے ایک ماہ میں داخل کرے - اگر وہ ڈپٹی کمشنر صاحب کی تجویز سے ناراض ہو تو اوسکا مرافعہ کمشنر صاحب کے دفتر میں پیش کرے - اگر ایسا نہ ہو تو عرضی داخل دفتر ہوگی - گشتی کروڑگیری نشان ۱۲ خورداد سنہ ۱۳ف دفتر تعلیمبندی قلم ۲۳ تکمیل دفعہ ۲۵

دفعہ ۷۵ - محکمہ جات بلدہ کے لئے میعاد مرافعہ ۶۰ یوم حسب گشتی محکمہ ہذا نشان ۸۵ بابتہ سنہ ۱۳۲۴ف قایم رہے گی - گشتی مال نشان (۲۴) ۲۵ - اسفندار سنہ ۱۳۳۵ف - گشتی کروڑگیری نشان ۳۱ - اردی بہشت سنہ

دفعہ ۷۶ - اکثر ملازم مرافعہ پیش کرتے ہیں اون کو بذریعہ اطلاع نامہ تاریخ پیشی سے اطلاع دیجاتی ہے تو وہ تاریخ مقررہ پر اپنے مقام سے بلا اجازت بطور خود چلے آتے ہیں یہ طریقہ نامناسب ہے آیندہ سے کوئی ملازم صاحب تقاضا حاضر ہونا چاہے تو اپنے بالادست سے رخصت حاصل کرکے حاضر ہووے یا وکالتاً اپنے مقدمات کی پیروی کرے - ایضاً نشان ۱۱۹ و شہریور سنہ

دفعہ ۷۷ - مرافعہ عرضی بغیر نقل فیصلہ داخل ہوگا تو اوسپر لحاظ نہ ہوگا جریدہ تاریخ ۱۳ - بہمن سنہ ۱۳۳۵ف جلد دوم صفحہ ۹۳ میں اشتہار مالگزاری تاریخ ۲۵ - شوال سنہ ۱۳۲۹ھ جاری ہوا ہے نقل ذریعہ ہذا تعمیلاً مرسل ہے ایضاً نشان ۸۹ ۱۸ - آبان سنہ

بموجب اس کے بیوپاری یا ملازم بغیر نقل فیصلہ عرضی مرافعہ روانہ کرے تو اس کی لحاظ نہو کر داخل دفتر کیجاوے اگر وہ ٹکٹ ملفوف کرے تو فہمایش دیجاوے

اشتہار

حکم صدر المہام
علاقہ مالگزاری

ازانجاکہ اکثر عرایض مستغیثین مرافعہ در ہمہ محکمہ بالا انحراط نقل فیصلہ محکمہ تحتانی و ٹکٹ جوابی میرسند داخل دفتر مے شود زیراکہ بدون نقل فیصلہ واضح نمیشود کہ عرضیگزار اندرون مدت مرافعہ نمودہ یا نہ و از نبودن ٹکٹ جوابی ادائی ہم متعذر لیس اہل مقدمات را لابد و آہم است کہ عند المرافعہ نقل فیصلہ محکمہ مجاز و ٹکٹ جوابی میفرستادہ باشند تا حکم مناسب خواہد شد ورنہ بر عرایض مزبور لحاظ نخواہد شد۔ داخل دفتر خواہد گردید۔

ف۔ ہمہ عہدہ داران ہم لازم و ضرور است کہ بعد انفصال مقدمات بہ متخاصمین التوائے آن نمودہ بر آن دستخط اطلاع یابی میگیرفتہ باشند و عند الطلب نقل فیصلہ حسب ضابطہ بلا نہادن دادہ باشند۔

دفعہ ۸ ۷ ۔ حکم امتناع تاخیر در روانگی اشغلہ متعلقہ مرافعہ و نگرانی وغیرہ مطلوبہ محکمہ ہذا حسب منشاء مراسلہ مال نشان ۴۴ ۱۲۵ مورخہ ۳۰ فروردی ۱۳۱۴ف روانگی اشغلہ کے متعلق تعمیل کیجاوے یعنے تاریخ مقررہ پر اشغلہ کی تکمیل کامل مہر سبت پہونچنے کا انتظام نہایت نگرانی کے ساتھ رہے اور کارروائی و فیصلہ میں جن اشغلہ جات کا حوالہ درج رہے خواہ وہ ضمنیہ جات کے ہوں یا ماتحت مثلیہ جات کلہم روانہ کیے جاویں ورنہ تعویق کنندہ عہدہ دار و ملازم اوس کے

ذمہ دار رہینگے —

کشتی مال نشان ۲ مورخہ ۱۱ امرتیر ۱۳۰۳ف

دفعہ ۷۹ — مرافعہ فیصلہ دوم و سوم تعلقداران بحالت دورہ اول تعلقدار ضلع کے پاس ہوا کرے —

۱ — دوم سوم تعلقدارون کو ہنگام دورہ اوس تعلقہ مین جہان وہ دورہ کرتے ہین اقتدارات اول تعلقداران حاصل رہینگے اون کے فیصلون کا مرافعہ محکمہ اول تعلقداری مین مسموع ہوا کرے نہ کہ راست صوبہ داری مین اس لیے کہ اول تعلقدار ذمہ دار حاکم ضلع ہین —

کشتی مال نشان ۱ ۱۳۰۵ف

دفعہ ۸۰ — ممانعت سماعت مقدمات مرافعہ مخبرین — مخبر کو حق مرافعہ نہین ہونا چاہیے — محکمہ بالادست بصیغہ نگرانی ابتدائی فیصلہ کو دیکھ سکتا ہے اور اوس مین کچھ سقم ہو تو اوس کی اصلاح ہو سکتی ہے —

مخبرون کا انعام

نمبر ۲۹ بہمن دفعہ (۲) کشتی کروڑگیری ۱۲ اسفندار ۱۳۰۰ف

دفعہ ۸۱ — بعد فیصلہ مقدمہ رقم وصول ہوتے ہی مخبر کی درخواست انعام کاغذ مہور متعلقہ محکمہ کمشنری لیجاکر ادائی انعام کی فوراً کارروائی کیجاوے اگر بخلاف اس کے مخبر کو عرض کرنے کی نوبت آنے کی صورت مین سخت بازپرس کیجاوے گی —

کشتی کروڑگیری نشان ۲۸ مورخہ ۱۱ بہمن ۱۳۰۷ف

دفعہ ۸۲ — ابتدائی درخواست مخبر کی سادہ کاغذ پہ لیجاوے قانون رسوم عدالت کا بھی یہی منشا ہے مگر حسب ضابطہ تکمیل دریافت بصورت موقع انعام دہی بہ مخبر حصول انعام کی عرضی منجانب مخبر کاغذ مہور قیمت مقررہ کے موافق پیش ہونا چاہیے —

جریدہ ۲۵ بہمن ۱۳۲۱ف
صفحہ ۳۳ -
گشتی مال نشان ۳۴
مورخہ ۱۳ خورداد ۱۳۲۱ف

دفعہ ۸۴۳ — عطائے انعام بہ ملازمان کروڑگیری بصلہ گرفتاری مال خفیہ درآمد شدہ

اگرچہ قبل ازین ذریعہ مراسلہ نشان ۵۲ مورخہ غرہ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ یہ حکم ہوا ہے کہ اون مخبرون کو جو سررشتہ کروڑگیری کے خفیہ درآمد و برآمد مال کی نشاندہی و گرفت کرین گے اس قدر رقم بطور انعام عطا کرے گی مگر یہ عام اصول تصفیہ طلب تھا کہ اون ملازمان کروڑگیری کو بھی جو اپنے حدود اراضی مین مال خفیہ درآمد برآمد شدہ کو گرفتار کرین انعام مل سکے گا یا نہین اس اصول مذکور کے نسبت بمنظوری جناب نواب مدارالمہام سرکار عالی حکم دیا جاتا ہے کہ سررشتہ کروڑگیری کے فائدہ کے لحاظ سے یہ نہایت مناسب ہے کہ جو مقدمات چوری سے مال لانے و لیجانے کے لیے ملازمان کروڑگیری سے اون کے حدود اراضی مین گرفت ہون تو ایسے مقدمات مین اون [illegible] کو حسب قواعد و ضوابط انعام ملنا چاہیے اور انعام کے موثر ہونے کے لیے یہ ضرور ہے کہ فوراً وہ ادا ہو جایا کرے — اور نیز حسب قواعد و ضوابط ایکسائز کمشنر صاحب کروڑگیری کو ایسے انعام عطا کرنے کا اقتدار بلا استصواب مجلس مالگذاری حاصل رہے گا —

گشتی کروڑگیری
نشان ۵ مورخہ
۱۳۲۱ف -
گشتی نشان ۴۰
مورخہ

دفعہ ۸۴۴ — عطائے انعام مخبر بابت اخفائے شراب — جاگیرات مین شراب اگر خفیہ طور پر فروخت ہوتی ہے جسکی وجہ سے متصلہ علاقہ خالصہ کا نقصان ہوتا ہے لہذا اس قسم کی شراب گرفت ہو جائے تو بعد ثبوت اوسکا [illegible] اور نصف رقم بطور انعام مخبر کو دیجائے اور نصف خزانہ سرکار مین جمع کیجائے انعام مخبر کا اقتدار دوم و سوم تعلقدارون کو (جنکے حدود اراضی حکومت مین ایسی گرفتاری ہوئی ہو) دیا جاتا ہے

گشتی مال نشان ۳۰ سنہ ۱۳۰۱ف ۲۵ - آذر

دفعہ ۵۸ - مخبران اخفائے دہارہ کواُسی طرح انعام دیا جاوے گا جسطرح مخبران اراضی پوشیدہ کو دیا جاتا ہے - اراضی پوشیدہ کی مخبری کے انعام کے لیے گشتی نشان ۳۹ بابتہ سنہ ۱۲۹۹ف صیغہ مال کے ذریعہ سے یہ حکم ہوچکا ہے کہ بعد ثبوت مخبری نفع رقم دہارہ محاصل ایک سالہ زمین مذکور بحصول منظوری سرکار مخبر کو بطور انعام دی جائے گی اُسی طرح مخبران پوشیدگی دہارہ کو بھی بعد ثبوت مخبری اوسی قدر جمع ایک سالہ کی نصف رقم بطور انعام دیجا سکتی ہے جسقدر رقم کہ مخبری کی وجہ سے زیادہ ہو اس قسم کے انعام کے لیے گنجایش بموازنہ کا کچھ لحاظ نہوگا جسکے یہ معنی ہے کہ بلا لحاظ گنجایش موازنہ انعام دیا جاوےگا

گشتی مال نشان ۱۶ ۲۵ - اسفندار سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ ۵۹ --- علامات حدود کے بگاڑنے والون پر بصورت ثبوت جرم پچاس روپیہ جرمانہ کیا جاویگا - اور نصف رقم اسمین سے مخبر کو (اگر کوئی ہو) دیجانے کے نسبت گشتی نشان ۵ سنہ ۱۲۹۹ف جاری ہوئی تھی - اب اس کے متعلق سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ ملازم دو قسم کے ہوتے ہین ایک تو وہ کہ جو امور ان سے متعلق ہین اُن کے ادائی کے ذمہ دار ہین - اور دوسرے وہ کہ جو کام اُن سے متعلق نہین ہین اگر اس مین کچھ خرابی اونکو نظر آوے تو اوسکی اطلاع ذمہ دار متعلقہ کو کردین - ملازم قسم اول مخبری مین داخل نہین ہوسکتے کیونکہ جو فرض منصبی اُن کا تھا وہ انہون نے ادا کیا جیسا کہ پٹیل پٹواری جنکے متعلق کھیتون کی نگرانی بھی ہے اگر وہ علامت حدود کے بگڑنے کی اطلاع دین تو اُن کو کوئی حق مخبری کے انعام پانے کا نہین ہو سکتا اگر اُن کا حق تسلیم کیا جائے تو دوسرے عہدہ دار بھی مستحق انعام ہونگے

مثلاً گرداور و تحصیلدار دوم و سوم تعلقدار بھی اپنے اپنے دورہ مین علامات حدود دیگر شے ہوئے پائین تو وہ بھی اوسکی اطلاع اپنے افسرونکو دے کر طالب انعام مخبری ہون گے حالانکہ یہ اطلاع ان کے فریضہ خدمت مین داخل ہے نہ مخبری مین - البتہ ملازمان قسم دوم مثل ملازمان کوتوالی آبکاری وغیرہ جو اس خدمت سے تعلق نہین رکھتے ہین وہ مخبری مین داخل اور مستحق انعام ہوسکتے ہین پس ملازمان قسم اول کو جنکی تشریح اوپر کی گئی ہے انعام نہ ملنا چاہیئے اس وجہ سے کہ وہ اُن کی فرایض منصبی ہون داخل ہے آیندہ سے اُس کے مطابق عمل ہوا کرے -

حصۂ دوم

اختیارات عہدہ داران نسبت ماتحتی تقرر وغیرہ

۱ - اختیارات متعلقہ تقرر و تنزل وغیرہ

گشتی مال نشان ۳۰۲ مورخہ ۲۲ شوال ۱۳۰۳ مالگزاری ۳۸۲ شعبان

دفعہ ۸۷ - مجلس مالگزاری با اختیار ہے ۔ سو روپیہ تک کے ملازمون کو تنزل و برطرف اور مہتمم کی جگہ کسی کو منصرم اور دیگر ۔۔ درجہ کے عہدہ دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بلالحاظ ۔۔ مالگزاری یا ۔۔ کرسکتے ہین -

مراسلہ مالگزاری نشان ۳۸۳ ۱۳۰۳

دفعہ ۸۸ - مہتممان محصولخانہ جات ایک تنخواہ تک جرمانہ کرسکتے ہین -

گشتی مالگزاری نشان ۳۵ ۱۳۰۳

دفعہ ۸۹ - اخراجات سوائے تقرر ہیئت - کرایہ - باربرداری، مہتمم وغیرہ کے لیے سالانہ ایک ہزار روپیہ تک منظور کرسکتے ہین -

دفعہ ۹۰ — مددگاران (ڈپٹی کمشنران) کے دورہ کے لیے اخراجات چار — گشتی مالگزاری نشان ۳۸۳ سلسلہ
روپیہ تک منظور کرسکتے ہیں — سنہ ۱۳۱۵ء

دفعہ ۹۱ — محصول ابزاد وصول شدہ ایک سو روپیہ تک واپس دے سکتے ہیں — ایضاً

دفعہ ۹۲ — درآمد برآمد محصول کا تعہد نامہ یا چوکی کا جسکی مقدار رقم پانچسو — ایضاً
روپیہ سے زیادہ نہ ہو منظور کرسکتے ہیں —

دفعہ ۹۳ — جو مخبر مال تغلب کنندہ کو گرفت کردے اسکو دو سو روپیہ تک — ایضاً نشان ۲۳
انعام دے سکتے ہیں — سنہ ۱۳۱۵ء

دفعہ ۹۴ — محصول تغلب شدہ کے مقدمہ میں جسکے مال کی قیمت — ایضاً
واجب الوصول ہے اُس سے معافی کا وعدہ کرسکتے ہیں —

دفعہ ۹۵ — کمشنر پانچسو روپیہ تک قطعی فیصلہ کرسکتے ہیں اس رقم کے — گشتی سہ ماہی کروڑگیری
فیصلہ پر مرافعہ نہیں ہو سکتا ہے — ۵ امرداد ۱۳۱۵ف

دفعہ ۹۶ — سیندھی شراب کے محصول کا تعہد دینا یا دیگر اجناس کے — مالگزاری نشان ۳۹
موافق محصول وصول کرنا ہر ایک موقع کے مناسب لحاظ سے کمشنر — مورخہ ۱۶ آذر ۱۳۱۵ف
صاحب کے رائے پر منحصر ہے —

دفعہ ۹۷ — بعض ناکہ جات و چوکیات ایسے ہیں مداخل سے مصارف — مراسلہ مال نشان ۴۰۳
زیادہ ہیں اس لیے عام طور سے کمشنر کو عملہ زائد یا غیر ضروری برخواست اور — مورخہ ۲ دے
جہاں آمدنی زیادہ ہوا وہاں عملہ کی ضرورت ہو تو مقرر کرنے کی اجازت ہے
بشرطیکہ عملہ موازنہ سے زاید نہ ہو یہ اختیار کمشنر صاحب کو دیا گیا ہے
مگر کمی و بیشی کی اطلاع وقت بوقت فوراً اس دفتر کو ہونی ضرور ہے — اور

شکست تقرر کی منظوری سرکار سے لینی ضرور ہے —

گشتی کروڑگیری نشان ۱۳۴ ۵ مہر شہ ۱۳۱۰ف

دفعہ ۹۸ — براورداشت صادر سوا سے تقرر دفتر کمشنر کو دو سو روپیہ تک منظور کرنے کے لئے اقتدار حاصل ہے گشتی فینانس نشان (۱۹) ۔ سرامرداد شہ ۱۳۱۰ف جریدہ (۳۰) امرداد شہ ۱۳۱۰ف جلد ۲ جزو اول (کروڑگیری) ملاحظہ (کروڑگیری) تفریغ
۱ — کسی ایسے براورد کی منظوری مہتمم کروڑگیری کی اقتدار میں نہ ہوگی جسمین کسی ایک بابت کی رقم ۵۰ روپیہ سے زیادہ ہو بلکہ کمشنر صاحب سے اوسکی منظوری حاصل کیجائے گی —

ایضاً

دفعہ ۹۹ — کسی ایسے براورد کی منظوری باقتدار کمشنر صاحب نہوگی جسکے کسی ایک بابت کی رقم دو سو (۲۰۰) روپئے سے زیادہ ہو بلکہ اسکی منظوری مجلس مالگزاری سے حاصل کیجاوے گی (ملاحظہ ہو دفعہ ۲۱۱ [illegible])

گشتی کروڑگیری نشان ۱۳۴ ۲۱ اسفندار مہر شہ ۱۳۱۰ف مرسلہ یادداشت نشان موٴرخہ ۴ اسفندار شہ ۱۳۰۵ف

دفعہ ۱۰۰ — اشتراک ناکجات از بٹہ بر بٹہ دیگر کارکن بٹہ خانہ کو [illegible] سے خارج اور ماتحت چھاؤنی آنبہ محصول خانہ علاقہ مین شریک کرنے کی اجازت فرمائی جاوے اور ناکہ جات تبادلہ کا اقتدار عموماً دفتر کمشنری کو عطا فرمایا جاوے سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ آپ کی پہلی تحریک سے یعنے یہ کہ ناکہ کا تعلق ایک بٹہ سے خارج ہوکر دوسرے بٹہ مین شامل ہونا آپ کی اختیار مین رہے منظور اور ناکہ جات کا تبادلہ دستورالعمل مجلس کے فقرہ (۶۴) کے موافق جسمین جو کہ عہدون کے مقام کی تبدیلی ہوتی ہے مجلس ہی کے اقتدار مین رہیگا —

(۳) قلمبندی فقرہ ۳۴ گشتی نشان

دفعہ ۱۰۱ — بلا ادائی محصول مال جاتا ہو اگر فت ہوکر رقم مال قیمت جمع ہونے کے بعد محصول کی رقم وضع ہوکر تتمہ رقم کے منجملہ نصف مخبر دن کو ادا

کر سکتے ہین رقم انعام کی مقدار دو ہزار تک ۔ | نگزاری شنہ ۱۳۰۷ ف
دفعہ ۱۰۲ ۔ رقم خورد برد ملازمان جو بعد ثبوت وصول ہوتی ہے اوسکے | ۵۲ جگشتی ایضاً غرہ ج ۱ ۱۳۰۸ ف
منجملہ چوتھائی یعنے چوتھا حصہ مخبر کو انعام دیسکتے ہین ۔ | وقلمبندی نقرہ (۲۲۹)
دفعہ ۱۰۳ ۔ ڈپٹی کمشنرون کے فیصلون کا مرافعہ کمشنران | گشتی نشان ۱۳۰ اشہریور
سماعت کرین گے ۔ | ۱۳۰۷ ف اصلی
دفعہ ۱۰۴ ۔ تخت مقامات و باربرداری و کرایہ ریل ڈپٹی کمشنران | گشتی کروڑگیری نشان ۱۱
منظور کر سکتے ہین ۔ | ۲ شہریور ۱۳۰۷ ف
دفعہ ۱۰۵ ۔ (تعمیل فیصلہ جات) اقتدارات حسب ذیل ہین ۔ | مراسلہ مال نشان (۹) مورخہ
۱ ۔ واپسی و ادائی رقوم جرمانہ جو محکمہ کروڑگیری مین بحنۃ جمع ہوں نیز | ۲۶ ۔ آذر ۱۳۰۹ ف
رقوم فاضل وصول معہ امانت و ضمانت کے لیے بشرط گنجایش موازنہ پانچ
سال تک ادا کر سکتے ہین ۔
۲ ۔ واپسی جرمانہ کا اقتدار انہین حکام کو حاصل رہے گا جو بصیغہ مرافعہ
یا بلحاظ ثانی حکم آخر صادر کرنے کے مجاز ہین بشرطیکہ شخص مستحق تاریخ اطلاع
یابی سے چھ مہینے تک خزانہ متعلقہ مین حاضر ہوکر رقم واپسی کی درخواست
کرے اگر مدت مذکور گذر جائے گی تو بقاعدہ مستمرہ بحنۃ استرداد رقم
محکمہ بالامین ارسال کیا جائے ۔
دفعہ ۱۰۶ ۔ واپسی رقم امانتی وغیرہ تین سال تک واپس دیسکتے ہین | گشتی کروڑگیری نشان
بعد انقضائے مدت سہ سال ایسی رقم خود مہتمان کروڑگیری بمد بحنۃ جمع کر دیا | ۲۲ ۔ اسفندار ۱۳۰۸ ف
کرین جنکے واپسی بغیر منظوری سرکار نہ ہوگی اور بحالت منظوری سرکار ۔

مد واپسی کے گنجایش سے اس کی ادائی ہوا کرے۔

۲ — ڈپٹی کمشنروں کروڑگیری کے اقتدارات

گشتی کروڑگیری نشان ۹۶ — ۲-۷ آبان ۱۳۳۰ ف

دفعہ ۱۰۷ — ملازمین ماہوار یاب منہ ۳۰ روپیے کے مقدمات محنت بیداد مثل جرمانہ - تبدیلی - تنزلی - برطرفی وغیرہ کی تجویز باقیدار خود کر سکتے ہیں نارضی کا مرافعہ کمشنری میں ہوگا —

مجلس نشان ۹ بابتہ ۱۳۳۰ ف

دفعہ ۱۰۸ — ملازمان ماہوار یاب منہ ۳۰ روپیے تک رخصت ہر قسم کی منظور کر سکتے ہیں —

گشتی کروڑگیری نشان ۹۶ مورخہ ۷ اسفندار ۱۳۳۰ ف

دفعہ ۱۰۹ — ملازمین زائد از منہ ۳۰ روپیہ کے نسبت اگر نصف تنخواہ سے جرمانہ سے زیادہ ہونے کی سبب تو رائے کے ساتھ دفتر کمشنری میں روانہ کیجا اور منہ ۳۰ روپیہ سے زیادہ ماہوار کے ملازمین کو نصف تنخواہ جرمانہ کر سکتے ہیں

گشتی کروڑگیری نشان ۱۳۰ مورخہ ۱۱ شہریور ۱۳۳۰ ف

دفعہ ۱۱۰ — جرائم خلاف ورزی قوانین کروڑگیری کے حد تک وہی اختیارات عطا کیے جاتے ہیں جو اسوقت تعلقداران اضلاع کو حسب جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۸ رجب ۱۳۲۵ھ مالی امور کے دریافت سرسری میں سو (۱۰۰) روپیہ تک جرمانہ کرنے کے حاصل ہیں —

ایضاً

دفعہ ۱۱۱ — کوئی شخص محصول نہ ادا کرنے کی نیت سے مال درآمد یا برآمد شدہ اخفا کرے یا غلط بیجک پیش کرے یا کسی اور قسم کی دغا و فریب کرے تو اس قسم کا مال کلاً یا جزاً ضبط و ہراج کر کے داخل سرکار کرنیکا حکم نافذ فرما سکتے ہیں —

۳ — مہتمموں کے اقتدارات

قلمبندی فقرہ ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ — ذیلی فقرہ (۵ و ۱۰)

دفعہ ۱۱۲ — ملازمان ماہواریاب عـہ۵ روپیہ تک بحالی - برطرفی تبدلی - معطلی - کرسکتے ہین —

قلمبندی فقرہ ۲۲ — ذیلی مد (۰)

دفعہ ۱۱۳ — باستثنائے امین - صدر داروغہ - سررشتہ دار محصولخانہ باقی ملازمین کو ایک تنخواہ جرمانہ کرسکتے ہین —

گشتی نشان ۹۳ — ۲ فروری ۱۹۰۷ف

دفعہ ۱۱۴ — مہتممان محصولخانجات اپنے جملہ ماتحتین کو رخصت اتفاقی دیسکتے ہین اون کے منصرم کارون کا تقرر کرسکتے ہین —

گشتی نشان ۱۲۶ — ۲۳ شہریور ۱۳۱۷ف

دفعہ ۱۱۵ — ملازمین ماہواری عـہ۵ تک کو مہتمان محصولخانجات ہر قسم کی رخصت حسب مندرجہ دستور العمل دے سکتے ہین —

گشتی نشان (۱۱) — ۱۰ اسفندارمذ ۱۳۲۱ف

دفعہ ۱۱۶ — دارغگان کو باستثنائے روزنامچہ جات دیگر کارروائیون مین نصف تنخواہ سے زیادہ جرمانہ نہین کرسکتے —

گشتی نشان ۱۳۰ — ۱۱ امرداد — شہریور ۱۳۱۵ف

دفعہ ۱۱۷ — سرسری مقدمات مین مثل دوم و سوم تعلقدارون کے عموماً عـہ۵ تک اور خاص خاص دیگر مقدمات مین جن مین ایسی خاص صراحت نہ ہو پچیس روپیہ تک جرمانہ اور مقدمات تغلب مین ایک سو روپیہ تک کا مال جرمانتاً داخل سرکار کرنے کا اقتدار جو حاصل ہے وہ علی حالیہ بحال رہے گا -

گشتی مال نشان ۹۶ — ۲۱ امرداد ۱۳۲۰ف

دفعہ ۱۱۸ — دوم سوم تعلقدار مقدمات ذیل مین جو کہ اون کے تعلقات مفوضہ کے متعلق دائر ہون مجرم پر (چار) روپیہ تک جرمانہ کرنے کے مجاز ہین —

۱ — مقدمات ایذا و فضول —

۲ — مقدمات اخفائے اراضی —

۳ — مقدمات رشوت ستانی از رعایا در باب جمعبندی —

۴ — مقدمات تغلب رقم سرکاری جو کہ مقدم پٹواری اور کارکنان عملہ ماتحت پر دائر ہوں —

۵ — کاغذات جمعبندی کو چاک یا گم کرنے کے مقدمات —

۶ — کردی یا کھاتہ مین داخلہ خلاف واقعہ لکھنے کی دریافت —

گشتی نشان ۹۶ مورخہ ۷ رجب ۱۲۹۲ھ

دفعہ ۱۱۹ — محصول مین زاید رقم وصول ہو جمع ہوئی ہو تو ایک روپیہ تک جس ماہ کے اُس ماہ مین بیوپاری کے دوسرے مال مین مجرا دیسکتے ہین زیادہ رقم ہو تو کارروائی ہونی چاہیے —

گشتی نشان ۹۳ مورخہ ۸ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۲ھ

دفعہ ۱۲۰ — دست گردان (امانت) جمع شدہ رقم پختہ جمع کرنا ہے تو ادائی لکھکر جمع کرسکتے ہین جسکی منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہین خرچ لکھکر واپس دینا ہے تو منظوری حاصل کرکے دینا ہوگی —

مراسلہ فینانس نمبر ۱۴۵ نشان مورخہ ۲۹

دفعہ ۱۲۱ — رقم ڈپازٹ اور نیز دوسرے اقسام کی رقم امانتی ایک سال تک واپس دیسکتے ہین بعد انقضائے مدت حسب (۱۱۷) عمل ہوا کرے —

گشتی نشان ۲۸ ۲۱ تیر ۱۳۱۲ف بحوالہ مراسلہ مال نشان ۱۶۹۰ مورخہ ۹ تیر ۱۳۱۲ف

دفعہ ۱۲۲ — عطائی اقتدار منظوری بھتہ و باربرداری و کرایہ ریل اسنار کروڑگیری بہ مہتمان محصولخانجات — جس طرح مہتمم صاحب اپنے عملہ اور عملہ اسنار کا بھتہ منظور کرتے ہین اُن کا کرایہ ریل اور سفر مینا [illegible] سررشتہ ہذا کے بھتہ و کرایہ ریل و باربرداری کی منظوری کا اقتدار بھی مہتمم صاحبون کو سرکار نے عطا فرمایا ہے — پس اسنار علاقہ ہذا کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً ہر ماہ کی تاریخ ۵ تک تخمیجات بغرض منظوری مہتمم صاحب کے پاس روانہ کرین مہتمم صاحب ایک ہفتہ کے اندر اُسکی منظوری

حسب ضابطہ جاری کردیا کرین زیادہ عرصہ نہ ہونا چاہیے مہتمم صاحبون کا
بہتہ وکرایہ ریل و باربرداری کی منظوری ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر سے
ایک ہفتہ کے اندر ہوا کرے گی۔ سواے امورات مندرجہ بالا کے
غیر معمولی منظوریات کی منظوری دفتر ہذا سے ہوگی۔

گشتی نشان ۱۴۳ — ۲۷ محرم ۱۳۰۵ ف

دفعہ ۱۲۳ — امینون کی تنخواہ کے برآوردات مہتمم کروڑگیری منظور کرین گے اس منظوری کے بعد یہہ دونون عہدہ دار اپنے علاقہ کی تنخواہ کی رقم اپنے متعلقہ خزانہ سے اٹھا لیا کرین گے۔

ا۔ مہتمم کروڑگیری اپنی برآورد خود آپ منظور کرین گے اور اپنے ماتحت خزانہ سے رقم حاصل کرین گے۔

ایضاً فقرہ (۳)

دفعہ ۱۲۴ — یہ سب برآوردات یعنے ناکیدارون کی اور امینونکی اور مہتممون کی بذریعہ مہتمم تنقیح خام کے لیئے دفتر صدر محاسبی سرکار عالی پر روانہ ہون گے۔

ایضاً فقرہ (۴)

دفعہ ۱۲۵ — ان برآوردات پر صدر محاسب صاحب سرکار عالی جو کچھ ارشاد و ہدایات کرین گے اس کی تعمیل مہتمم پر واجب ہوگی۔

ایضاً فقرہ (۵)

دفعہ ۱۲۶ — اگر مہتمم کروڑگیری کی جانب سے صدر محاسبی کے ہدایات اور ارشادات کی پوری تعمیل نہ ہوگی تو صدر محاسب بذریعہ کمشنر کروڑگیری اوس کا تدارک کرین گے۔

ایضاً فقرہ (۶)

دفعہ ۱۲۷ — خزاین اضلاع کروڑگیری کے متعلق حسابات مین صرف بجانب جمع ارسال کروڑگیری کی رقم جمع ہوگی۔

دفعہ ۱۲۸ — مہتمم اپنے جمع و خرچ کے گوشوارہ دفتر صدر محاسبی پر روانہ کیا کرین گے۔ (ایضاً فقرہ (۷))

دفعہ ۱۲۹ — دفتر صدر محاسبی پر خرچ ارسال کا مقابلہ خزانہ مین ضلع کے جمع کے ارسال سے کیا جائے گا اور باقی خرچ کا برآورد ات تنخواہ وغیرہ سے۔ (ایضاً فقرہ (۸))

دفعہ ۱۳۰ — مہتمم محصولخانجات کے دورہ کے زمانہ مین سررشتہ دار بہ حیثیت نگران کاری برآورد ات تنخواہ عملہ مہتمم کچہری و پٹیہ جات کی منظور کرکے ادا کرسکتے ہین۔ مگر انکا اطلاع بوقت دورہ دفتر ہذا پر ہونا چاہیئے۔ (مراسلہ دفتر محاسبی نشان ۹۲۶ مورخہ ۱۸ آبان ۱۳۱۰ ف)

۴ — امینون کے اقتدارات

دفعہ ۱۳۱ — مقدمات تغلب مین دس ۱۰ روپیہ قیمت تک کے مال کی تحقیقات اور فیصلہ کرتے رہین گے۔ (گشتی نشان ۱۳۰ مورخہ ۱ شہریور ۱۳۱۰ ف)

دفعہ ۱۳۲ — سرسری مقدمات مین مثل تحصیلدارون کے دس روپیہ تک جرمانہ کرنے کا اقتدار ہوگا۔ (ایضاً)

دفعہ ۱۳۳ — باستثنائے داروغہ و پیشکار باقی ملازمان کو ایک ثلث تنخواہ تک جرمانہ کرسکتے ہین۔ امینان گوداوری کو بھی یہ اختیار ہے۔ (۲۳۴ قلمبندی فقرہ ذیلی مد ۸)

دفعہ ۱۳۴ — امینان پیٹہ جات اپنے کل ماتحتون کو رخصت اتفاقی دے سکتے ہین اور منصرم مقرر کرسکتے ہین اور ملازمین اندرون ماہوار یاب دس ۱۰ روپیہ کی ہر قسم کی رخصت منظور کرسکتے ہین۔ (مراسلہ نشان ۲۹۴ مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۱۷ ف کلکٹر دوم موسومہ مہتمم جات کلکٹر)

۵ — صدر داروغگان و گوداوران داروغگان کے اقتدارات

دفعہ ۱۳۵ — صدر داروغہ کی جو سرحد مقرر ہوئی ہو اوس کے تاکہ جات (۲۳۹ و ۲۴۲ قلمبندی فقرہ [illegible] مورخہ ۷ ذیحجہ)

کا ان کو ہمیشہ اسطرح دورہ کرنا چاہیے کہ ناکیدار و ملکوان کی آنے کی خبر معلوم نہو

(ایضاً فقرہ ۲۷) دفعہ ۱۳۶ — تین مقامات سے زاید مقام ایک جگہ نہین کرنا اگر خورد برد وغیرہ کا کوئی مقدمہ ہوا ور اس کے دریافت کے لیے وہان زیادہ رہنے کی ضرورت ہو تو بوجوہات صدر دار وغہ مہتمم کو اور داروغہ امین کو اطلاع دینی چاہیے

(ایضاً) دفعہ ۱۳۷ — اگر کسی ملازم کی نسبت خورد برد ظاہر ہو تو اور کو حراست مین رکھکر اس ناکہ کا انتظام دوسرے شخص سے رکھا جائے تا کہ بالکل خالی نہ رکھا جائے۔

(۳۴۴ و ۳۴۳ ایضاً فقرہ) دفعہ ۱۳۸ — ناکہ کی تنقیح کرنے مین کوئی کمو بیشی یا مقدمہ ظاہر ہو تو اسکے

(احکام فقرہ (۲) ۱) متعلق دریافت کرکے امین یا مہتمم جسکے علاقہ مین ناکہ ہو اُس کے طرف کا روائی کرین — اور یکدم ناکہ پر پہونچکر تنقیح کیا کرین —

(ایضاً فقرہ (۳۴۰۲)) دفعہ ۱۳۹ — دورہ کے وقت اگر کوئی جدید راستہ بیوپاریون نے مال

(احکام فقرہ ۱۲) چوری سے لیجانے یا لانے کیواسطے نکالا ہو تو جس ناکہ پر زائد جوان ہون تو اُس مین سے ایک کو فوراً وہان مقرر کرین اور آیندہ انتظام کی نسبت اطلاع دین امین کو اور امین مہتمم اور مہتمم صدر کروڑگیری کو اطلاع دین —

(تلمبند فقرہ) دفعہ ۱۴۰ — جس ناکہ پر روانہ ہون گے وہان کے نشان ۳ و ۴ کے

(احکام (۲۴۴)) رجسٹرات اور کردی پر چار پانچ جگہ مین آخری شرح حسب مندرجہ نمونہ (فلان

(فقرہ (۱۶)) تاریخ کو اس ناکہ یا چوکی پر آیا جا لو تاریخ تک یہ رجسٹر یا کردی لکھی ہوئی ہے عملہ کے لوگ فلان فلان حاضر تھے) درج کرکے بقید تاریخ دستخط کرین —

بوقت روانگی (فلان تاریخ تک اس رجسٹر کی تنقیح کی گئی — کمو بیشی نمود نہین

ہوئی - اگر منظور ہو تو مختصر خلاصہ درج کرکے تاریخ لکھا کریں - اور بذات خود
شرح لکھکر دستخط کیا کریں -

۲۴۶ قلمبندی فقرہ — ۲۳ احکام فقرہ
دفعہ ۱۴۱ — صدر داروغہ کی ماہوار بلحاظ کار دورہ اور خرچہ اسپ قرار دی
گئی ہے لہذا ہمیشہ دورہ کرنے کے لایق بڑا اور مضبوط گھوڑا رکھنا چاہیے -

گشتی مال گزاری ۲۴۳ نشان ۱ مورخہ ۱۰ ماہ رمضان [illegible]
دفعہ ۱۴۲ — صدر داروغہ کی تنخواہ اعـہ روپیہ ہے اُس سے تنخواہ ذاتی
تنخواہ (ما صدہ) اور سواری خرچ عـہ اور جسکی ماہوار (ما) روپیہ ہے اُسکی
تنخواہ (سہ) اور سواری خرچ سہ ہے اسی بموجب برآورد میں تفصیل ہوا
کرے - سوائے رخصت اتفاقی کے باقی رخصت کے ایام میں خرچہ
اسپ منصرم کار کو ملے گا -

۲۵۱ قلمبندی فقرہ — ۳۰ احکام فقرہ
دفعہ ۱۴۳ — ناکہ دار و غیر ملازم کا تبادلہ نہ کرنا چاہیے معقول وجہ ہو تو
بمعرفت امین مہتمم کیطرف اطلاع دیں (ناکہ کے ملازم کا مکان ناکہ
سے قریب ہو تو غیر حاضر وغیرہ رہتے ہیں اور بندوبست ٹھیک نہیں رہتا
لہذا ایسی اشخاص کے تبادلہ کے لیے امین کے طرف اطلاع دیا کریں -

۲۵۸ قلمبندی فقرہ
دفعہ ۱۴۴ — تنقیح میں جو مقدمات نمود ہوں اُن کا سرسری تعین کرکے
امین کیطرف بھیجدیا کریں -

۲۶۰ قلمبندی فقرہ — ۳۶ احکام فقرہ
دفعہ ۱۴۵ — مال ناکہ پر آتے ہی فوراً منفصل ہوکر چٹھی دیجاتی ہے یا نہیں
بلا وجہ حرکت ہوکر ستاتے یا نہیں اس کی تحقیقات کیا کریں -
اگر یہ بات ظاہر ہو تو ناکہ دار کا اظہار لے کر امین کے بھیجا کریں اور بیوپاری
وغیرہ کو محصول ادا کرتے ہی چٹھی دینے کے لیے فہمایش دیتے رہے - بلکہ

بلاتحقیقی کا مال گرفت ہو تو بلا ادائے محصول جانا خیال کرکے مال ہراج کیا جائیگا

۶ - کارکنان و چوکیداران وغیرہ

دفعہ ۱۴۶ - بنجارے لوگون کے مال پچیس گونی تک محصول کا فیصلہ کر سکتے ہین اور زائد از پچیس حسب دفعہ (۱۰۰) بالمشافہ عہدہ دار فیصلہ ہوا کرے - گشتی نشان (۸) ۹ مہر دستے ۱۳۱۲ف

دفعہ ۱۴۷ - بیوپاری وغیرہ لوگون کا مال کسی وجہ سے ضبطی مین رہے تو اوسکے نسبت مال کی فہرست لیا کرے اور حفاظت سے رکھے بموجب فقرہ (۱۸۸) جہان تک ممکن ہو ضمانت لیا کرے - جو مال خراب ہونیوالا ہے اور ضمانت نہ ملے تو باجازت عہدہ دار ہراج کرکے رقم امانت جمع کر لیا کرے - قلمبندی فقرہ (۲۲)

دفعہ ۱۴۸ - چوکی سے یا ناکہ سے ارسال کی رقم نفر دور کے ساتھ نہ بھیجکر جوان کے ساتھ بھیجی جایا کرے - (۷۵)

دفعہ ۱۴۹ - صدر داروغہ داروغہ آنے اور جانے کا تختہ معہ بوٹ ناکہ تیار کرکے ہر ہفتہ کو بھیجا کرے اور جس ہفتہ کو عمل نہو عمل ندارد کا تختہ بھیجا کرے - (۳۴) جالنہ نشان اول مورخہ ۲۴ آذر ۱۳۱۳ف

دفعہ ۱۵۰ - ملازمین چوکی و بوٹ ناکہ کی تنخواہ چوکی پر خرچ لکھکر ادا ہوتی رہے - بوٹ ناکہ پر خرچ نہ پڑنی چاہیے - قلمبندی فقرہ (۷۵)

۷ - نویسندہ و جوان وغیرہ -

دفعہ ۱۵۱ - جن چوکیات و مقامات کروڑگیری مین جانڈی بغرض فیصلہ آوے مثل عام مال کے اوس کا بھی حسب ضابطہ فیصلہ ہوا کرے - جریدہ مطبوعہ ۳۵ خورداد ۱۳۱۶ف اعلان نشان ۱۱۵۹ ۱۴ خورداد ۱۳۱۶ف

دفعہ ۱۵۲ - جوان کے ناکہ پر آمدنی اوے تو جس ناکہ کے تحت قلمبندی فقرہ ۳۸

مین وہ ناکہ ہو وہان وہ آمدنی داخل کرے - ناکہ دار مذکور حسب صراحت مندرجہ فقرہ (۲۴۹) دس روپیہ تک محصول کا مال ہو تو فیصلہ کرکے اوسی ناکہ کے نام آمدنی رجسٹر مین جمع کرے اور جوان کے چیٹی پر محصول کی رقم لکھدے

ماموری موقوفی وتبادلہ وغیرہ

١ — ماموری -

(گشتی نشان ۱۷ — ۲۱ تیر سنہ ۱۲۹۵ف)

دفعہ ۱۵۳ — نو ملازم جو ملکی مستقل یا منصرم کسی عہدہ پر یا کسی چھوٹے بڑے جگہ پر بلا منظوری مدار المہام سرکار عالی ماموری نہ کرنا چاہیئے جا بجا دین خالی ہون تو اون پر ملکی لایق اشخاص کا تقرر ہوا کرے -

(گشتی نشان ۶۰ — ۱۲ مہر سنہ ۱۳۰۴ف)

دفعہ ۱۵۴ — منصرمی کا عمل زیادہ عرصہ تک نہ رکھنا چاہیئے بلکہ ایک ماہ مین مستقل تقرر ہوا کرے -

(مراسلہ مال ۳۱ — ۱۷ امرداد سنہ ۱۳۰۸ف)

دفعہ ۱۵۵ — سررشتہ کروڑگیری مین کس عمر کا جوان ملازم ہو سکتا ہے آیندہ جوانون کو جن کی عمر اٹھارہ سے پچیس برس تک ہو ماموری کیا جاے

(گشتی فینانس ۱۵ — ۳ مہر سنہ ۱۳۱۰ف)

دفعہ ۱۵۶ — ممانعت تقرر یورپین در علاقہ سرکار عالی بلا منظوری گورنمنٹ آف انڈیا - آیندہ سرکار عالی کے کسی صیغہ یا محکمہ مین کوئی یورپین کسی ملازمت پر لیاقت یا بلا لیاقت تنخواہ اوسوقت تک مقرر نہ کیا جاوے جب تک کہ پیشگاہ سرکار سے بحصول رضامندی گورنمنٹ آف انڈیا بتوسط صاحب رزیڈنٹ بہادر اس کے تقرر کی منظوری صادر نہ ہو جاوے ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی جاگیردار یا دیگر اشخاص کے خانگی ملازمت مین کسی یورپین خواہ امریکن کا تقرر نہین ہوسکتا تاوقتیکہ پہلے سے

گورنمنٹ آف انڈیا کی منظوری مدارالمہام سرکار عالی بتوسط دفتر بذا حاصل نہ کی گئی ہو۔

دفعہ ۱۵۷ — سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ آیندہ تمامی دفاتر متعلقہ مال میں بھی اسکی پوری پابندی کیجاوے کہ جو کوئی خدمت ... روپیہ ماہوار زیادہ کی خالی ہو ماموری کے وقت ہمیشہ مدارس سرکار عالی کے مڈل پاس کردہ اشخاص ہی کو دوسرے امیدوارون و ملازمون پر ترجیح دیجاوے اور بدل کے امتحان کی سکنڈ لانگویج یعنے دوسری زبان اردو مرہٹی تلنگی یا کنڑی مشروط کیجاوے اور جو قدیمی ماموره اہلکار ہیں اُن کی ترقی بھی بجز امتحان اُردو ملکی کے پاس کرنے کے نہ کیجاوے۔ | گشتی نشان ۱ ۷ امرداد سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ ۱۵۸ — کوئی ملازم اپنے بالادست کی بے ادبی کرے تو ایسا شخص ملازمت سے موقوف کیا جائے گا۔ | جریدہ (۸) نشان ... سنہ ۱۲۸۳

دفعہ ۱۵۹ — ایک بازار کے متصدی کو رقم مین تفرقہ ہونے سے عہدہ دار نے ایک دم موقوفی کا حکم دیدیا اس کارروائی سے سخت حیرت ہوئی ہے کہ کوئی مدعی علیہ بغیر لینے اظہار اور بلا استفسار شہادت سزا یاب نہین ہوسکتا خصوص ملازمان سرکار کی نوکری کی قدر زیادہ کرنے کے واسطے دریافت مین ہر طرح کی سہولت ملازمین کے لئے پیدا کرنی لازم ہے اگر ملازمان سرکاری بلا لینے اظہار و شہادت وغیرہ ثبوت کافی کے اس طرح معزول و معتوب کر دئے جائین تو بلاشبہ رقم ناجائز کے حاصل کرنے مین بہت بیباکی کرین گے آخر نتیجہ یہ ہو گا کہ دیانتدار ملازم سرکار کو میسر نہ آسکین گے۔ | گشتی نشان ۴ ۲۳ اسفندار سنہ ۱۳۱۰ ف

آیندہ سے کوئی مدعا علیہ بدون ثبوت کافی کے اس طرح برطرف نہ کیا جائے۔

۳- حاضری وغیر حاضری

گشتی فینانس ۹ مورخہ ۲۹ مہر شہریور ۱۳۰۸ف

دفعہ ۱۶۰- اگر رخصت یاب ختم مدت پر حاضر نہ ہوا اور درخواست بیس یوم کے اندر نہ آوے تو جس قدر ایام زاید ہون گے غیر حاضری مین شمار ہونگے

۱- بعد گزرنے بیس یوم کے معطل کیا جاوے۔

۲- دیر سے درخواست آنے کے وجوہ معقول ہون اور اطمینان محکمہ بالا ثابت ہون تو محکمہ بالا ایام غیر حاضری رخصت مین محسوب کر سکتا ہے جس رخصت کا وہ مستحق ہے۔

۳- غیر حاضری جو کہ وضع ہوگئی ہے ۳ ماہ کے اندر شریک برآورد ہو ورنہ بعد گزرنے مدت ۳ ماہ منظوری فینانس حاصل کرنا ہوگی۔

۴- نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی تحریکات دفتر صدر محاسبی کی نسبت حسب ذیل حکم دیتے ہین کہ

(الف)- ملازمین متبدلہ از ایک جائے بجائے دیگر کی وہ غیر حاضری جو علاوہ ایام مقررہ طے سفر و سطے منازل واقع ہو تابع احکام مندرجہ گشتی ہو

(ب) - گشتی نشان (۹) بابتہ ۱۳۰۸ف فصلی فقرہ دوم مین جس افسر کو معافی غیر حاضری کا (جو ایک ہفتہ سے زائد نہ ہو) اختیار دیا گیا ہے کہ اگر وہ ایسا افسر بھی ہو کہ شخص رخصت یاب گو اوس کا ماتحت بلا واسطہ ہے مگر اوسکی بحالی برطرفی رخصت کا اختیار اس افسر کو حاصل نہین ہے تب بھی باغراض مندرجہ فقرہ مذکور مجاز معافی ہو گا۔

شکل ب مندرجہ گشتی نشان (۹) کے ساتھ گشتی نشان (۱) کو عام طور پر متعلق سمجھا جائے —

نوٹ — جن عہدہ دار کو موقوفی و برطرفی ملازم غیر حاضر کا اقتدار ہو اوس کو معافی غیر حاضری مین سرکار سے استجازت ضرور نہین ہے اور اس قسم کی جو غیر حاضری معاف کیجائے وہ اوسی رخصت مین شامل کئے جائین جسکا ملازم مستحق ہے — گشتی مال نمبر ۵۳ مورخہ ۱۱ اسفندار ۱۳۴۰ ف

۴ — جرمانہ و معطلی وغیرہ

دفعہ ۱۶۱ — کوئی عہدہ دار اپنے دفتر کے ملازم کو جرمانہ تین ماہ تک معاف کر سکتے ہین — مابعد محکمہ مجاز کی منظوری حاصل کرنا ہوگی — گشتی فینانس نمبر ۱۶۰ مورخہ ۶ فروری ۱۹۰

دفعہ ۱۶۲ — کوئی ملازم تنزل کیا جاوے تو جس تاریخ سے خدمت سابقہ کا جائزہ دلایا گیا اوسی تاریخ سے عمل تنزلی ہوگا — قلمبندی ۲ خورداد

۵ — تبادلہ و ترقی و تیاری سفر

دفعہ ۱۶۳ — ملازمین ناکہ جات وغیرہ کی تبدیلی ہنگام کے موسم مین نہ ہونا چاہیے — امرداد — شہریور — مہر — مہینے مین کارروائی ہو بعد منظوری سال آخر کے کل حسابی کاغذات داخل ہونے کے بعد آذر و دے مہینے آخر تک تبادلہ کے احکام جاری کئے جایا کرین — درمیان تبادلہ کرنا ضرور ہو تو اوسکے متعلق معقول وجوہات کے ساتھ کارروائی ہونی چاہیے — گشتی فینانس نمبر ۱۴۴ مورخہ ۱۰ خورداد ۱۳۴۰ ف

دفعہ ۱۶۴ — ملازمین کا تبادلہ تین سال کی مدت مین ہونا چاہیے — گشتی نشان ۶۲

[illegible] — ایسی کوئی ضرورت نہیں ہے - جس وقت معقول وجہہ پیش ہوا سوقت حسب مناسب تبادلہ کیا جا سکتا ہے -

۶ - معطلی

گشتی فینانس ۱۳۰۲ ف ۲۹ دے دفعہ ۵ — دفعہ ۱۶۵ - بعد تحقیقات جبکہ ملازم معطل شدہ جرم منسوبہ سے بری ہو جائے یا کسی خفیف تدارک کے ساتھ بحال کیا جاوے افسر مجوز کو خواہ ابتدائی افسر ہو یا سماعت کنندہ مرافعہ ہو اختیار ہے کہ جو حصہ تنخواہ کا مناسب سمجھے اوسکو دلادے بشرطیکہ اوسکی جائداد موجود ہو -

ایضاً دفعہ ۶ — دفعہ ۱۶۶ - کسی ملازم معطل شدہ کے منصرمی کا انتظام اُس کی نصف تنخواہ سے زیادہ پر نہیں کیا جائے گا -

ایضاً دفعہ ۸ — دفعہ ۱۶۷ - اگر کوئی ملازم معطل شدہ بعد تحقیقات کامل محض بے جرم اور عزت و نیکنامی کے ساتھ بری کیا گیا ہو تو اوسکو بابت زمانہ معطلی اس قدر تنخواہ دلائی جا سکتی ہے جو اوس کے اصلی تنخواہ کے جو بروقت معطلی پاتا تھا مساوی ہو لیکن ضرور ہے کہ ایسے سالم تنخواہ دلانے کے لئے بلحاظ واقعات و گنجایش رقم نواب مدار المہام سرکار عالی کی منظوری بصیغہ دفتر فینانس حاصل کر لیجاوے -

مراسلہ فینانس ۲۱۵ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۱۵ ف — دفعہ ۱۶۸ - ملازم معطل شدہ جرم منسوبہ سے بری ہو جاوے تو افسر متعلقہ کو اختیار ہے کہ اوسکی تنخواہ بہ گنجایش جائداد حسب دفعہ ۱۶۵ ادا ہو سکتی ہے -

۷ - تعطیلات

گشتی نشان ۶۱ — ۲ - آبان سنہ [illegible]

دفعہ ۱۶۹ — ملازمین کو حسب فرد منسلکہ تعطیل دیجائے - اور کسی مقام پر عام طور پر کسی قسم کی تعطیل دینے سے سرکاری نقصان یا کام مین خلل پیدا ہونے کا خوف ہے تو اوس مقام پر عہدہ داران بطور خود ایسے انتظام کرنا چاہیئے کہ ہندوون کی تعطیل ہو تو اہل اسلام کا انتظام کرکے ہندوون کو تعطیل دیجائے اور اہل اسلام کی تعطیل ہو تو کام کا انتظام ہندوون سے کرکے اہل اسلام کو تعطیل دیجائے اور کسی مقام پر ایک ہی قسم کے لوگ ہون تو باری باری سے یا آدھے آدھے دن کی تعطیل دینا چاہیئے ہر دو صورتون مین سے کسی مقام پر تعطیل نہین دیجاتی ہے تو ایسے مقامات کونسے ہین اور تعطیل نہ دینے کے کیا وجوہات ہین وہ بتلا کر تعطیل دینے کی منظوری لیجائے.

۸ — ترتیب برآورد تنخواہ

گشتی نشان ۱۰ — ۲۳ اسفندار سنہ [illegible]

دفعہ ۱۷۰ — برآوردات مین یہ دیکھا جاتا ہے کہ خالی شدہ یا تقرر طلب جایدادون پر جب کسی شخص کا تقرر امتحاناً منصرمانہ کیا جاتا ہے تو پہلے برآورد کے خانہ (۲) مین اسکا نام اور خانہ کیفیت مین تقرر امتحاناً یا منصرمانہ ہونے کی شرح قلم انداز کر دیجاتی ہے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ تقرر جو درحقیقت امتحاناً یا منصرمانہ تھا مستقلانہ شمار ہونے لگتا ہے - اور اس کے نسبت بوقت تنقیح موقع نہین ملتا - لہذا آیندہ سے بالتزام خانہ کیفیت مین مذکورہ بالا شرح اسوقت تک لکھی جایا کرے جب تک کہ اس شخص کا تقرر مستقلانہ ہوجائے

گشتی نشان ۹۵ — قلمبند فقرہ (۲۶۳)

دفعہ ۱۷۱ — برآورد کے ذیل مین تقرر چھٹی اور سوا زنہ کا عمل ہوا کرے -

گشتی صیغہ ... ۱۳ ... ۱۳۰۱ف

دفعہ ۱۷۲ — برآورد مین آخر میزان کے رقم کی مبالغ عہدہ دار حسابی لکھ کر دستخط کیا کرے —

گشتی نشان ۱۴

دفعہ ۱۷۳ — کسی ملازم کو ترقی دیجاوے یا کوئی ملازم منصرم منتقل کیا جاوے تو ہر دو صورتوں مین تاریخ منظوری سے عمل ہوگا —

گشتی صیغہ ... ۱۹ ... ۱۳۱۴ف

دفعہ ۱۷۴ — رخصت خاص کے زمانہ مین ملازمین سرکار کو جنکی ماہوار آمدنی دو سو روپیہ سے کم ہو دو مہینے کی پیشگی تنخواہ بشرط رخصت خاص تین ماہ کی حاصل کی ہو تو افسر دفتر کی اجازت سے پا سکتا ہے — جو بعد آنے واپس رخصت سے پانے کا مستحق ہے —

۱ — تین ماہ کی رخصت خاص کے لئے دو ماہ کی تنخواہ بطور پیشگی ملے گی

۲ — دو اور ڈیڑھ ماہ کے واسطے ایک ماہ کی تنخواہ پیشگی حسب گشتی دفتر ہذا نشان (۲۷) مورخہ ۲۴ — اردی بہشت ۱۲۹۹ف —

نوٹ — اس کے واسطے عام طریقہ یہ ہے کہ اثنائے مدت رخصت مین اگر ماہ اول —

مہتمم درجہ اول

نمبر	نام عہدہ دار	تنخواہ سابق	تنخواہ حال
(۱)	غلام محمد خان صاحب	سمار	اللعہ ر
(۲)	سید صدر الدین احمد صاحب	سمار	اللعہ ر
(۳)	سید یوسف حسینی صاحب	سمار	اللعہ ر
(۴)	کاربیجی	سمار	اللعہ ر

نمبر	نام عہدہ دار مہتمم درجہ دوم	تنخواہ سابق	تنخواہ حال
(۱)	مرزا محمد مصطفٰے بیگ صاحب	سمار	سمار
(۲)	نرسہوان رلو صاحب	سمار	سمار
(۳)	سید صادق علیخانصاحب	ماصہ	سمار
(۴)	راے ہری سوہن لعل صاحب	ماصہ	سمار
(۵)	سید ولی الدین صاحب	ماصہ	سمار
(۶)	رستم جی لیستنجی	مار	سمار
	استاد درجہ اول		
(۱)	سید فخر اللہ صاحب	مار	ماصہ
(۲)	محمد سعادت یار خان صاحب	مار	ماصہ
(۳)	محمد ولی اللہ صاحب	مار	ماصہ
(۴)	سید ضمیر الحسن صاحب	مار	ماصہ
(۵)	بہمن جی صاحب	مار	ماصہ
	استاد درجہ دوم		
(۱)	محمد عبد العزیز صاحب		ماعصہ
(۲)	امرت وشنو صاحب		ماعصہ
(۳)	منور علی صاحب		ماعصہ
(۴)	میر محمد علیصاحب		ماعصہ
(۵)	محمد حفیظ الدینصاحب		ماعصہ

نمبر	نام عہدہ دار	تنخواہ سابق	تنخواہ حال
	اسامی درجہ سوم		
(۱)	محمد ہدایت اللہ صاحب		ما ر
(۲)	محمد امام الدین صاحب		ما ر
(۳)	رام راؤ صاحب		ما ر
(۴)	محمد دلاور حسین صاحب		ما ر
(۵)	محمد محبوب علی صاحب		ما ر
(۶)	باپوجی		ما ر
(۷)	خواجہ عبدالغفور صاحب		ما ر

نوٹ — باقی گیارہ اسامی کی ترقی بوجہ کارگذاری وغیرہ بالفعل برآیندہ کی گئی ہے —

گشتی نشان ۲۷ — ۸ شہریور ۱۳۲۹ف

دفعہ ۱۷۵ — جس ملازم کو سوائے تقرر کی تنخواہ دیجاتی ہے اُس کے نسبت اُس رقم کی برآورد سوائے تقرر کی علٰحدہ ہونی چاہیئے —

گشتی نشان ۲۳ — یکم بہمن ۱۳۵۱ف

دفعہ ۱۷۶ — جملہ ملازمین سرکاری کو خواہ وظیفہ یاب ہوں یا منصبدار اور جن کی تنخواہ بیس روپیہ سے زاید ہو رسیدی ٹکٹ قیمتی ایک آنہ برآورد محکمہ پر (جو خزانہ پر لی جاتی) ہر شخص کے نام کے مقابل یا متصل حساب کر دیا جائے — رسید ٹکٹ کی رقم ہر ملازم سرکار عالی اپنی ذاتی رقم سے ادا کرے گا نہ کہ دفتر کے کسی صادر یا سرکاری رقم سے — اور ٹکٹ پر نام و مہر یا افسر تصیغہ یا منتظم دفتر کی مہر یا دستخط اس غرض سے کیجائے کہ ٹکٹ

دوبارہ کام مین نہ لایا جا سکے۔

رخصت وضمانت وضعات منصب وغیرہ

۱ — رخصت

دفعہ ۱۷۷ — جس عہدہ دار کو اپنے عملہ کی بحالی و برطرفی کا اختیار ہے
اُس اختیار کے حد تک عملہ کی ہر قسم کی رخصت منظور کرسکتے ہین۔

دفعہ ۱۷۸ — رخصت منظوری تاریخ سے ایک ماہ گذرجانے کے
بعد رخصت کا استفادہ حاصل کرنا ہو تو مکرر منظوری لینی چاہیے بغیر
منظوری رخصت پر روانہ ہونے کی صورت مین غیر حاضری کا عمل ہو کر
اُن ایام کی تنخواہ بجز حکم سرکار ادا نہ ہو سکے گی۔

دفعہ ۱۷۹ — ہر عہدہ دار بامید منظوری رخصت پر کہین جا نہین سکتا
تا وقتیکہ دفتر بالا سے رخصت کی منظوری حاصل نکرلے اتفاقی رخصت ہو
یا کسی قسم کی ہو اپنے مستقر سے علیحدہ نہ ہوگا۔
۱ — ایک صورت سے کہ طبیب سرکاری بوجہ بیماری سارٹیفکٹ دے
کہ اسکو سخت علالت سے فوراً مستقر چھوڑنا چاہیے تو اسی وقت چھوڑ دے

دفعہ ۱۸۰ — رخصت کی منظوری جس دفتر سے ہوتی ہے اوس دفتر پر
اُس ملازم کے حاضری کی اطلاع دینا چاہیے۔

دفعہ ۱۸۱ — صراحت عل ایام تعطیل مین الاحقین اگر ما بین رخصت
اتفاقی ایام تعطیل آجاوین تو وہ رخصت اتفاقی سے مستثنیٰ نہ ہون گے
بلکہ داخل رخصت کی جاوے گی مگر اختتام رخصت اتفاقی پر متصلاً تعطیل

آجاوے تو وہ مستثنیٰ ہوگی یعنی رخصت یاب کو بعد انقضائے تعطیل حاضری لازم ہوگی۔

تمثیل - زید کو ۱۵ یوم کی رخصت اتفاقی کا حق حاصل ہے اس نے ۶ محرم سے چار یوم محرم تک رخصت اتفاقی (۴ یوم) کی حاصل کی ۵ محرم سے ۱۲ محرم تک تعطیل عشرہ شریف ہے اگر ۱۳ تاریخ کو حاضر ہوجائے تو ۴ یوم کی رخصت محسوب ہوگی اگر ۱۳ تاریخ کو حاضر نہ ہوا اور پھر رخصت اتفاقی چاہے تو ایام تعطیل شامل رخصت اتفاقی ہوں گے علی ہذا جب کبھی ایسا اتفاق ہو کہ مثل رخصت اتفاقی سنکے دیگر ہر سہ رخصت میں بھی یہی صورت پیش آوے تو یہی عمل اس میں بھی کیا جاوے۔

گشتی فینانس نشان ۲۷ مصدرہ ۱۳۱۷ف

دفعہ ۱۸۲ - بہتہ اشخاص تبدل شدہ کو کس کس صورتمیں نہیں ملیگا۔

۱- ملازم سرکار کو کسی مقام سے اوس کے اصلی مقام کو واپس یا دوسرے مقام پر بحیثیت تبدیلی وغیرہ جانے کا حکم ہو تو بہتہ سفر کی مہلت حسب دستور العمل حاصل ہے۔

۲- جائزہ کے اول وہ کسی قسم کی رخصت حاصل نکرے اور اگر باشد ضرورت کیوجہ سے رخصت لینی پڑے تو سفر کی مہلت جسکو وہ حاصل کر چکا ہے وہ ایام رخصت میں ملجاوے گی۔

۳- طے مسافت کا زمانہ بھی خارج ہوجاوے گا۔

گشتی نشان ۱۲۹ مصدرہ ۲۵ شہریور ۱۳۰۶ف

دفعہ ۱۸۳ ا- رخصت اتفاقی کا جس قدر اور جسطرح ایک مستقل ملازم کو کہ استحقاق حاصل ہے منصرم کو بھی حاصل ہے ہر صیغہ کا ملازم خود

وہ خفیف مستقل ہو یا ہنگامی اس سے استفادہ کا برابر حق رکھتے ہین -

دفعہ ۱۴۸ - رخصت کی درخواست تو سرکاری طور پر ہوتی ہے اسکو — گشتی مال نمبر
سرکاری پٹہ سے روانہ کرنا چاہیے - اگر رخصت خواہ بذریعہ تار خواستگار — و استفسار
رخصت ہو تو خرچ جوابی بھیجنا بھی ضرور ہے - اور خرچہ جواب دونون رخصت — سنہ ۱۳۰۱ف
خواہ اپنے خانگی سے دیگا - ورنہ جواب معمولی سرکاری پٹہ کے ذریعہ سے
روانہ ہوگا - اگر رخصت خواہ رخصت سے مستفید ہوچکا ہے اور توسیع
رخصت کا خواستگار ہے تو لازم ہے کہ درخواست پٹہ خانگی کے
ذریعہ سے روانہ کرے اور ادائی جواب کے لئے ٹکٹ بھی بھیجدے
خواہ اسکا مقام اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہو یا بیرون -

دفعہ ۱۴۹ - اگر کوئی ملازم علاقہ سرکار عالی مین جانے کے لئے رخصت — گشتی نمبر ۱۴۹
بیماری یا خانگی حاصل کرلے تو اسکو مطابق فقرہ (۲۹) دستور العمل رخصت — ۲۶ — محرم
رخصت نامہ و حاضری وصول حسب نمونہ (ک) و (د) دیا جاوے — سنہ ۱۳۰۱ف
تاوہ جس مقام مین چاہے وہی تنخواہ حاصل کرلیوے -

نمونہ (د) حاضری وصول - از معاینہ ہذا معلوم خواہد شد کہ حامل ہذا
فلان سالم تنخواہ از معاینہ سنہ از خزانہ کچہری ہذا وصول یافتہ است
واز تاریخ فلان تا اتمام رخصت بشمار الیہ ( ) تنخواہ ماہ بماہ رسید
تلیت - مقام فلان مرقوم سنہ دستخط افسر -

نمونہ (ک) رخصت نامہ - از معاینہ ہذا معلوم خواہد شد
کہ حامل ہذا فلان از ( ) رخصت بیماری ( ) ماہ بر است

رفتن بمقام (   ) یافتہ است - مقام فلان   مرقومہ   سنہ

دستخط افسر -

گشتی نشان ۹۳ - ۱۲ شہریور سنہ ۱۳۰۶ ف

دفعہ ۱۸۶ - ملازم رخصت یاب کی تنخواہ حسب فقرہ ۲۹ دستور العمل (رخصت) اوسکو بذریعہ حاضری وصول ضلع کے تعلقدار صاحب کے خزانہ سے بموجب فقرہ دستور العمل (۳۰) حاصل کرنی چاہیے نہ کہ سررشتہ کروڑگیری سے - آئیندہ ایک محصولخانہ کے ملازم کی تنخواہ دوسرے محصولخانہ مین شریک کر کے نہ بھیجا جاوے سلسلہ گشتی نشان ۴۶ مورخہ ۲۹ بہمن سنہ ۱۳۰۵ ف

گشتی نشان ۱۱ اسفندار مورخہ ۲۳ سنہ ۱۲۹۵ ف

دفعہ ۱۸۷ - رخصت یاب کا تختہ رخصت مرتب کر کے پیش کیا جاوے

ا - ملازمت ابتدائی اور رخصت محصلہ ہمہ قسم کی اوسمین درج ہونا چاہیے اور صداقت نامہ طبیب سرکاری کا ہونا ضرور ہے -

گشتی مالگزاری ۱۴۲ نشان ۳۴ تیر سنہ ۱۳۰۶ ف (۱)

دفعہ ۱۸۸ - رخصتون کے تختجات جو قابل منظوری مجلس عالیہ معتمد کا ہون اس انداز سے مرتب و مرسل کرنا چاہیے کہ قبل از استفادہ رخصت ضروری کارروائی سطے ہوکر منظوری کا حکم رخصت خواہ کو بھیج دیا جاوے سواے اشد ضرورت و حالات خاص کے کوئی استفادہ قبل از حصول منظوری محکمہ مجاز نہ ہونا چاہیے -

گشتی ایضاً فقرہ نمبر (۲)

دفعہ ۱۸۹ - بحالت اشد ضرورت و حالات خاص اگر قبل از منظوری محکمہ مجاز اجازت استفادہ رخصت دی گئی ہے تو اوس کی اطلاع مع وجوہات فی الفور مجلس کو دینی چاہیے اور پھر ایک ہفتہ کے اندر تختہ رخصت بھی بغرض منظوری بھیجنا چاہیے -

دفعہ ۱۹۰ — انتخاب منصرم ہونیکا نمبروار بموجب سولسٹ ہونا لازم ہے اگر سولسٹ کے موافق انتخاب نہیں ہوا ہے تو اوسکی تصریح ضرور ہونا چاہیے — گشتی صدر فقرہ (۴)

۱ — منصرم کارونکا جو انتخاب ہوگا وہی اشخاص اُن اُن جایون (اور جگہہ) پر متعین و مامور کیے جاتے ہین اور آخر درجہ کے عہدہ دار رخصت یاب کے کام کو انجام دے سکتا ہے —

دفعہ ۱۹۱ — جائداد آخر پر اگر امیدوار کے تقرر کی ضرورت ہو تو ہمیشہ امتحان دادہ اور الونس یاب کو غیر امتحان دادہ اور بلا ماہوار یاب پر ترجیح دیجاوے گی — گشتی ایضاً فقرہ (ج)

دفعہ ۱۹۲ — تختہ رخصت مین تاریخ روانگی رخصت درج ہوا کرے — گشتی مالگزاری بابت ۱۲ [illegible]

دفعہ ۱۹۳ — رخصت یاب کو جسقدر حصہ تنخواہ کا ایصال ہونے سے لبد جو بچت ہو منصرم کار کا حق ہے اور منصرم کار کو بحکم عہدہ دار مجاز مل سکتی ہے — گشتی نشان [illegible] [illegible]

دفعہ ۱۹۴ — رخصت بیماری و خانگی کے باہمی اشکال — بذریعہ گشتی صدر محاسبی نشان ۲۰ مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۱۲ ف رخصت خانگی و بیماری باہمی اتصال اس طرح پر کہ ہر دو رخصت علیحدہ اپنے نوعیت پر علیحدہ علیحدہ قایم ہین — گشتی محاسبی بحکم [illegible]

۱ — اگر کوئی ملازم رخصت خانگی حاصل کرے اور اس کی توسیع بر بنا صداقتنامہ طبی چاہے تو کل رخصت بر بنا صداقتنامہ طبی رخصت بیماری ہو جاویگی

۲ — اگر کوئی ملازم رخصت خانگی حاصل کرے اور اسکو بر بنا صداقتنامہ

طبی رخصت بیماری سے بدلنا چاہیے تو وہ ایسا نہین کر سکتا بجز اُس صورت کے
جو فقرہ (۱) مین بیان کی گئی ہے۔

۲- اگر کوئی ملازم رخصت بیماری حاصل کرے اور اُس کو رخصت خانگی
سے بدلنا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے بشرطیکہ اُس کو رخصت خانگی کا
استحقاق رکھتا ہو۔

۳- اگر کوئی ملازم رخصت بیماری حاصل کرے اور اسی سلسلہ مین
رخصت خانگی طلب کرے تو منظور نہ ہوگی۔ بجز اُس صورت کے جو فقرہ
(۲) مین بیان ہوئی ہے۔

جریدہ غیر معمولی خورد ۱۳۴۱ ف نمبر ۳ صفحہ ۵۰

دفعہ ۱۹۵ - رخصت خانگی و بیماری از رخصت خاص بہ ملازمان
غیر مندرجہ جدول بہشت گشتی فینانس نشان (۴۲) سورخہ ۲۰۰ سدار دی بہشت ۱۳۴۱ ف
(بلا منظوری سرکار) اتصال نہ ہوسکے گا (لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی
ارشاد فرماتے ہین کہ جملہ ملازمان سرکار اُس دفتر کی اجازت سے جو ایسی
رخصت کے منظور کرنے کے مجاز ہین رخصت خاص کے ساتھ رخصت
خانگی و بیماری کا اتصال کر سکتے ہین)۔

گشتی ۱۳۴۲ جریدہ جلد ۵ دستور العمل رخصت فقرہ (۱۴)

دفعہ ۱۹۶ - ملازمین ماہوار پایاب زیادہ از صد روپیہ رخصت خاص کے
زمانہ مین فوت ہو جائے تو تاریخ فوتی تک تنخواہ وارث کو دیجائے گی۔

گشتی صدر محاسبی نشان ۱۳۴۲ ف

دفعہ ۱۹۷ - جس ملازم کی ماہوار دو سو روپیہ سے کم ہو اور رخصت
خاص دو ماہ یا زائد از دو ماہ کی منظوری ہوئی ہو تو تنخواہ اور الونس
دو ماہ کا رخصت حاصل کرتے وقت افسر دفتر کی اجازت سے پیشگی

پا سکتا ہے جو اسکو آیام رخصت کے بابتہ بعد ختم رخصت ملنے کے لایق ہے۔

دستور العمل مجوزہ (ب) گشتی ایضاً

دفعہ ۱۹۸ — رخصت خاص بعد ملازمت عرصہ یازدہ ماہ رخصت ایک ماہ و بعد بست دو ماہ رخصت دو ماہ و بعد سی و سہ ماہ رخصت سہ ماہ بہ مع تنخواہ مے تواند داد بشرطیکہ از چنین رخصت ہیچکس ہیچ در کار سرکار وہم خرچ زاید نشود —

گشتی ۱۳۰۶ مجریہ ... فقرہ (۷)

دفعہ ۱۹۹ — اگر کسے بعد ملازمت ششماہ درخواست رخصت خاص نماید رخصت پانزدہ یوم دادن مے تواند بعد گزشتن ششماہ از تاریخ واپسی بجائے ماموره خود اگر درخواست رخصت پانزدہ یوم دیگر نماید نیز دادن مے تواند —

گشتی نشانی ... مجریہ ... گشتی ایضاً ...

دفعہ ۲۰۰ — ایام رخصت خاص میں رخصت یاب کو بھتہ مدامی نہیں دیا جاتا ہے — ایک خاص کارروائی کے ضمن میں سرکار کا حکم ہو چکا ہے کہ رخصت خاص کے زمانہ میں بھتہ مدامی ہرگز نہیں دیا جانا چاہیئے مگر علاقہ ... رشتہ و بستہ میں رخصت خاص کے ایام کا بھتہ مدامی کبھی دیا ... اس وجہ سے کہ اس بارہ میں کوئی عام ہدایت موجود نہیں ہے ... احکام جاری کئے جا سکتے ہیں — جس کی تعمیل کل علاقہ جات سرکار عالی پر فرض ہوگا —

— رخصت خاص کے زمانہ میں بھتہ مدامی کا ایصال قطعاً ممنوع کیا جاتا ہے ... ذیل ہے —

... دونوں ...

رکھنے کا حکم ہے جیسے کہ مددگار اور نائب مددگار بندوبست یا اگر کوئی اور عہدہ دار جنکے لیئے اس قسم کا انتظام ہوا ہو اوسکو نصف بھتہ دوامی ملنا چاہیے۔

ب۔ جن عہدہ دارون کو صرف گھوڑے رکھنے کے لیے حکم ہے جیسے کہ مہتمم بندوبست اُن زمانہ رخصت خاص مین ربع بھتہ دوامی ملا کرے۔ اور اِن ہر دو صورت مین تتمہ بھتہ جو وضع ہو گا رخصت یاب کے منصرم کارونکو ملے گا۔

۲۔ رخصت اتفاقی کے زمانہ مین بھتہ دوامی وضع نہونا چاہیے۔ کیونکہ دراصل رخصت اتفاقی ایک بہت چھوٹی مدت ہے جو کہ خاص ضرورتون کے وقت حاکم محکمہ کے حکم سے ملتی ہے اور جس مین تقرر منصرم کار کا بہت کم موقع ہوتا ہے۔

۱۳۰۱ ف ۵۲ گشتی بال نشان

دفعہ ۲۰۱۔ رخصت خاص بوقت واحد مسلسل تین ماہ سے زاید منظور نہین ہوسکتی۔ گو مدت ملازمت زاید از تین سالہ کیون نہو۔

تکمیل رخصت دستور العمل

نشان گشتی محاسبی سنہ ۱۳۰۱ ف ۱۹

دفعہ ۲۰۲۔ رخصت خاص کے زمانہ مین اگر کوئی ملازم علاقہ غیر مین یا دائمی کنٹر و بیوشن ملازمت اختیار کرے تو زمانہ رخصت خاص کی تنخواہ کا مستحق ہے۔ جو شخص رخصت خاص حاصل کرکے ختم رخصت پر اپنی خدمت پر حاضر نہو اور بادائی کنٹر و بیوشن دوسری جگہہ ملازمت بلا اجازت کے ساتھ اختیار کیجائے تو تنخواہ دیجائے اور کنٹر و بیوشن لیا جائے۔

نشان گشتی الگذاری ۱۲ محرم سنہ ۱۲۹۳

دفعہ ۲۰۳۔ رخصت خاص دس روپیہ ماہوار کے اندر کے ملازم کو نہین مل سکتی لہذا رخصت یاب شخص کو تنخواہ نہین ملے گی۔

دفعہ ۲۰۴ - جو شخص ملازمان سرکاری سرکار سے حج حرمین یا شریفین یا زیارت کربلا و معلی کے لیے جانا چاہے اسکو چھ ماہ تک رخصت خاص عطا ہو سکتی ہے بشرطیکہ افسر سررشتہ اسبات پر مطمئن ہو کہ اس رخصت سے سرکاری کام مین کوئی ہرج نہوگا اور نیز شرط یہ ہے کہ درخواست گزار کی مدت ملازمت چھ سال سے کم نہو اور اوس نے چھ سال سے رخصت خاص بھی نہ لی ہو -

گشتی عنیاس
نشان (۹۱) مجریہ ۲۹ رمضان ۱۳۱۴
۱۲ ۱۳ تیر ۱۳۰۶ ف

دفعہ ۲۰۵ - قواعد جدید متعلق رخصت بیماری و خانگی بہ منسوخی جملہ قواعد سابقہ متعلقہ رخصت بیماری و خانگی حسب ذیل قواعد بنابر تعمیل و اطلاع عہدہ داران سرکار عالی شایع کیے جاتے ہین -

گشتی ایضاً
نشان ۳۶
یکم مہر ۱۳۱۱ ف
جریدہ مطبوعہ ۱۴ مہر ۱۳۱۵ ف
جلد ۴۹ نمبر
صفحہ ۹۴

ف ۱ - سرکار عالی کے کسی ایسے عہدہ دار کو جو ملازمت اعلی مین شریک ہو خدمت پر چار سال کارگزار رہنے کے بعد رخصت خانگی جس کی مدت ایک وقت مین بارہ ماہ سے بڑھکر نہوگی عطا کی جاسکے گی اور اس طرح ہر چار سال کی کارگزاری کے بعد یہ دفعات دیجا سکے بشرطیکہ رخصت کی مجموعی مقدار کل مدت ملازمت مین تین سال سے زیادہ نہو -

تشریح - واضح رہے کہ قاعدہ متذکرہ بالا کے اغراض کے لیے رخصت خاص اور اتفاقی کا زمانہ کارگزاری مین شامل ہوگا -

ف ۲ - کسی عہدہ دار کو جو رخصت خانگی پر ہوگا تنخواہ زمانہ رخصت اُس تنخواہ کے نصف کے مساوی ملے گی جو اُسکو رخصت پر جانے کے عین ماقبل ملتی تھی لیکن کسی حالت مین کسی عہدہ دار کو رخصت خانگی کے ایام مین

(۷۵۰) روپیہ ماہانہ سے بڑھکر تنخواہ نہ ملے گی تاوقتیکہ سرکار کی منظوری بتوسط سررشتہ فینانس حاصل نہ کیجائے۔

ف ۳ - رخصت خانگی کے علاوہ رخصت بیماری کسی ایسے عہدہ دار کو جو سرکار عالی کی ملازمت اعلیٰ مین شریک ہو دیجاسکے گی بشرطیکہ اُسکی مجموعی مقدار کل مدت ملازمت مین تین سال سے زیادہ نہ ہو۔ لیکن وقت واحد مین دو سال سے زیادہ مدت کی رخصت بیماری نہین مل سکینگی۔

ف ۴ - رخصت بیماری کے زمانہ مین مقدار تنخواہ کا تعین حسب ذیل ہوگا۔

(الف) زیادہ سے زیادہ مقدار سات سو پچاس (۷۵۰) روپیہ ماہانہ سے بڑھکر نہ ہو۔

(ب) غیر حاضری کے ہر زمانہ مین اول کے بارہ ماہ کے بابتہ اوس تنخواہ کا نصف جو رخصت یاب کو رخصت پہ جانے سے قبل ملتی تھی۔

(ج) بارہ ماہ سے بڑھکر کسی مدت کے بابت ۲۴ ماہ تک تنخواہ قبل رخصت کا ایک ربع حصہ ملے گا۔

ف ۵ - رخصت خانگی یا بیماری کے سلسلہ مین سرکار کی خاص منظوری سے رخصت غیر معمولی بلا یافت ماہوار مل سکے گی۔ بشرطیکہ غیر حاضری کی مدت مجموعی طور پر تین سال سے بڑھکر نہ ہو۔

ف ۶ - درجہ ادنیٰ کے ملازم بھی قواعد بالا کے مطابق رخصت حاصل کرنے کے مستحق ہوسکین گے۔ بشرطیکہ اس سے سرکار پر اخراجات زاید کا بار نہ پڑے۔

دفعہ ۲۰۶ - حالت بیماری مین عہدہ دار اپنے اطمینان پر بلا صداقت نامہ رخصت منظور کر سکتا ہے اور صداقتنامہ کی تکمیل کا درروائی سے ہوتی رہیگی

دفعہ ۲۰۷ - منظوری رخصت بتقریب ادائی امتحان وکالت - بذریعہ گشتی نشان (۴) مورخہ ۱۴ - اسفندار ۱۲۹۹ف و مراسلہ نشان ۱۱۹۲ مورخہ ۳۰ - اردی بہشت ۱۳۰۰ف اجازت دی گئی ہے کہ اگر کوئی ملازم سرکار امتحان وکالت کے ارادہ سے رخصت چاہے تو اسکو بوضع سالم تنخواہ دو سال تک رخصت دیجایا کرے مگر احکام مجاریہ سابق مین اسکی صراحت نہین ہے کہ کس ماہوار تک کے ملازمین کو ایسی اجازت دے سکتی ہے اور کون افسر ایسی رخصت کے منظوری کا مجاز سمجھا جاوے - لہذا بذریعہ گشتی ہذا صراحت کی جاتی ہے کہ یہ گشتی ضمیمہ گشتی سابق سمجھی جاویگی تمام علاقہ جات سرکاری مین اوس ہی کے موافق عمل ہوا کرے -

ف ۱ - پندرہ روپیہ تک ماہوار کے ملازمین کو ایسی طویل رخصت بوضع سالم ماہوار بھی نہین دیجائے گی -

ف ۲ - پندرہ روپیہ اور اس سے زائد پانسو روپیہ ماہوار پانے والون کو دو سال تک کی رخصت ایک ہی دفعہ یا بدفعات دیجا سکتی ہے -

ف ۳ - ایسے رخصت کی منظوری نواب معین المہام بہادر وزیر صیغہ متعلقہ کے حکم سے ہوگی۔ "ضمن" - چونکہ صیغہ مال مین اس وقت کوئی معین المہام مقرر نہین ہے لہذا صیغہ مال مین بالفعل اس رخصت کی منظوری کا اختیار مجلس مال کے جلسہ کامل کو دیا جاتا ہے -

مرسلہ مدار المہام ۱۸ اثبات بابت ۱۲۹۹ف گشتی معتمدی نشان ۲۲ عزہ جمادی الاول ۱۳۰۱ھ م ۲۲-۱ -۱۳۰۱ف سررشتہ

سے ۔ سبالنسوکو جسپیہ سے زیادہ تنخواہ پانے کیلیے منظوری نواب مدارالمہام سرکارعالی کی ضرور ہے

ف ۵ ۔ اُن علاقہ جات کی جو بلاواسطہ و ذریعہ مجلس مال راست نواب مدارالمہام بہادر سے تعلق رکھتے ہین روزمرہ مصنفہ ۵ سے صمار تک ماہوار پانیون کے لیے بھی منظوری نواب مدارالمہام سرکارعالی کی لازمی ہوگی ۔

ف ۶ ۔ ایسی رخصتین ہمیشہ بوضع سالم منظور ہوا کرین گی ۔

گشتی فینانس نشان ۲ / ۲۴ بہمن ۱۳۱۱ ف

دفعہ ۲۰۸ ۔ ملازم کو بعد ملازمت گیارہ ماہ ایک ماہ کی رخصت خاص کا حق حاصل ہوسکتا ہے ۔

۱ ۔ جو ملازم گیارہ ماہ رخصت بیماری یا خانگی پر سے مستفید ہوکر واپس آوے تو رخصت خاص کا کوئی حق اوسکو نہ ہوگا ۔

رزولیوشن فینانس نشان ۱۹ / ۹ آبان ۱۳۱۱ ف

دفعہ ۲۰۹ ۔ رخصت خاص کے متعلق جو قید دستور العمل کے فقرہ (۷) اور رزولیوشن نمبر ۱۳ بابتہ ۱۲۹۹ ف کے ذریعہ سے اٹھائی دی گئی ہے وہ صرف بیماری یا حج بیت اللہ کے لیے چھ ماہ مل سکتی ہے آیندہ حسبہ عمل کیا جاوے (ملاحظہ دفعہ ۲۰۵)

۲ ۔ الونس

جریدہ جلد ۳۰ عدد ۲۰ اسفندار ۱۳۱۶ ف نمبر ۱۸ صفحہ ۲۰۶

دفعہ ۲۱۰ ۔ قاعدہ ایصال الونس منصرمی بابت قائم مقامی عہدہ داران رخصت یاب خاص علاقہ سول ۔ چونکہ اسوقت تک ایسا کوئی قاعدہ موجود نہین ہے ۔ جسکے مطابق عہدہ داران علاقہ سول کی رخصت خاص حاصل کرنے پر اُن کے منصب ہون کو الونس منصرمی دیا جائے اور نیز یہ کہ الونس کس شرح سے دیا جائے ۔ لہذا حسب منظوری اعلیحضرت بندگانعالی جو

گشتی فینانس
نشان ۱۶ مورخہ
۲۴ سپتمبر
۱۳۲۵ف

بذریعہ فرمان واجب الاذعان مرتبہ ۲۹ - ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ شہرت صادر پایا ہے احکام ذیل جاری کیے جاتے ہین آیندہ حسبہ عمل ہوا کرے - اگر کوئی عہدہ دار علاقہ سول کسی ایسے عہدہ پر منصرمانہ مامور کیا جائے جسکا نام اور درجہ اس کے عہدہ کے نام اور درجہ سے مغایر ہو اور جسمین عہدہ دار مذکور پر مزید ذمہ داریان عاید ہوتی ہون اور نیز عہدہ دار مذکور کی اصلی تنخواہ سے اس عہدہ کی تنخواہ زیادہ ہو اور افسر مستفید رخصت خاص نے ایک ماہ یا اس سے زیادہ مدت کی رخصت حاصل کی ہو تو عہدہ دار منصرم کو ایسی الونس منصرمی کے پانے کا استحقاق ہوگا جو عہدہ دار رخصت یاب کی تنخواہ کے بیس فیصدی کے مساوی ہو بشرطیکہ عہدہ دار رخصت یاب کی تنخواہ ساڑھے تین سو سے کم نہ ہو —

اگر مستقل عہدہ دار مستفید رخصت خاص کے عہدہ کی تنخواہ ساڑھے تین سو سے کم ہو تو جو عہدہ دار اس جگہہ منصرمانہ مامور ہوگا اسکو عہدہ مذکور کی تنخواہ سے فیصدی (۲۰) روپیہ کے مساوی الونس پانیکا استحقاق ہوگا —

بروے قواعد ہذا مختلف مدارج کے مددگار جو ایک ہی طرح کا کام کرتے ہون ہمرتبہ متصور ہون گے - لیکن کسی صورت مین قایم مقام کی اصلی تنخواہ اور الونس منصرمی ملکر اس عہدہ کی مجموعی تنخواہ سے زاید نہ ہونے پائے گی جسپر منصرم مقرر ہوا ہے —

ازروے قواعد ہذا جو الونس منصرمی دیا جائے گا اوسکا خرچ اوسی مد

ئین ڈالا جائے گا جس مین عہدہ دار مستفید رخصت خاص کی تنخواہ کا ڈالا جاتا ہے ۔

۳ ۔ وضعات منصب وکنٹری بیوشن

دفعہ ۱۱۲ ۔ "وضعات منصب منصبداران بحالت ماموری بر خدمات سرکار عالی" ۔ اسوقت تک جسقدر منصبداران علاقہ دیوانی خدمات سرکاری پر ماموور ہین اُن کی وضعات منصب کے متعلق مختلف عملدرآمد ہے بعض تو بالکل وضعات سے مستثنٰے ہین اور بعض کا سالم منصب وضعات ہوتا ہے اور بعض کا جزو منصب اور یہ مسئلہ عام طور پر مدت سے زیر غور ہے اب قرین مصلحت یہ ہے کہ کوئی قاعدہ عام قرار دیا جائے ۔

گشتی معتمدی نشان ۲۶ یکم آبان ۱۳۱۱ف جریدہ جلد ۴۳ نمبر ۵ یکم آبان ۱۳۱۱ف صفحہ ۵۶۴

ف ۱ تاریخ نفاذ گشتی ہذا سے کوئی منصبدار خواہ وہ درجہ اعلیٰ کا ملازم ہو خواہ درجہ ادنیٰ کا اور اسوقت خدمت سرکاری پر ماموور ہے یا آئندہ ماموور ہو مستثنٰے نہ سمجھا جائے گا ۔ البتہ حکم خاص حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

ف ۲ ۔ جسقدر منصبداران اسوقت تک سرکاری خدمات پر ماموور ہین یا آئندہ ماموور ہون اُن کی ماہوار خدمت سے بلحاظ ماہوار منصب حسب شرح ذیل وضعات کا عمل ہوگا ۔

(الف) منصبداران ماہوار یاب زاید از ایکصد روپیہ کے ماہوار خدمت سے فیصدی ۵ روپیہ ۔

(ب) منصبداران ماہوار یاب زاید از پچاس روپیہ تا ایکصد روپیہ کے ماہوار خدمت سے فیصدی ۵ ۔

(ج) منصبداران ماہوار یاب پچاس روپیہ تک کی ماہوار خدمت سے
منعمدی مبلغ ۵ روپیہ۔

ف ۳ - اس وضعات کا عمل ہر دفتر متعلقہ کی ماہانہ برآورد مین جہان منصبداران ماموز ہوگا اور اس امر کے صاف طور پر معلوم ہونے کی غرض سے کہ کل منصبداران ماموزہ خدمات سرکار عالی سے کسقدر رقم وضعات منصبین کے بابت ماہانہ سرکار مین جمع ہوتی ہے۔

ف ۴ - برآورد کے ساتھ ایک فہرست منسلک کرین جسکا نمونہ یہ ہے

کہ فہرست وضعات منصب متعلق برآورد محکمہ (   ) بابتہ
سنہ ف   نشان برآورد - نام - ماہوار منصب - عہدہ
شرح تنخواہ عہدہ - وضعات منصب مندرجہ برآورد -

دفعہ ۲۱۲ - اگر کوئی منصبدار کار آموز مقرر ہو اور ماہوار کار آموزی علاوہ منصب سرکاری سے جاری کیجائے تو حسب شرح صدر ماہوار کار آموزی سے بھی وضعات کا عمل ہوگا۔ گشتی ایضا فقرہ (۵)

دفعہ ۲۱۳ - منصبداران رکاب علاقہ دیوانی مین یا منصبداران علاقہ دیوانی صرفخاص مین ملازم ہون دونون صورتون مین قواعد بالا کی پابندی ہوگی - یعنے اگر منصبداران رکاب دیوانی مین ملازم ہین تو اُن کے وضعات کا عمل علاقہ دیوانی مین ہوگا اور اگر منصبداران دیوانی صرفخاص مین نوکر ہون تو وضعات کا عمل صرفخاص مین کیا جاوے۔ ایضا فقرہ (۶)

دفعہ ۲۱۴ - اگر کوئی منصبدار کسی خدمت پر بیافت جز و تنخواہ منصب بھی [illegible]

یا کوئی مستقل ملازم بحالت رخصت بیماری یا خانگی نصف یا ثلث حصہ تنخواہ کا پاوے تو شرح وضعات مین کوئی کمی واقع نہ ہوگی اور نہ زیادتی -

ایضاً فقرہ (۸)

دفعہ ۲۱۵ - قواعد صدر علاقہ فوج کے اُن ماہوارداروں سے بھی متعلق ہون گے جن کے نام بلا شرط خدمت فوج سے ماہوار ہے اور وہ اموقت خدمات سرکاری پر بھی مامور ہین یا آیندہ مامور ہون سررشتہ متفرقات کے ماہوار یاب لوگون سے بھی یہی قواعد متعلق کیے جاوین گے -

ایضاً فقرہ (۹)

دفعہ ۲۱۶ - جو احکام وضعات منصب کے متعلق باوقات مختلف بطور خاص یا عام جب تک جاری ہوئے ہین اور وہ خلاف اس گشتی کے ہون وہ سب تاریخ نفاذ گشتی ہذا سے منسوخ سمجھے جاوین گے -

گشتی متعلقہ فینانس نشان ۲۲ بہمن ۱۳۰۵ف

دفعہ ۲۱۷ - اس دفتر کی گشتی نشان ۲۶ واقع یکم آبان ۱۳۰۵ف کے فقرہ (۷) مین یہ حکم ہے کہ اگر کوئی منصبدار کسی خدمت پر بیافت جزو تنخواہ پر منصرم ہو یا کوئی مستقل منصبدار بحالت رخصت بیماری یا خانگی نصف یا ثلث حصہ تنخواہ پاوے تو شرح وضعات مین کوئی کمی واقع نہ ہوگی اور نہ زیادتی چونکہ صدر محاسب صاحب کے دفتر سے فقرہ صدر کے متعلق صراحت چاہی گئی ہے کہ جب رقم وضعات جز تنخواہ خدمت سے زاید ہو تو کیا عمل کیا جاوے گا - لہذا حسب ذیل فقرہ (۷) گشتی مذکور کی صراحت کی جاتی ہے -

ف - واضح ہو کہ ایسی صورتون مین جسقدر حصہ منجملہ تنخواہ از خدمات زمانہ رخصت مین ایصال ہوسکتا ہے اگر وہ مقدار منصب وضع شدنی سے

زاید نہین ہے۔ تو کوئی حصہ منصب سے وضع نہ کیا جائے گا۔ صرف سالم تنخواہ خدمت کے وضع کرنے پر اکتفا کیا جائے گا۔

گشتی نشان ۹ فینانس بابتہ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ ۲۱۸ — جن منصبدارون نے پیشہ وکالت اختیار کیا ہے یا آیندہ کرینگے اُن سے فیس کنٹربیوشن حسب دفعہ (۲۱۱) لیجائے گی اور کوئی منصبدار بغیر منظوری سرکار وکالت نہین کر سکتا۔

گشتی فینانس نشان ۲۳ یکم مہر سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ ۲۱۹ — ملازم سرکاری جو بادائی حق العود علاقہ غیر سرکاری مین منتقل ہوتے ہین اُن کے منصر مون کا تقرر سالم ماہوار پر یا نصف ماہوار پر ہوگا۔ اسکے نسبت عالیجناب مدارالمہام سرکار عالی حکم فرماتے ہین کہ اس قسم کے جایدادون کا انتظام سالم ماہوار پر ہوگا بشرطیکہ بتوسط فینانس اسکی منظوری لیجاوے۔ لیکن ایسے خالی شدہ جایداد کا انتظام ہرگز مستقل نہوگا۔ بلکہ ہنگام واپسی عہدہ دار منتقل شدہ اس سلسلہ مین ہر شخص کو اپنی اصلی خدمت پر عود کرنا ہوگا۔

گشتی نشان ۴ مورخہ ۲ امرداد سنہ ۱۳۱۴ف

دفعہ ۲۲۰ — جب کسی ملازم کی جانب سے رقم کنٹربیوشن داخل خزانہ کیجائے تو کنٹربیوشن داخل کرنے والے کو لازم ہے کہ ذریعہ درخواست نسبت اسکے جسکا نمونہ حسب ذیل ہے چالان کے رقم داخل خزانہ سرکاری کرے اور جب تک نمونہ منسلکہ کی خانہ پری نہ ہو جائے کوئی رقم خزانہ سرکاری مین صرف چالان پر جمع نہ کیجاے اور ایسی جملہ درخواستین مع چالان اسناد گوشوارہ حسابات خزانہ کے ساتھ دفتر ہذا پر بھیجدی جائین اسبارہ مین خزانہ عامرہ وجملہ خزاین اضلاع سے پوری نگرانی فرمائی جائے گی۔

۴ - ملازم سرکار کو زراعت اور قرضہ کی ممانعت

گشتی مال نشان ۴۳ مورخہ ۳ شہریور ۱۲۹۹ف و گشتی فینانس نشان ۱۴ مورخہ ۴ اسفندار ۱۳۱۱ف

دفعہ ۲۲۱ — کوئی ملازم سرکار اپنے حدود ارضی کے اندر کسی قسم کی تجارت یا زراعت یا کسی دوسرے قسم کا پیشہ بلا اجازت سرکار خواہ اپنے نام سے یا اپنے کسی عزیز کے نام سے نہ کر سکے گا اور بلا حصول منظوری افسر بالادست کسی کاشتکار - مستاجر - پٹیل - پٹواری - دیسمکھ - دیس پانڈیہ زمیندار - ساہوکار - یا اپنے عملہ میں کسی سے یا ان میں سے کسی کی ضمانت پر قرض وام لینے یا دینے کا مجاز نہ ہوگا - ہدایات صدر کے خلاف ورزی کی حالت میں سزا بہ حسب رائے افسران بالا موقوفی تک ہو سکے گی -

ایضاً گشتی فینانس

دفعہ ۲۲۲ — ممانعت پیشہ تجارت وغیرہ ملازمین سرکاری اگرچہ اس سے پہلے دفتر معتمدی مالگزاری سے گشتی نشان ۴۳ - ۳ شہریور ۱۲۹۹ فصلی جاری ہو چکی ہے کہ ملازمین سرکاری پیشہ تجارت اختیار نہ کریں لیکن چونکہ اس گشتی کی تعمیل اونہیں محکمہ جات سے متعلق ہے جو سررشتہ مال کے ماتحت ہیں لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی بربنائے تحریر مجلس عالیہ عدالت حکم فرماتے ہیں کہ آئندہ سے کوئی سرکاری ملازم اپنے حدود ارضی کے اندر کسی قسم کی تجارت یا زراعت کسی دوسرے قسم کا پیشہ بلا اجازت سرکار خواہ اپنے نام یا اپنے کسی عزیز کے نام سے نہ کر سکے گا اور بلا حصول منظوری افسر بالادست کے کسی کاشتکار - مستاجر - پٹیل - پٹواری دیسمکھ - دیسپانڈیہ - زمیندار - ساہوکار - یا اپنے عملہ میں کسی سے یا ان میں سے کسی کی ضمانت پر قرض وام لینے یا دینے کا مجاز نہ ہوگا

ہدایت صدر کے خلاف ورزی کی حالت مین سزا بجسب راے افسران بالا موقوفی تک ہو سکے گی۔

ف۔ چونکہ مپٹیل پٹواری کی خدمت موروثی ہے اور بحیثیت وطن دار پشت ہا پشت سے قابض زمینات ہین تو انکو حسب منشار گشتی متذکرہ صدر مین داخل سمجھکر حقوق موروثی سے محروم کرنا درست نہ ہوگا یہ لوگ بحیثیت وطندار زمین رکھ سکتے ہین سرکار عالی حکم صادر فرماتے ہین کہ نشان ۴۳ بابتہ سنہ ۱۲۹۹ف جسکا ذکر دفعہ (۲۲۱) مین ہوا ہے پٹیل پٹواریون سے تعلق نہین ہے اور وہ حکم مندرجہ گشتی مذکور سے مستثنیٰ ہین۔

۵ – تحایف و ہدیات وغیرہ کے قواعد

دفعہ ۲۲۳ – قواعد دربارہ قبول تحایف ملازمین سرکار عالی ملازمین سرکار عالی کے تحف و ہدیات قبول کرنے اور نہ کرنے کے متعلق بمنظوری حضرت اقدس و اعلی حسب ذیل قواعد جاری کئے جاتے ہین آیندہ حسبہٖ عمل ہوا کرے — قواعد ہذا کی اغراض کے لیے ملازم سرکار کی تعریف مین ہر وہ شخص داخل ہے جو بجز خدمت درجہ ادنیٰ کے کسی دوسرے سرکاری خدمت پر مقرر ہون — اس عہدہ سے کے تشدادات عمل مین لاتا ہو

گشتی فینانس
نشان (٦)
٢٧ بہمن سنہ ١٣٠٩ ف

٦ – ممانعت کارروائی بلا توسط افسر متعلقہ

دفعہ ۲۲۴ – ملازمین سرکاری کو عام ازینکہ عہدہ دار ہون یا عملہ بلا وساطت عہدہ داران بالادست محکمات صدر سے مراسلت و کارروائی کی ممانعت ہے۔

گشتی مال نشان
٢٠ مورخہ
سنہ ١٣١٢ ف
٢٢ خورداد

جریدہ مطبوعہ ۵ صفر سنہ ۱۳۰۱ھ فقرہ (۱۵) یہ تصفیہ شدہ ہے کہ کوئی
عہدہ دار بلا توسط اپنے عہدہ داران بالادست کے صدر محکمات میں
مراسلت نہیں کر سکتا الا بوجوہ خاص لیکن اس حکم کی تعمیل جیسا کہ چاہیے
نہیں ہوتی - عہدہ داران اضلاع و بلدہ و اہالیان عملہ وغیرہ سے کبھی کبھی براہ
بترک توسل عہدہ داران متعلقہ راست محکمات بالادست یا سرکار میں
وصول ہوتے ہیں جو درست نہیں ہے - آیندہ سے کوئی ملازم سرکار
عام ازینکہ عہدہ دار یا عملہ مجاز ہوگا کہ باغراض ذاتی یا سرکاری محکمات
صدر سے ترک توسط درمیان مراسلت کرے یا عرایض بھیجے الا بوجوہات
خاص مثلاً معمولی ذرایع سے مراسلت یا اطلاع میں کوئی خاص مقصد
سرکاری فوت یا کسی نقصان مالی سرکار کا احتمال قوی ہو یا کوئی خبر معمولی
واقعہ پیدا ہوا ہو یا بالا بالا بتحریک خود اطلاع دینے کے لیے حکم دیا گیا ہو
یا فریادی ایک عرصہ سے بیروزگار اور متعدد عرضیات دے چکے ہیں
مگر ان کا جواب نہ ملتا ہو یا اس کی شنوائی نہ ہوتی ہو یا اس کی
ایسی درخواست ہو جو مدار المہام سرکار عالی کے روبرو پیش کرنے کی ہو -
اور وہ پیش نہ ہوئی ہو تو ایسی صورت میں البتہ معمولی ذریعہ سے علیحدہ
یا اطلاع اور شنوائی اطلاعاً محکمہ سرکار میں بھی بھیجا جا سکتا ہے - بصورت
خلاف ورزی اس حکم کے صرف یہی نہ ہوگا کہ مراسلت یا عرایض مذکور
بلا مزید کارروائی داخل دفتر ہوں بلکہ ایسی کارروائی کرنے والے کی نسبت
بعد اخذ جواب تجویز مناسب ہوگی پس ملازمان سرکار عموماً خواہ

وہ عہدہ دار ہوں یا عملہ اس حکم کی تعمیل کا کافی لحاظ رکھیں۔

۷ ۔ ضمانت

دفعہ ۲۲۵ ۔ ضمانت ملازمین کروڑگیری ۔ مہتمان محصولخانہ جات شہر رشتہ داران و صدر داغگان و گرداوران و داروغگان چھاؤنیات علحدہ ڈپٹی کمشنران عملہ کمشنری و دیگر عملہ مہتمان و اینان جن کے حوالے رقم نہو ضمانت دینے سے مستثنے کئے گئے ہیں ۔ باقی امین و خزانہ دار و پیشکار صراف ۔ کروڑی نویس ۔ نویسندہ و ناکیدار ۔ چوکیدار ۔ و جوانوں سے حسب تصریح مراسلات مالگزاری ضمانت لیجاوے ضمانت نامہ کے مسودات بھی ملفوف ہیں بہ ترمیم الفاظ ہر ایک کے خدمت کے لحاظ سے ضمانت نامجات لئے جائیں ۔ تعداد و رقم ضمانت حسب ذیل ہے ۔ مراسلہ مالگزاری نمبر ۹۳۶ مورخہ ۱۱ اسفندار ۱۳۲۰ فصلی

عہدہ	تنخواہ	رقم ضمانت
(۱) امین	[illegible]	[illegible]
(۲) خزانہ دار محصولخانجات بلدہ و سکندرآباد	[illegible]	[illegible]
(۳) پیشکاران محصولخانجات چھاؤنیات	[illegible]	[illegible]
(۴) صراف بلدہ و سکندرآباد	[illegible]	[illegible]
(۵) کروڑی نویسان	[illegible]	[illegible]
(۶) صراف محصولخانجات	[illegible]	[illegible]
(۷) نویسندہ و کارکنان	[illegible]	[illegible]

ناکجا چیکیات بازآرما — [illegible]

قانون مجوزہ

دفعہ ۲۲۵ ـ ضمانت نامہ ملازمین سرکار کے جو ملازمت کے متعلق

حسب ذیل لیے جایا کرین ـ

ف ۱ تمام ضمانت نامہ ملازمین سرکار کے جو ملازمت کے متعلق ہون سادہ

کاغذ پر قبول ہون گے ـ

ف ۲ ضمانت مندرجہ ذیل جائداد کی منظوری ہو سکے گی یعنے کفالت

اُس کل جایداد کی جسکی تفصیل ذیل مین لکھی گئی ہے جائز ہو گی ـ

(الف) سرکار عظمت مدار کے کاغذات (جس کرنسی نوٹس اور پرامیسری نوٹس

مراد ہے اور سیونگ بنک کا پاس کالعدم اور منسوخ سمجھے جائین ـ

(ب) سرکار عالی کی عطیہ معاش جسکا اجرا سررشتہ انعام سے بحکم بحالی

ودوامی ہو چکا ہوا اور جو کسی خدمت کے ساتھ مشروط نہ ہو اس حساب سے کہ

دس روپیہ سالانہ کی معاش سو (۱۰۰) روپیہ کی ضمانت کے لیے بحصول اجازت

سرکار مکفول ہو سکین گے ـ

(ج) سرکار عالی کے ٹریزرری بانڈس یعنے حصص ریلوے ـ

(د) زر نقد ـ

(ہ) جایداد غیر منقولہ (باستثنا ر مکانات مسکونہ جسکا ہراج قواعد جاریہ

عدالت دیوانی کی رو سے ممنوع ہے ـ

ف ۳ جایداد ہائے متذکرہ بالا سے ـ الف ـ ب ـ اور ج ـ اور ضمانت میں

مکفول ہونے کے بعد سرکار کی حفاظت مین رہے ـ

یعنے جس ضلع کے ملازم کے متعلق ضمانت ہے اُس ضلع کے صدر خزانہ مین
مین جایداد مذکور مخصوص رہے گی علی ہذا ملازمین بلدہ کی بابتہ خزانہ عامرہ مین

ف۴ کفالت معاش کے لیے درخواست معاشدار کی جانب سے اوسی ضلع مین پیش ہونی چاہیے جس ضلع مین معاش واقع ہے - ہر ایسی درخواست کے پیش ہونے پر اول ایک اشتہار میعادی ایک مہینہ کا جاری ہوگا جسکے ذریعہ سے مضمون درخواست کی صراحت کی جاوے گی - اور عذر دارونکو موقع دیا جاویگا کہ اگر وہ چاہین میعاد اشتہار مین عذر داری پیش پیش کرین - بعد انقضاے میعاد اگر عذر داری پیش ہوچکی ہوگی تو اوسکی تصفیہ حسب ضابطہ عمل مین آویگا - ورنہ درخواست مذکور کی نسبت بعد ایک سرسری تحقیقات کے جو ضامنین کی حقیت وقبضہ کے ثبوت کی نسبت کیجاوے گی بذریعہ نمونہ منسلکہ گشتی ہذا نشان (الف) سرکار سے اجازت کیجاویگی -

ف۵ جائداد کے متعلق ضمانت دہندون کے افسر اعلی کا کام ہے کہ جائداد مکفولہ کے بابتہ اپنا اطمینان حاصل کر لیوے کہ درحقیقت ضامن کی مملوکہ مقبوضہ اور اس قدر مالیت کی ہے یا نہین جسقدر مالیت کی ضمانت درکار ہے اور باستثناء (الف) و (ج) و (د) باقی اقسام ضمانت مین تین سال گذرنے کے بعد چوتھے سال ضامن کے قبضہ اور جائداد کے نسبت بھی ایک سرسری تحقیقات ہوکر اطمینان حاصل کر لیا جایا کرے -

ف۶ ضمانت ناجات تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کا نمونہ بہ نشان (ب) اور ضمانت نامہ پیشکار کا نمونہ (ب) نشان (ج) اور ضمانت نامہ خزانہ دار

وقوطہ دار و ذوالقدمی کارکن کا نمونہ بہ نشان (د) گشتی آخر پر منسلک ہو کفالت جایداد کے متعلق جو مراتب کہ ان نمونون مین بیان ہوئی ہین وہ اصول کل ضمانتون سے متعلق سمجھے جاوینگے - جو ملازمین متذکرہ بالا کے سوا ہون باستثناء ضامنان مستاجرین جن کے احکام جداگانہ نافذ ہین -

گشتی نشان ۴۶ مورخہ ۱۱ مئی اردی بہشت سنہ ۱۳۰۲ف

۷ جن ملازمین کی ضمانتین اس حکم کے اجرا سے پہلے بقاعدہ قدیم لیجا چکی ہین - ان کی تبدیلی اس قاعدہ کے مطابق ضرور ہوگی باستثنا کسی خاص صورت کے جس مین تبدیلی ضمانت کی منظوری اول محکمہ بالادست سے حاصل کی گئی ہو -

۸ منصرم کاران خدمات قابل ضمانت سے جو منصرم کاری چھ مہینے سے کم مدت کی ہے تو اون کے لیے ضمانت کی ضرورت نہ ہوگی - بشرطیکہ وہ منصرم کار منصرم ہونے کے آگے سے دوسری خدمت پر مامور ہے - مثلاً اگر پیشکار منصرم تحصیلداری پر مامور ہو تو اگر اس کی منصرمی کی مدت صرف چھ مہینے تک کی ہے کوئی ضمانت نہ لیجاوے گی جو ضمانت پیشکاری کی اوس نے داخل کی ہے وہ بھی کافی ہوگی - اگر کوئی نیا شخص منصرم کار مقرر ہو تو البتہ اوس سے ضمانت لیجاویگی گو کہ منصرم کاری کا زمانہ چھ مہینے سے کم ہو چھ مہینے کی مدت سے مراد یہ ہے کہ ایک دفعہ مین چھ مہینے کی منصرمی منظور ہوئی ہو - اگر تبعاریق مدت بڑھتے بڑھتے چھ مہینے یا زیادہ ہو گئی ہون تو ان کا کچھ لحاظ ضرور نہ ہوگا -

۹ ایسے ملازم کے تبدیلی کے وقت جس کی ضمانت ایک ضلع مین لیجا چکی ہو یا تبدیلی کی تحریر کے وقت ان امور پر کامل لحاظ رکھا جاوے کہ

جاوے متبدلہ یعنی ضامن کا مکان یا جائداد واقع نہ ہو - اگر ہو اور اتفاق سے ایسی ہی ضرورت پیش آجاوے جسمین بلالحاظ اوس کے کسی تبدیلی کا عمل مین آنا ناگزیر ہو تو ہر افسر جو اپنے حکم سے کسی تبدیلی کا حکم دینے کو واسطے مجاز ہے کہ اوسکو لازم ہوگا کہ یہ تحریر وجوہ اپنے بالادست محکمہ سے اسکی منظوری حاصل کرے - اور جو حکم افسر صادر ہو اسکے بموجب عمل کیا جاوے بالآخر بعد تبدیلی ضمانت نامہ مع جائداد مکفولہ بشرطیکہ (الف) و (ج) و (د) ہو صدر خزانہ ضلع متبدلہ پر منتقل ہوجاویگا -

ف ۱۰ اگر کوئی ضامن چاہے کہ اسکو ضمانت سے سبکدوش کیا جاوے تو اوس کا کام ہے کہ وہ چھ مہینے پیشتر آزادی حاصل کرنے کی درخواست تعلقدار ضلع متعلقہ ضمانت کے پاس پیش کرے تعلقدار ضلع اُس ملازم کو جسکی ضمانت تھی حکم میعادی دو ماہ کے ساتھ مطلع کرینگے کہ دوسری ضمانت پیش کرے اور ایک اشتہار بھی جاری کردیا جاوے گا - جس کا مضمون یہ ہوگا کہ اس قسم کی درخواست پیش ہوئی ہے اگر کسیکو کچھ عذر ہو تو دو مہینے کے اندر پیش کرے تاریخ اطلاع سے معاد دو ماہ کے اندر اگر دوسری ضمانت داخل نہ ہوگی تو سمجھ لیا جاویگا کہ اُس ملازم نے ضمانت داخل نہین کی اور چھ مہینے کی مدت ختم ہونے پر اس طرح عمل ہوگا جسطرح بحالت نہ داخل ہونے ضمانت کے ہوتا جسکی صراحت فقرہ ذیل مین ہے اور درخواست گزار کی ضمانت فسخ کردیجاوے گی - مال مکفولہ اگر از قسم (الف) و (ج) و (د) ہو تو باخذ رسید ضامن کو واپس

دیا جاوے گا ۔

ف ۱ اگر کوئی ملازم جسکی ملازمت کے لیے ضمانت داخل کرنا شرط ہے ضمانت داخل کرے تو چھ مہینے کی مہلت دینے کے بعد اسکے ماہوار کا چوتھا حصہ تا ادخال ضمانت سرکار مین امانت رہے گا اسوقت تک جب تک کہ بقدر معقول ضمانت رقم جمع ہو جاوے ۔ جسکے بعد حصہ مذکور وضع ہوگا اور ضمانت کے داخل ہونے یا اس خدمت سے سبکدوش ہونے کے بعد جسکے لیے ضمانت درکار تھی ہر ایسی رقم مجتمعہ ملازم مذکور کو واپس ہو جا سکے گی ۔

(۱) اضلاع میں حاکم صدر خزانہ کو اور بلدہ مین مہتمم خزانہ عامرہ کو ہوگا بشرطیکہ رقم مذکور کا اخیر حصہ جمع ہوکر پانچ سال سے زیادہ عرصہ نگذرا ہو ۔

(۲) اور پانچ سال سے زیادہ اور دس سال تک ایسی واپسی کا صوبہ داران کو اور بلدہ مین کمشنر صاحب کروڑگیری کو ۔

(۳) دس سال سے زیادہ عرصہ کے لیے سرکار کی منظوری اس دفتر کے ذریعہ سے حاصل کیجاوے گی ۔

ف ۲ جن لوگون کی ضمانت مین زر نقد جمع ہے خواہ بوضع تنخواہ و دوسرے طور سے انکو اختیار رہے گا کہ جب چاہین اس رقم سے پرامیسری نوٹس یا سرکار عالی کی ٹریزرری بانڈ (حصص ریلوے کے حصہ خرید کرکے جمع کردین اور ایسی حالت مین اور نیز اس حالت مین بھی جبکہ پہلے سے انہین کاغذات کی ضمانت داخل ہوئی ہو جو منافع وصول ہوگا وہ ضامنون کو ملتا رہیگا ۔

۲۲۳ **دفعہ ۲۲۶** ۔ منصب کی کفالت ایسی ضمانتون مین بلا منظوری

سرکار کسی طرح جائز نہ ہوگی ۔

دفعہ ۲۲۷ ۔ رسید زر امانتی بینک ضمانت مین نہ لیجاوے گی زر امانت بینک کی رسید کی اکسی ضمانت مین نہ قبول کیجاوے تاوقتیکہ رسید زر امانت سرکار یا اُس محکمہ کے نام جو کہ ضمانت کا حکم دے رہا ہے نہ کرائی جاوے ۔

دفعہ ۲۲۸ ۔ بیوپاریون وغیرہ سے مال قیمت کی ضمانت سادہ کاغذ پر لیجاوے مہور کاغذ کی ضرورت نہین ہے ۔

دفعہ ۲۲۹ ۔ ضمانت کی تصدیق سررشتہ مال کے عہدہ دارون کی ہونی چاہیے ۔

دفعہ ۲۳۰ ۔ سررشتہ کروڑگیری مین تعہد سیندھی شراب و گلھو تاڑ وغیرہ کا دیا جاتا ہے تو ستاجرون سے اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم ہو تو کل تعداد مندرجہ فہرست پر رسوم مشخص ہوگی اور اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم نہو اور تین سال سے زاید نہو تو رسوم اسٹامپ بلحاظ تعداد رقم اوسط سالانہ کی لیجاوے گی ۔ جسکی صراحت قانون اسٹامپ نمبر (۱) مد (۸) مین ہوئی ہے حسب تفصیل ذیل رقم تعداد اسٹامپ تبلائی جاتی ہے ۔

رقم	اسٹامپ
(۱) قبولیت زاید از ۵ روپیہ نہ ہو	۲
(۲) زاید از ۵ روپیہ پچاس سے زاید نہ ہو	۴
(۳) زاید از ۵۰ روپیہ لیکن یکسو سے زاید نہ ہو	۸
(۴) زاید از سو روپیہ تا پانسو روپیہ نہ زاید از سو یا اوسکے ہر ایک جزو کو	۸

گشتی مال نشان ۱۰

گشتی نشان ۱۶

گشتی نشان ۹

گشتی کشتری

گشتی مال نشان ۱۳

(۵) جایداد تا ایک ہزار روپیہ یا اُسکے قیمت کے بالنسو یا اُس سکے . . . . . عیان

گشتی نشان ۱۹ — **دفعہ ۲۳۱** — مقدمات تغلب و ہراج تعہد و غیرہ و نگہداشت مال

سنہ ۱۳۱۲ف ۳۰ سررشتہ فوجداری — منضبطہ بعلت تغلب جو ضمانت داخل ہوا اُسکی تنقیح کرنی چاہیے کہ ضابطہ کے

فقرہ (۲) — مطابق مرتب ہے یا نہین اور کوئی امر فرو گذاشت تو نہین ہوا ہے بصورت

تکمیل عہدہ دار متعلقہ بذات خود ضمانت و جایداد محولہ کی تصدیق کرے

تا وصول رقومات مین کوئی دشواری پیش نہ آوے —

فقرہ (۳) — **ف ۱** کوئی مال مثل چاندی یا پارچہ و سنیاری سامان سواے جانورون کے

جو بعلت تغلب گرفتار کیا گیا ہو وہ آیندہ سے ضمانت پر رہا نہ کیا جاوے اور تا

تصفیہ آخر اس سررشتہ کے قبضہ مین رکھا جائے اگر بیوپاری کو مال متعلقہ کی ضرورت

ہو تو اُس کی قیمت بہ دریافت نرخ بازار نقد سکہ حالی مین لیکر امانت جمع

کردیجائے ۔ بہرحال مال منضبطہ کسی ضمانت پر رہا نہ کیا جائے —

فقرہ (۴) — **ف ۲** مویشی اگر علت تغلب مین گرفتار ہون تو اوسکو بموجب صراحت صدر

ضمانت معتبر لیکر چھوڑ سکتے ہین —

فقرہ (۵) — **ف ۳** مقدمات مرافعہ مین محکمہ ہذا سے التوائے تعمیل کا حکم صادر ہوتا ہے

تو اُس کا یہ منشا نہین ہے کہ مال منضبطہ واپس دیدیا جائے جیسا کہ تعلقہ

ورنگل سے نافہمی سے مال متعلقہ بہ مچلکہ ضمانت پر واپس دیدیا جسکی کارروائی

جاری ہے بلکہ التوائے تعمیل سے یہ مراد ہے کہ صرف کارروائی ہراج مال مذکور

تا صدور حکم آخر محکمہ مرافعہ ملتوی کردیجاوے اور مال بدستور ضبط رکھا جاوے ۔

فقرہ (۶) — **ف ۴** صراحت بالا کے خلاف اگر کسی عہدہ دار سے غفلت و عدم تعمیل

ثابت ہو یا وصول رقم مین دشواری عاید ہو تو عہدہ دار متعلقہ پر اُسکی ذمہ داری
ہوگی لہذا نہایت بیدار مغزی کے ساتھ اُسکی تعمیل کیجاوے —

دفعہ ۲۳۲ — (صراحت اقتدار واپسی رقوم ضمانت بابتہ مقدمات — غشتی نشان ۴م متفرقات
تغلب کروڑگیری) مقدمات تغلب وغیرہ کروڑگیری مین جو ضمانتین داخل — مورخہ ۱۳ اسفندار ۲۲
ہوتی ہین بعد تصفیہ مقدمہ اُن کی واپسی کے متعلق عہدہ داران کروڑگیری
کو کیا اقتدار حاصل ہے سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ جو عہدہ دار مقدمہ متعلقہ
کا قطعی یعنے آخری فیصلہ کرے وہی مجاز واپسی ضمانت ہوگا —

بھتہ دورہ واخراجات وکرایہ ریل و مقامات وغیرہ

۱ — احکامات دورہ

دفعہ ۲۳۳ — مہتمم دورہ پر جاتے وقت محصولخانہ کے کام کا بندوبست — ۲۲۱ قلمبندی فقرہ
رکھنے کے لیے سررشتہ دار کو حکم دیا کرے — ذیلی فقرہ ۳

دفعہ ۲۳۴ — مہتمم دورہ پر جانے کے بعد سررشتہ دار حسب مندرجہ — ۲۲۲ ایضاً
فقرہ (۵۱۹) کل کام کا بندوبست رکھکر حسابی کاغذات مدت مقررہ — ایضاً (۱)
پر روانہ کیا کرین —

دفعہ ۲۳۵ — دورہ سے جو مراسلت کی جاتی ہے ان پر نام مقام — گشتی نشان ۱۶
(اگر چوکی ہو تو بصراحت پیشہ) التزاماً درج ہوا کرے — ۱۳۴۰ف مورخہ ۲۰ اسفندار

دفعہ ۲۳۶ — ایصال تنخواہ ملازمان کروڑگیری بدستخط نگران کار مہتمم — مراسلہ صدر محاسبی
بزمانہ دورہ کمشنر صاحب کروڑگیری سرکار عالی نے بذریعہ مراسلہ نشان ۲۲۷ — نشانی ۹۴۶م
علیم امرداد ۱۳۴۳ف یہ تحریر پیش کی تھی کہ مہتممان کروڑگیری کے دورہ سے — مورخہ ۱۸ آبان

زمانہ مین جبکہ سررشتہ دار بحیثیت نگران کاری دفتر کے کل کام کو انجام دیا کرتے ہین تو منظوری برآوردات تنخواہ معمولی وایصال تنخواہ عملہ معمولی وبقیہ جات کے لیے بھی سررشتہ دارون کو اختیار ہونا چاہیے ورنہ ایصال تنخواہ ملازمین مین بہت کچھہ تعویق واقع ہوگی۔

۱ — بشرطیکہ مہتمم کروڑگیری سررشتہ دار صاحب کی نگران کاری کی اطلاع قبل ازقبل دفتر صدر محاسبی کو دین —

گشتی نشان ۲۱ — ۳ خورداد ۱۳۱۳ف

دفعہ ۲۳۷ — جو ملازم علاقہ شاہی کا علاقہ لوکلفنڈ مین منتقل ہو اور پھر اوسکا علاقہ شاہی مین تبادلہ ہو تو شخص متبدلہ کو کس علاقہ سے بہتہ دیا جائیگا سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ اس صورت مین بہتہ کا بار علاقہ لوکلفنڈ پر پڑنا چاہیے کیونکہ علاقہ لوکلفنڈ اس کے خدمت سے متمتع ہوچکی ہے پس بوقت ضرورت حسبہ عمل ہوگا —

گشتی نشان ۳۱ — مورخہ ۲ تیر ۱۳۱۳ف

دفعہ ۲۳۸ — تختہ مقامات مین اوقات روانگی وقیام درج ہوا کرین — تختہ مقامات حسب نمونہ منسلکہ مرتب ومنظور ہوا کرین — اورنیز تختہ مقامات مین وقت مقام روانگی اور مقام وقت قیام درج ہوا کرین

گشتی نشان (۸) — ۷ بہمن ۱۳۱۲ف

دفعہ ۲۳۹ — ایصال کرایہ ریل وبہتہ عہدہ داران اضلاع وتعلقہ جات تلنگانہ ومرہٹواڑی بصورت تبادلہ امین کو خدمت مہتمی کے منصرم انجام دینے کا موقع ملے اور اسوقت سے منازل کی ضرورت ہو تو اوس کا کرایہ ریل یا بہتہ بلحاظ عہدہ امین حاصل کیا کرین اور نیز عہدہ دار تلنگانہ مرہٹواڑی مین تبدیل ہو یا بالعکس تو مرہٹواڑی کا بہتہ دینا لازم آئے گا کیونکہ سرکار نے

صاف فرمایا ہے کہ صورت اول و دوم مین بہتہ اسی شرح سے الیصال ہوگا کہ
جسکی مقدار اقل ہو - اور ہر ایک افسر متعلقہ کو اسکا لحاظ رہے - کرایہ کے نسبت
صراحت گشتی فینانس نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۲ف حسب ذیل ہے -
۱ - یہ کہ جب ایک عہدہ دار دوسرے عہدہ دار رخصت یاب خاص کی جگہ پر
منصرم کیا جائے تو منصرم کو اخذ جائزہ کے لیے جب طے مسافت کی ضرورت
ہو تو اسکو بہتہ یا کرایہ ریل بلحاظ خدمت اصلی دیا جائیگا یا بلحاظ خدمت منصرمی
۲ - عہدہ دار تلنگانہ متبدلہ مرہٹواڑی یا عہدہ دار مرہٹواڑی متبدلہ تلنگانہ
کے مقررہ نرخ سے دیا جائیگا - یا مرہٹواڑی کے -

دفعہ ۲۴۰ - تختہ مقامات پر عبارت تصدیقی حسب ذیل درج ہوا کرے - جریدہ جلد ۳۰ مورخہ ۱۱ امر خورداد ۱۳۳۰ف

تصدیقی عبارت -

مین اقرار کرتا ہون کہ ہر ایک مقام بذریعہ سواری مندرجہ تختہ ہذا طے کیا گیا ہے
اور اس تختہ مین جس درجہ کا کرایہ ریل شریک ہے اسی درجہ مین سفر کیا
گیا ہے اور منازل باربرداری مین سرکاری سامان از قسم خیمہ وغیرہ ہی لیجایا
گیا تھا اور کوئی سامان یا آدمی میرا ذاتی نہ تھا -

دفعہ ۲۴۱ - ایک روز مین ریلوے کرایہ اور بہتہ دونون نہین ملیگا - گشتی فینانس نشان ۸ بابتہ ۱۳۱۲ف
بہتہ یا ریل کرایہ کوئی ایک (جسکی مقدار زیادہ ہو) ملازمان جن کو درجہ دوم
کا کرایہ ملتا ہے ملے گا -

دفعہ ۲۴۲ - جن ملازمین کو درجہ اول اور درجہ دوم کا کرایہ ملتا ہے گشتی مالگزاری نشان ۲۶ مورخہ ... اردیبہشت ۱۳۱۵ف
انکو دو چند کرایہ ملے گا حسب شرح منظورہ تختہ کرایہ ریل -

گشتی فینانس ۲۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۱ھ

دفعہ ۲۴۳ — جن ملازمین کو درجہ اعلیٰ اور دوم کا کرایہ ریل ملتا ہے اُن کو خدمتگار وغیرہ کے اخراجات کے لیے دوچند کرایہ دیا کرین خدمتگار وغیرہ کے متعلق کرایہ درجہ سوم شریک کر کے نہ لیا جائے۔

گشتی ہشتاد ۵۱ مورخہ ۱۱ مہر دہم امرداد ۱۳۲۰ف

دفعہ ۲۴۴ — جن عہدہ داران سرکاری کو درجہ اول کا کرایہ ریل ملتا ہے ہمراہ صرف ایک ملازم خانگی بلا ادائی محصول کشتی پر لیجانا چاہیے — سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ جن عہدہ داران سرکاری کو طبقہ اول درجہ کا کرایہ ریل ملتا ہے اونکو اپنے ہمراہ کشتی پر صرف ایک ملازم خانگی بلا ادائی محصول لیجانے کی اجازت دیجاتی ہے — ایک سے زیادہ اگر وہ لیجانا چاہے تو اُن کو محصول کشتی ادا کرنا ہوگا

دفعہ ۲۴۵ — اگر کوئی عہدہ دار ایک مقام پر فروکش رہکر دیہات متصلہ کے دیکھنے کے لیے جائے اور بعد معاینہ اُسی روز اپنے فرودگاہ پر واپس آجائے — گو اس آمد و رفت مین ۲۰ میل کی مسافت طے کیجائے تاہم اُس کو کرایہ سواری تیز رفتار نہین دیا جائے گا —

۱ — عہدہ داران مقتدر منظوری کرایہ سواری تیز رفتار پر لازم ہے کہ ایسی منظوری دینے کے وقت اس امر کا کامل طور پر اطمینان حاصل کر لیا کرین کہ تیز رفتار سواری پر جو سفر کیا گیا وہ فی الواقع باغراض سرکاری ضرور تھا —

گشتی فینانس ۵۱ ۲۶ جمادی

دفعہ ۲۴۶ — جن کو بھتہ گھوڑا یا خرچ اسپ مقرر ہے اُن کو سواری تیز رفتار کا کوئی علحدہ کرایہ نہین دیا جائے گا —

گشتی فینانس نشان ۱۴

دفعہ ۲۴۷ — ممانعت ایصال بھتہ سواری تیز رفتار بابت سفر بذریعہ موٹر کار — کرایہ سواری تیز رفتار اور بھتہ کے احکام وقتاً فوقتاً بصراحت نافذ

ہو چکے ہیں لیکن اُن احکام میں اس امر کی تصریح نہیں کی گئی کہ اگر کسی سرکاری سواری تیز رفتار کے ذریعہ سے باغراض سرکاری سفر کیا جائے تو آیا سواری تیز رفتار کا بھتہ بحساب مسافت دیا جائے گا یا نہیں - چونکہ اب سرکاری موٹور کار کے ذریعہ سے اکثر عہدہ داروں کو بہ ضرورت سرکاری دورہ کرنا پڑتا ہے لہذا سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عہدہ دار سرکاری موٹور کار کے ذریعہ سے باغراض سرکاری سفر کرے تو عہدہ دار دورہ کنندہ کو صرف اُسکا روزانہ مقررہ بھتہ ایصال ہوگا - سواری تیز رفتاری کا کوئی بھتہ بحساب مسافت نہیں دیا جائے گا - یکم ابو بہشت ۱۳۲۱ ف

دفعہ ۲۴۸ - سرکاری مکانات میں کوئی افسر یا اہلکار کرو ڈگیری سکونت رکھے تو اُن سے کرایہ لینا ضرور نہیں ہے - سرسلسلہ ۱۰۱۳ ۲۹ اسفندیار

۱ - جو شخص سرکاری کچہری میں ذاتی سکونت اختیار کرے وہ اپنے مسکونہ حصہ عمارت کا کرایہ اپنی ذات سے ادا کرے -

۲ - جس مکان میں سرکاری دفتر اور کچہری یا خزانہ وغیرہ ہے کسی عہدہ دار یا اہلکار کو جائز نہیں ہے کہ اوسکے حصہ میں باوجودیکہ سرکاری ضرورت کے لیے وہ حصہ کار آمد ہے اپنی ذاتی سکونت اختیار کرے -

دفعہ ۲۴۹ - جن سررشتوں میں یا جن ملازم کے ساتھ سرکاری مکانات و سرکاری کچہریات میں قیام رکھنے کی خاص ضرورتیں واقع ہیں اور خاص احکام کی رو سے اُنکو اجازت دی گئی ہے وہ اس گشتی کے اثر سے محفوظ ہیں - گشتی مذکورہ بالا فقرہ (۵)

۲ — وقت دورہ و روزنامچہ

مراسلہ انگریزی نشان ۴۰۶۴ واقع ۲۴ فروردی ماہ سنہ ۱۳۰۰ف

دفعہ ۲۵۰ — مہتمان محصولخانہ جات اضلاع بعد ختم ہونے دوالی کے دورہ کرنے کے نسبت گشتی نشان ۴۰ بابتہ ۱۲۹۲ف کی جاری ہوئی ہے مگر اس وقت باوجود گذر جانے ایک مہینے کے نہ کسی مہتمم کے دورہ کرنے کی اطلاع ہوئی اور نہ کوئی ڈپٹی کمشنر صاحب دورہ پر روانہ ہوئے لہذا یہ حکم بھیجتے ہی دورہ پر روانہ ہونے کی تاریخ سے اور وقت معینہ پر نہ جانے کی سبب سے اطلاع دیجائے۔ دورہ کے لئے مہتمم بعد دیوالی نکلا کرے اور ریلوے مہتمم سال میں تین وقت بلا قید ماہ دورہ کیا کرے۔

گشتی نشان ۶۲ واقع ۲۷ اسفندار سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ ۲۵۱ — دورہ میں بوقت تنقیح کیا کیا مقام ظاہر ہوئے۔ مقدمہ گرفت ہوا ہو تو کس طرح ضروری معاملات کی مختصر صراحت کرکے روزنامچہ مہتمم کمشنر کروڑگیری میں اور اپنے مہتمم کے پاس بھیجا کرے ہر روز روزنامچہ روزانہ بھیجا کرے اور ہر عہدہ دار ہر تاریخ کا روزنامچہ اپنے روبرو لکھوا کر دستخط کیا کرے۔

گشتی نشان ۶۳ واقع ۲۷ اسفندار سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ ۲۵۲ — روزنامچہ مندرجہ دفعہ ۲۵۱ ہر روز روانہ ہوا کرے۔ اور ہر ایک عہدہ دار کو لازم ہے کہ ہر ایک تاریخ کے متعلق روزنامچہ با انشا لکھا کر دستخط کیا کرے۔ اور ماہ آخر کے روزنامچہ میں دورہ کتنے مہینے کا ہوا دفتر تنقیح کتنے ناکون کی ہوئی اور باقی کسقدر رہیں اور کتنے بدر برآمد ہوے اور طے مسافت کتنے کوس کی ہوئی وغیرہ تفصیل درج ہوا کریں۔

گشتی نشان ۶ واقع ۳۱ خورداد سنہ ۱۳۱۱ف

دفعہ ۲۵۳ — ترمیم فقرہ (۴۰) مندرجہ دورہ اپنا بیٹھ جات روزانہ ڈائری — مہتمم صاحب کے پاس روانہ کریں اور بعد تنقیح مہتمم معہ جواب

ڈپٹی کمشنر صاحب پاس دوسرے مہینے کے ۱۰ تاریخ تک روانہ کرین ـ

۳ ـ مقامات

دفعہ ۲۵۴ ـ ایام دورہ مین ایک جگہ سات روز سے زیادہ مقام نہ کرے ـ سات روز سے زیادہ مقام کرنے کی ضرورت ہو تو منظوری لینی چاہیے ـ بلا منظوری مقام کیے جائین تو بہتہ نہین ملے گا ـ (گشتی نشان ۲۴ سنہ ۱۲۹۲ف ۲ ـ امرداد)

دفعہ ۲۵۵ ـ ایام تعطیل مین جبکہ ایک ہفتہ کی ہے اوس مین اگر کوئی یوم تعطیل کے آجاوین تو وہ تعطیل کا بھی بہتہ ملے گا ـ (گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۱ف ۲۶ ـ آذر)

۴ ـ بہتہ

دفعہ ۲۵۶ ـ بہتہ مقامات دورہ جو بذریعہ ریل سفر کرین ـ بروے عام قواعد مجریہ سابق متعلق بہتہ ملازمین کروڑگیری کو بھی مثل عام ملازمین سرکار بہتہ یوم قیام دیا جائے اسکے نسبت سرکار سے جدید منظوری لینے کی ضرورت نہین ہے ـ (مراسلہ فینانس نشان ۵۵ ورق ۲۱ ـ آبان سنہ ۱۳۱۱ف)

دفعہ ۲۵۷ ـ بلا منظوری تختہ مقامات دورہ بہتہ خرچ لکھکر نہ لینا چاہیے جسکو مقامات منظور کرنے کا اختیار رہا اوس کی منظوری آنے کے بعد خرچ لکھا جائے ـ (گشتی نشان ... یکم بہمن سنہ ۱۳۱۱ف)

دفعہ ۲۵۸ ـ صراحت عطائے اختیار مہتمم نسبت عملہ محصولخانہ و ماتحت جب کہ محصولخانہ کو عملہ محصولخانہ و عملہ ماتحت کے مقامات کی منظوری کا اختیار عطا ہوچکا ہے تو جوانان جو داخلہ دال کے ساتھ بلدہ مین جایا کرتے ہیں ان کے مقامات کی منظوری بھی اپنے اختیار سے دیسکتے ہین ـ (گشتی نشان ۴۵ ماہ شہریور سنہ ۱۳۱۱ف)

گشتی نشان ۳۲ — ۲۰-۲-۱۳۰۸ ف — ۱۵ سے ف

دفعہ ۲۵۹ - عہدہ داران سرکار عالی کو جبکہ بحالت رخصت خاص اُن کا انتظاماً تبادلہ ہوتا ہے تو طے منازل متبدلہ کا بہتہ نہین دیا جاتا ہے چونکہ یہ عمل درآمد کسی حکم سرکار پر مبنی نہین ہے اور اتفاقاً ایسے بہتہ کا دیا جانا مناسب ہے نظر برآن حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ نفاذ گشتی ہذا سے جب کسی عہدہ دار کا تبادلہ انتظاماً بحالت رخصت خاص عمل مین آئے تو عہدہ دار متبدلہ کا بہتہ طے مسافت جائے متبدلہ خواہ اُس مقام سے محسوب کیا جائے گا جہان سے تبادلہ ہوا ہے یا اُس مقام سے جہان حکم تبادلہ اُس عہدہ دار کو وصول ہوا ہو دونون صورتون مین سے جس صورت مین بہتہ کی رقم قلیل ہوگی وہی صورت اختیار کی جاوے گی -

گشتی نمبر — نشان (۲۳) — ۱۸-۳-۱۳۱۵ ف

دفعہ ۲۶۰ - قرار داد بہتہ ملازمین - ملازمین درجہ ادنے کو مختلف طریقہ پر بہتہ ایصال ہوا کرتا ہے یعنی کسی سر رشتہ مین بحساب فیصدی (۲۰) اور کسی محکمہ مین بحساب مقررہ یومیہ - چونکہ ملازمین درجہ ادنے اور بعض ملازمین درجہ اعلیٰ کو جن کی ماہوار ۲۰ روپیہ تک ہے موجودہ طریقہ سے جو بہتہ دیا جاتا ہے وہ بالکل ناکافی ہے لہذا سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ ملازمین مندرجہ ذیل کو حسب شرح ذیل بہتہ دیا جایا کرے -

(۱) ملازمین ماہوار یاب تا یا از ۵ یا کم از دس روپیہ فی یوم ۔۔۔ ۲/

(۲) ملازمین ماہوار یاب تا یا از ۱۰ یا پندرہ فی یوم ۔۔۔ ۳/

(۳) ملازمین ماہوار یاب زاید از پندرہ روپیہ تا ۲۰ فی یوم ۔۔۔ ۴/

(۴) ملازمین ماہوار یاب زاید از ۲۰ تا تیس روپیہ فی یوم ۔۔۔ ۵/

دفعہ ۲۶۱ — ایام دورہ میں کمشنر کروڑگیری کو بھتہ روزانہ (۵) روپیہ — مراسلہ فینانس نمبر ۷۹ مورخہ ۲۵ اسفندار

دفعہ ۲۶۲ — مہتمم محصولخانہ جات کو دورہ کے زمانہ میں بھتہ روزانہ تین سکہ روپیہ ملیگا — مراسلہ مالگذاری نمبر ۲۸ مورخہ بہمن ۱۲۹۳ف

دفعہ ۲۶۳ — قرار داد مشرح بھتہ بوقت سفر پریسیڈنسی ٹون یا ہل اسٹیشن — گشتی فینانس نمبر ۱ مورخہ ۱۴ اردی بہشت ۱۳۱۲ف

عہدہ داران سرکار جو بضرورت سرکاری برٹش انڈیا کے کسی پریسیڈنسی ٹون یا کسی ہل اسٹیشن کو جاتے ہیں تو اون کو مقررہ معمولی بھتہ دیا جاتا ہے چونکہ ایسے مقامات پر جہاں اشیاء خورد و نوش اور ہوٹل چارج زیادہ ہوتے ہیں مقررہ معمولی بھتہ کافی نہیں ہوتا اور علاقہ سرکار عالی میں بحالات بالا زائد بھتہ ایصال کرنے کے لیے کوئی قاعدہ موجود نہیں ہے - لہذا سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ عہدہ داران و ملازمین علاقہ سرکار عالی جب سرکاری ضرورت سے کسی پریسیڈنسی یعنے بمبئی کلکتہ یا مدراس یا کسی ہل اسٹیشن یعنے شملہ - اوٹی کمنڈ یا مہا بلیشور کو جاویں تو اونکو بشرح ذیل بھتہ ایصال کیا جائے -

(۱) گزیٹیڈ عہدہ داران (یعنی وہ عہدہ دار جنکے تقررات وغیرہ کا درج جریدہ اعلامیہ سرکار عالی ہوتے ہیں) جنکی تنخواہ ایک ہزار سے زائد ہو — } ۵ سکہ کلدار —

(۲) دیگر گزیٹیڈ عہدہ داران } دوچند بھتہ معمولی لاکن اس کی انتہا مقدار یومیہ آٹھ روپیہ سکہ عثمانیہ سے زیادہ نہ ہوگی -

(۳) نان گزیٹیڈ عہدہ داران بشمول عملہ { دو چند بھتہ معمولی لاکن اس کی انتہا مقدار یومیہ پانچ روپیہ سکہ عثمانیہ سے زیادہ نہوگی۔

(۴) ملازمان درجہ ادنےٰ { دو چند بھتہ معمولی لاکن اسکی انتہائی مقدار آٹھ آنہ سکہ عثمانیہ روزانہ سے زائد نہ ہوگی۔

پس حسبہ آیندہ عمل ہوا کرے —

گشتی فینانس نشانی (۱۹) مورخہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۶

دفعہ ۳۴۶ - ایصال بھتہ و کرایہ ریل عہدہ داران و عملہ جات قیام بلدہ اسکے نسبت اوائل ۱۲۹۵ف اور پھر ۱۳۰۵ف اور اوسکے بعد ۱۳۰۹ف مین جو احکام جاری ہوئے ہین اُن کی اصلی علاقہ مال مین مجلس مالگزاری سواے تعلقہ داروں کے بھتہ منظور کرنے کی مجاز کی گئی ہے اور دوسرے علاقون مین نواب مدار المہام سرکار عالی کی منظوری ضرور ہے —

نوٹ - اب بلحاظ تحریک نواب معین المہام بہادر علاقہ عدالت وغیرہ احکام سابقہ کی ترمیم کیجاتی ہے کہ ارباب مجلس مالگزاری اور وزراے صیغہ جات اُن عہدہ داران اضلاع کا جن کے تقرر و بحالی کا اِن کو اختیار حاصل ہے — سرکاری ضرورت پر بلدہ بلاوین یا حاضر ہونے کی اجازت دین تو اُن کا بھتہ بابتہ قیام بلدہ منظور کر سکین گے - ان کے ایسے بھتہ کے لئے سرکاری منظوری ضرور نہوگی —

ف۲ - ایسا قیام دو ہفتہ سے زیادہ نہوگا اگر زیادہ کی ضرورت ہو تو نواب مدار المہام سرکار عالی کو بذریعہ دفتر فینانس اسکی اطلاع دیجاوے گی —

ف۳ - بھتہ اس قدر ملیگا جو دستور العمل بھتہ کی رو سے جائز ہے —

ف ۔ ان عہدہ داروں کے لئے جنکی بحالی برطرفی مجلس مالگذاری اور وزراسے متعلق صیغہ جات کو اختیار نہیں ہے ۔ نواب مدار المہام سرکار عالی کی منظوری لازمی ہوگی

۵ ۔ کرایہ ریل سواری تیز رفتار

دفعہ ۲۶۵ ۔ جب کسی واقع ضرورت پر باغراض سرکاری بذریعہ سواری تیز رفتار سفر کرنا پڑے بشرطیکہ ایک دن میں ۲۰ میل سے کم مسافت طے نہ کیجائے سفر خرچ بشرح ذیل دیا جائے گا ۔ گشتی نشان ۲۶ ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ ف

(۱) جن عہدہ داروں کو دوچند کرایہ ریل درجہ اول کا ملتا ہے بحساب فی میل ۸ ؎

(۲) جن عہدہ داروں کو دوچند کرایہ ریل درجہ دوم ملتا ہے فی میل ۴ ؎

(۳) دوسرے عہدہ داروں کو جنکو دوچند کرایہ ریل نہیں ملتا بحساب فی میل ۲ ؎

ف ۔ شرط یہ ہے کہ جن عہدہ داروں کو بہتہ مدامی یا خرچ اسپ مقرر ہے انکو تیز رفتار سواری کا کوئی علحدہ کرایہ نہیں دیا جائیگا ۔

۶ ۔ کرایہ مکان

دفعہ ۲۶۶ ۔ جن عہدہ داروں کے نزدیک خیمہ رہتا ہے وہ اگر کبھی بحالت دورہ کسی مسافر بنگلہ میں قیام کریں تو کرایہ دیا جا سکتا ہے ۔ بشرطیکہ بحالت دورہ اخراجات باربرداری خیام کا مطالبہ نہ کرے ۔ گشتی نشان ۱ ۱۶ دے سنہ ۱۳۱۱ ف

۷ ۔ کرایہ باربرداری

دفعہ ۲۶۷ ۔ صراحت منظوری بنڈیاں باربرداری عہدہ داران مال ۔ عہدہ داران مال کے دورہ میں حسب ذیل بنڈیاں رہیں گی اور ان کا کرایہ منظور ہوا کریگا ۔ مراسلہ صدر محاسبی نشان ۱۱ سررشتہ ۲۰ اسفندار

کمشنر کروڑگیری	ڈپٹی کمشنر کروڑگیری	مہتمم کروڑگیری	امین کروڑگیری
پانچ بنڈیان	۴ بنڈیان	۲ بنڈیان	ایک بنڈی

گشتی مالگزاری نشان ۲ بابتہ سنہ ۱۲۹۹ھ

دفعہ ۲۶۸ - ایام دورہ مین بیگار وغیرہ کس حساب سے دینا چاہیئے اُس کی تفصیل حسب ذیل ہے —

(۱) بیگار ہر شخص کو ہر کوس کے لئے (۳) فلوس دیا کرے بوجھ بارہ سیر

(۲) گھوڑے کے لئے ہر کوس کو (ار) ایک آنہ —

(۳) بھوئی ہر کوس کے لیے ہر شخص کو ایک آنہ —

(۴) بیل ہر کوس کے لئے ۲ر —

(۵) بنڈی بلا بیل ہر کوس کے لئے دو آنہ —

(۶) بنڈی مع بیل ہر کوس کے لیے چار آنہ —

(۷) کھاچر حسب صدر ہر کوس کے لئے تین آنہ —

(۸) بنڈی کرایہ ایام مقامات مین روزانہ چہار آنہ —

گشتی نمبر ۹ نشان ۲ بابتہ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ ۲۶۹ — پیشگی مدامی حسب ذیل دیجاتی ہے اسکے بعد کسی عہدہ دار کو کوئی اور رقم پیشگی نہ دیجاویگی اس مدامی پیشگیات سے عہدہ داران اپنے اخراجات باربرداری ادا کرینگے اور وقت مناسب مین بل معہ اسناد پیش کرکے رقم صرف شدہ کی بھرتی کرلیا کرینگے —

نام	عہدہ دار	مقدار پیشگی
(۱) سررشتہ دار	مہتمم کوتوالی ضلع	۵۰ما
(۲) سررشتہ تعمیرات	سپرنٹنڈنگ انجنیر سلخ عام و آبپاشی و ہر ایک	مار ر

نام	عہدہ	مقدار پیشگی
(۳) سررشتہ فینانس	مددگار صدر محاسب	عا ر
(۴) تعلیمات	انسپکٹران مدارس	عا ر
(۵) مال	صوبہ داران	عالر
(۶) مال	اول تعلقداران	عاصہ
(۷) مال	دوم وسوم تعلقداران	عاصہ
(۸) مال	تحصیلداران	صہ
(۹) سررشتہ جنگلات	ناظم جنگلات	عاصہ
(۱۰) مددگار	ناظم مددگار جنگلات	عہ
(۱۱) مددگار جنگلات	نائب مددگار	عہ
(۱۲) سررشتہ کروڑگیری	کمشنر کروڑگیری	عالر
(۱۳) "	ڈپٹی کمشنر	عاصہ
(۱۴) "	مہتمان دامین ریلوے	ضہ
(۱۵) "	امنار کروڑگیری سرحدی	سہ
(۱۶) سررشتہ پیمایش بندوبست	مہتمم بندوبست	عا ر
(۱۷) "	مددگار مہتمم "	دہ
(۱۸) "	نائب مددگار مہتمم بندوبست	صہ

دفعہ ۔ ۔ تعین خرچ خیمہ عہدہ داران مال ۔ چونکہ عہدہ داران سرکار عالی کے لئے خیموں کا تعین نہیں تھا ۔ حسب لحاظ ضرورت اونکے رکھے جاتے تھے

[illegible]

اسلئے پیشگاہ سرکار سے بذریعہ مراسلہ فینانس نشان (۱۶۱) مواقع ۱۰ - دے ۱۳۱۹ف
عہدہ داران سررشتہ کروڑگیری کے لئے حسب تفصیل ذیل خیام کی شرح منظور
فرمائی گئی ہے -

(۱) ڈپٹی کمشنر کروڑگیری (دو) عدد بل ٹنٹ ۱۴×۱۴ دو عدد راوٹی ۱۲×۱۲
۲ سرونٹ پال - ایک عدد بیت الخلا -

(۲) مہتمم کروڑگیری ایک بل ٹنٹ ۱۲×۱۲ ۲ راوٹی ۱۲×۱۲
ایک سرونٹ پال ۱۲×۱۲ ایک بیت الخلا ″

(۳) امتایان انسپکٹر کروڑگیری ایک راوٹی ۱۲×۱۲

نوٹ - ڈپٹی کمشنر کروڑگیری کو خیام دیجانے کی صورت میں کمشنر صاحب کروڑگیری کو جداگانہ خیام دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان کو ریلوے لائن سے دور کبھی سفر کرنا نہیں پڑتا -

۸ - تنقیح

قلمبندی فقرہ (۲۲۱) ذیلی فقرہ (۱) دفعہ ۲۷۱ - سرحدی محصولخانہ خات کے مہتمم اپنے محصولخانہ کا دورہ دفتر ابین - صدر دار وغہ - دار وغہ - اور چوکیات کی تنقیح کرے اور گنجایش ملے تو پوسٹ نا کہ کی بھی تنقیح کیا کریں -

گشتی مالگزاری ۳۴۴ نشانی ۴۹ تحریر ۳۰ شنبہ آف دفعہ ۲۷۲ - ہر دفتر کی تنقیح ماہانہ ہونی چاہیئے بلکہ عہدہ دار مافوق کے زمانہ دورہ میں تنقیح ہوتی ہے اوسمیں جو سقم پیدا ہوں وہ عہدہ دار دورہ کنندہ کو لازم ہے کہ جو اسقام کسی دفتر میں ہوں اونکے لئے جو جو ہدایت ہے اوس معائنہ کنندہ کا درس حالت کا ایک رجسٹر

مین جو حسب ذیل مرتب کیا گیا ہے درج کرے ۔

نمونہ تختہ استقام

نمبر شمار	تاریخ پیشی مسل	[illegible]	[illegible]	استقام جو آمد ہوئے	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

مگر اس حکم کی تعمیل احتیاط اور جانچ کے ساتھ ہوا کرے ۔

دفعہ ۲۷۳ ۔ کسی اہلکار کی غفلت یا سستی سے مفوضہ کام ملتوی رہے تو اُس کی تنخواہ ضبط کیجائے گی اور دوسرے شخص کو مامور کر کے اُس سے کام کی تکمیل کریجائے گی بلکہ اس حکم کا اثر عہدہ دار اور عملہ سررشتہ دار محاسب وغیرہ پر بھی پڑے گا ۔ گشتی مال نمبر ۳۳ سنہ ۱۲۹۱ھ

دفعہ ۲۷۴ ۔ صوبہ دار صاحب بیدر نے پیٹھ ادلا آباد کے دفتر کی تنقیح فرما کر خوشنودی ظاہر کی ہے ۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اپنے اپنے دفتر نہایت عمدگی کے ساتھ رکھے جائیں ۔ ۳۴ ,, ,, ۱۳ شہریور سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ ۲۷۵ ۔ رپورٹ دورہ وغیرہ مین غیر ضروری امور کا اندراج ہوا کرے اکثر رپورٹ مین غیر ضروری امور سے بحث کر کے فضول طوالت گشتی ... نمبر ۲ سنہ ۱۳۱۵ف ۳۱ خورداد

دیجاتی ہے کہ اُس کی فرو گزاشت سے کوئی ہرج و نقص انتظام نہین ہے اور جن امور کا اظہار لازمی ہے وہ نظر انداز نہ کئے جاتے ہین - رپورٹ ایسے یہہ مراد نہین ہے کہ فضول بحث کر کے رپورٹ کا حجم بڑہایا جاوے کہ جس مین ریمارکس کے لیے دفتر بالا مین ایک دقت و دشواری پیدا ہو پس آیندہ سے رپورٹ مین مختصر و ضروری اہم کیفیت ہوا کرے - اگر اسکے خلاف عمل ہوگا تو اس گشتی و اطلاع کے بعد وہ قابل نوٹ خیال کیا جائے گا -

حاضری و وصول کارنامہ ملازمت و وظیفہ وغیرہ کا مرتب کرنا

(الف) کارنامہ

گشتی فینانس نشان ۳ ۱۳۴۰ف

دفعہ ۲۷۶ - ہر ملازم جو کسی مستقل خدمت پر مامور رہو تو اپنی ملازمت کے نسبت کارنامہ رکھنا چاہیے اور اسمین ہمیشہ اپنی ملازمت مین جو ردوبدل ہوگی اُس کا داخلہ افسر دفتر کے دستخط سے درج کیا کرے خود افسر کا ذاتی کارنامہ ہو تو اُس کی تصدیق افسر بالادست کے دستخط سے ہوا کرے -

نشان ۱ بابتہ ۱۳۴۰ف

دفعہ ۲۷۷ - ملازمین مندرجۂ ذیل کارنامہ سے مستثنیٰ کئے گئے ہین -

(۱) جوانان ناکجات چوکیات کروڑگیری -

گشتی نشان بابتہ ۱۳۴۵ف

دفعہ ۲۷۸ - جن ملازمین کی تاریخ ولادت کی اطلاع دفتر فینانس کو ہوچکی ہے اُس کا ردوبدل بغیر منظوری فنانس ہو نہین سکتا -

دفعہ ۲۷۹ - جس ملازم کا کارنامہ مرتب و مکمل نہین ہوا ہے تا تکمیل کارنامہ اُسکی تنخواہ ربع برآیندہ رکھی جائے -

(ب) وظیفہ یا انعام

گشتی ۹ نمبر آبان ۱۳۳۶ف — دفعہ ۲۸۰ — ایسے شخص کو وظیفہ دینا لازمی نہ ہوگا جس کو بوجہ بدچلنی یا نالائقی ملازمت سے علحدہ کرنا مقصود ہو۔

گشتی صدر فقرہ (۴) — دفعہ ۲۸۱ — سرکار عالی کو اختیار ہے کہ اگر کوئی وظیفہ خوار کسی سنگین جرم یا سنگین بدچلنی کی حالت میں مجرم قرار پایا ہو اُسکے وظیفہ کو میعاد معین کے لیے یا قطعًا بند کردے۔

(ج) اقسام وظائف

گشتی صدر فقرہ (۱۴) — دفعہ ۲۸۲ — اگر کوئی شخص کسی ہنگامی خدمت پر یا منصرمانہ کسی خدمت پر مامور ہو تو اُس کی مدت ملازمت محسوب نہ ہوگی۔ الا ایسی صورت میں جبکہ بالآخر وہ ہنگامی خدمت مستقل ہوجائے یا یہ کہ ایسے ملازم کے منصرمی کا سلسلہ استقلال پر ختم ہو۔

〃 〃 — دفعہ ۲۸۳ — وظائف چار قسم کے ہوں گے۔

〃 (۱۲۲) — (۱) وظیفہ پیرانہ سالی

(۲) 〃 معذوری

(۳) 〃 معاوضہ

(۴) 〃 استحقاق

(د) شرح وظیفہ و انعام برائے ملازمت درجۂ اعلیٰ

〃 〃 (۲۸) — دفعہ ۲۸۴ — درجہ اعلیٰ کے سلئے وظیفہ اور انعام کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

الف - پندرہ سال سے کم کی ملازمت کے لیے ہر سال کامل ملازمت کے بابت ایک مہینے کی تنخواہ اس شرح سے جوکہ بروقت عطائی انعام ملتی ہو بطور انعام عطا ہوگی -

ب - پندرہ سال سے زیادہ ملازمت کے لیے مقدار وظیفہ کا تعین حسب قاعدہ ذیل کیا جائے گا -

قاعدہ - اوسط تنخواہ کو تعداد سنین بابت ملازمت میں ضرب دیکر ساٹھ پر تقسیم کیا جائے - خارج قسمت مقدار وظیفہ کی ہوگی -

گشتی فینانس نشان ۳۱ مورخہ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ ۲۸۵ - پیشہ ور ملازمین سرکار وظائف یا انعام کے مستحق نہونگے تاوقتیکہ ان کی ملازمت مستقل ہونے کی نسبت بذریعہ دفتر فینانس سرکار کی منظوری حاصل نہ کیجائے - اگر کوئی پیشہ ور شخص جسکی تفصیل درج ذیل ہے سرکاری ملازمت میں مامور کیا جائے تو اُس کی ملازمت ہنگامی تصور ہوگی اور وہ مستحق وظیفہ وانعام کا نہوگا - باستثنائے اُس شخص کے جسکے لیئے تاریخ تقرر سے ۳ ماہ کے اندر بذریعہ دفتر فینانس سرکار کی منظوری اس امر کے نسبت حاصل کیجائے کہ اس کی ملازمت مستقل اور قابل الوظیفہ سمجھی جائے گی -

الف - پیشہ ور ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے -

کوچوان ۱   سائیس ۲   گھانس کاٹنے والے ۳   باورچی ۴   خدمتگار ۵

بھشتی ۶   خاکروب ۷   بڑھئی ۸   لوہار ۹   سنار ۱۰   موچی و چمار ۱۱

مالی ۱۲   بھوئی ۱۳   دایہ ۱۴   نعلبند ۱۵   حجام ۱۶   دھوبی ۱۷

۱۸ جلاسی ۱۹ گھڑون مین کام کرنے والے ۲۰ کانائی ۲۱ معمار ۲۲ چھاپہ ساز
کاغذتراش کاغذ انداز کاغذشمار ساہی ساز مہرور

گشتی فینانس ۱۱ نشان شہریور ۱۳۰۹ف

دفعہ ۳۷۶ – ملازمین درجہ ادنی جنکی ملازمت استحقاق وظیفہ یا انعام کو پہونچے ہے اگر وہ حق وظیفہ یا انعام کا چھوڑ دیکر اپنے ورثہ کو نوکری دینے کی درخواست پیش کرسکتے ہین ایسی درخواست پیش کرنے مین ایسی درخواستین منظور ہوکر ورثہ کو نوکری دیجائیگی۔

حصہ سوم

۱ – محصول و معافیات و کارخانہ جات مجلس وغیرہ

(الف) دستور العمل سائر و دخلہ جات نشان (۱) و نشان ۲ وغیرہ

فقرہ (۱)

دفعہ ۳۷۸ – علاقہ سرکار عالی مین بلدہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد مین ایک محصولخانہ مقرر و سپرد علاقہ داران کروڑگیری بلدہ مذکور و سے محصولخانہ جات دیگر چادرگھاٹ و چھاؤنیات سکندرآباد و الوال در ویل کروڑگیری مذکور مقرر و سپرد یا اشخاص مامورہ سرکار ممدوح گردیدہ محصول سائر بر اشیاء وارد اموالیکہ از علاقہ جات سرکار عظمت مدار و یا از تعلقات ممالک محروسہ سرکار عالی در بازارات علاقہ بلدہ مذکور و چادرگھاٹ و چھاؤنیات سکندرآباد و الوال خواہد برد و یا در چادرگھاٹ و چھاؤنیات مذکور پیداوار مصنوع خواہد گردید در محصولخانہ جات مرقومہ بالا گرفتہ خواہد شد۔

دفعه ۲۸۸ — مالیکه از علاقه سرکار عظمت مدار سوائے بلده و چادرگھاٹ فقره (۲)
وچھاؤنیات سکندرآباد و الوال متذکره دفعه (۱) وچھاؤنیات اورنگ آباد
وغیره مندرجه دفعه ۲ بدیگر علاقه جات سرکار عالی درآمد خواهد شد محصول آن
در محصولخانه جات و یا بر چوکیات واقع سرحد متذکره دفعه ۵ گرفته خواهد شد

دفعه ۲۸۹ — رقم محصول بر اشیا و اموال بموجب شرح مندرجه فهرست فقره (۳)
محوله هذا صرف ایک بار بدون رعایت و معافی و تخفیف بهیچگونه علاقه داران
محصولخانجات وچوکیات مقرره سرکار عالی خواهند گرفت —

دفعه ۲۹۰ — در ممالک محروسه سرکار عالی در تعلقات صرف خاص و « (۴)
علاقه جات دیوانی و پائیگاه و علاقه جات جاگیرداران و مقطعه داران وغیره
مال و اجناس همگی اقسام که پیدا و مصنوع شده در چھاؤنیات متذکره صدر
دفعه (۱) و یا در کدام یکجائے واقع اندرون ممالک محروسه سرکار عالی سوائے
بازارات واقع مقامات مندرجه دفعه اول فروخت خواهد گردید و یا به مصرف
خواهد رسید و یا در ممالک محروسه سرکار ممدوح از یک جائے بجائے دیگر
درآمد خواهد گردید تمامی محصول آن بابت سائر و یا راه داری و یا حقداری
وغیره بوقت درآمد یا برآمد ایک جائے بجائے دیگر بکلی معاف و موقوف
نموده شد بنابران تعلقداران و یا نائبان و یا جاگیرداران و یا مقطعه داران
و یا زمینداران و یا مقدمان و پٹواریان و یا کلکرنیان و یا درنگی لینکی وغیره
بوقت درآمد و برآمد مال از تعلقات و دیهات و یا بوقت صرف شدن آن
در تعلقات و دیهات محصول سائر یا راهداری یا حق داری وغیره از بیوپاریان

وغیرہ علاقہ جات سرکار عظمت مدار و سرکار عالی بہ ہیچک جا و بہیچ وجہ طالب محصول نخواہد
شد الا بموجب مندرجہ دفعہ اولی بر مال پیدائشی و مصنوعی علاقہ جات سرکار
عالی در محصول خانجات واقع بلدہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد و بہادر گھاٹ و چادرگھاٹ
سکندرآباد و حوالی علاقہ داران کروڑ گیری سرکار عالی محصول مقررہ خواہد
گرفت ۔

فقرہ (۹) دفعہ ۲۹۱ — مال پیدائشی و مصنوعی ممالک محروسہ سرکار عالی کہ بہ علاقہ
جات سرکار عظمت مدار روانہ خواہد شد محصول آن بموجب فہرست مقررہ سرکار
متذکرہ دفعہ (۳) یکدام ایک از محصول خانجات و چکیات واقع سرحد گرفتہ
رسید آن بموجب نمونہ علیحدہ و ثبت نشان (۳) دادہ خواہد شد۔

گشتی نشان ۲۹ و ۱۹ و ۲۴ فروری وغیرہ ۱۳۱۵ف
نوٹ ۔ مصنوعات ملک سرکار عالی سرکار عظمت مدار
میں برآمد ہو تو محصول معاف ۔

فقرہ (۱۳) دفعہ ۲۹۲ — گرفتن محصول بموجب فہرست مقررہ سرکار سکہ عثمانیہ
مروجہ ممالک محروسہ سرکار عالی مقرر یافتہ است لیکن اشیاء بلکہ محصول آنہا
بر فیصدی روپیہ رقم قیمت مندرجہ بیجک گرفتنی است در صورتیکہ رقم قیمت
سکہ انگریزی باشد بٹاون بحساب فیصدی شانزدہ روپیہ سکہ عثمانیہ اضافہ
نمودہ برجملہ رقم اصل و بٹاون رقم مقررہ محصول سکہ عثمانیہ گرفتہ خواہد شد
ف بٹاون کا نرخ سرکار سے جس وقت جیسا مقرر ہوگا اوس کے بموجب عمل ہوا کرے

〃 (۱۴) دفعہ ۲۹۳ — بسبب قلت و گرانی غلہ محصول جمیع نوع بر غلہ ہمگی اقسام
در ممالک محروسہ سرکار عالی معاف کردہ است و ہر قدر غلہ کہ از علاقہ جات

واقعه بیرون سرحد در علاقجات سرکار عالی خواهد رسید محصول آن هم به کلی
معاف خواهد بود لیکن غله کدامی قسم اگر از ملک سرکار عالی بیرون سرحد خواهد
رفت محصول آن فی راس هشت آنه بموجب مندرجه فهرست مقرره علاقه
داران محصولخانجات و یا چوکیات واقع سرحد خواهند گرفت —

فقره (١٧) دفعه ٢٩٤ — اگر کسے بیوپاری مال خود که محصول آن بر فی راس در فهرست
مقرره سرکار مندرج شده است زاید از یک راس و یا از یک پله یعنے یکصد و
بست آثار پخته بار خواهد نمود از روے وزن کشی هر قدر که مال زائد خواهد بود
محصول آن زیاده گرفته خواهد شد —

" (٤) دفعه ٢٩٥ — محصول شراب و سیندهی و گلهوه و گانجه و بهنگ وغیره
اشیاء مسکرات که تعلق از بدعت —

" (٤٤) دفعه ٢٩٦ — نمک سرحدی ناکجات پر وصول هوتے هی محصول وصول کرکے
جمع کیا جائے — نشان (ا) و (ج) کا داخله نه دیا جائے —

" (١٣٧) دفعه ٢٩٧ — سرکار عالی کے علاقه کا مال علاقه سرکار عظمت مدار مین برآمد
مذیلی (١٣) هونے کے لئے سرحدی ناکجات پر آوے تو اوسکے همراه جس گانون مین
مال بهرتی کیا گیا هے وهان کے پٹیل پٹواری کا داخله بهرتی کا رهے گا بلحاظ جب
داخله مال کا مقابله کرکے برابر هونے کی صورت مین وصول کروڑگیری و محصول
کرکے مال چهوڑ دیا جائے —

قلمبند یا فقره (٢) دفعه ٢٩٨ — جو داخله مال کے نسبت اجرا هون گے اون کے نقولات
(١٣٧) ذیلی بذریعه تحصیلدار ختم ماه پر مهتمان محصولخانجات متعلقه کے دفتر پر پهونچے گی

اس کا مقابلہ ناکجات کے رجسٹر واردات سے جو بیٹھ جات کے ذریعہ داخل ہوگا
فوراً ہوا کرے اور مقابلہ میں بدر برآمد ہو تو اس کا تصفیہ بذریعہ ایمن متعلقہ
جلد کیا جائے — فقرہ ۱۲۷

دفعہ ۲۹۹ — تھلیھرتی داخلہ جات سرکاری طور پر دئے جائینگے داخل کنندہ سے پٹیل پٹواری کوئی پیسہ طلب نہین کرینگے اگر داخلہ دینے مین کسی قسم کی مزاحمت یا تکلیف یا نقصان پہونچے تو مہتمم صاحب کی خدمت مین درخواست پیش کیجائے — ذیلی (۲)

دفعہ ۳۰۰ — ایسے مال کے لیے جو ریلوے کے ذریعہ ایک مقام سے دوسرے مقام کو لایا یا لیجایا جاوے اور جس کی قیمت عہ روپیہ یا اس سے زائد ہو بلا اخذ ضمانت داخلہ دیا جاوے زائد از عہ روپیہ کے مال کے متعلق محصول کی ضمانت لیکر داخلہ دیا جائے اور پہونچ وصول ہونے کی صورت مین محصول وصول کرکے جمع ہوا کرے — وزیگل آورک نشان ۱۲۱ چہ تیر سنہ ۱۳۱۲ فصل

دفعہ ۳۰۱ — پٹیل و پٹواری جو داخلہ جات تھلیھرتی اجرا کرتے ہین اُن داخلون مین نام مالک مال۔ تعداد قیمت مال برآمد ہوتا ہے مقام برآمد شدنی کن لوگون سے خریدا گیا یا ذات کا ہے صراحت ہونی چاہیے — تھلیھرتی کی چٹھی پر جو گواہی لکھائی جاتی ہے اوسکے ساتھ حسب تفصیل ذیل تصدیقی عبارت ہونی چاہیئے (ہم تصدیق کرتے ہین کہ مال مندرجہ چٹھی ہذا کو ہمنے دیکھا شخص مندرجہ خانہ چٹھی ہذا اسی مال کو برآمد کر رہا ہے) — قلمبندی فقرہ ۱۳۲ ذیلی مد ۳

دفعہ ۳۰۲ — تھلیھرتی کے داخلہ مین جس ناکہ کا نام درج ہوا ہے مال اُس — گشتی نشان ۲۶

ناکہ پر پہونچکر دوسرے ناکہ یا دوسرے پیٹھ یا دوسرے محصولخانہ کے کسی اور ناکہ پر فیصلہ کے لیے آوے تو مال مذکور کا فیصلہ کرکے نقل داخلہ اور اوتارہ رجسٹر متعلقہ فیصلہ ابتدائی داخلہ میں جس ناکہ کا نام درج ہے اوس کے پاس بہ توسط قسمر پیٹھ بھیجدیں وہاں ان بعد مقابلہ شرح نقل بھرتی درج ہوا کرے۔ | ۱۲ اسفندار ۱۳۰۳ف

دفعہ ۳۰۳ - کاشتکاران یا پائیکاران کا مال فیصلہ کے لئے آوے تو بیوپاری سے داخلہ وہیں حاصل کرنے کے بعد ناکہ و چوکیات کے ملازمین فیصلہ کیا کریں۔ | گشتی نشان ۴۶ مورخہ ۲۷ اردی بہشت ۱۳۰۶ف

دفعہ ۳۰۴ - ممالک محروسہ سرکار عالی کا مال حیدرآباد و سکندرآباد و چادر گھاٹ - الوال کو جانے کے لیے سرحد ریلوے اسٹیشن ناکجات پر آوے تو اوسکو نشان کا داخلہ دے کر داخلہ کا اوتارہ فوراً مال سواتگی مقام پر بھیجدیا جایا کرے۔ | گشتی نشان ۵۱ مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۰۵ف

دفعہ ۳۰۵ - اگر کدام یک بیوپاری چھٹی داخلہ بموجب مندرجہ دستور العمل دفعہ (۸) از محصولخانہ یا چوکی واقع سرحد حاصل ساختہ مال در محصولخانہ مقام مندرجہ چھٹی مذکور نہ بردہ در اثناے راہ براہ تغلب بدون ادائی محصول مقررہ سرکار خواہد فروخت سزاے قصور تغلب بگرفتن جرمانہ دیا قیمتیکہ سرکار مناسب خواہد نمود تعمیل خواہد آمد۔ | فقرہ (۱۰)

دفعہ ۳۰۶ - سرحدی و ریلوے ناکجات پر مال بذریعہ داخلہ نشان (۱) روانہ ہونے والا آوے اور داخلہ گیرندہ کی پہچانت اور اطمینان نہ ہو اور مال کی قیمت اندرون ایکصد روپیہ ہے تو اوس سے محصول وصول کرکے جمع کیا جائے - اگر مال کی قیمت اندرون ایکصد روپیہ ہو تو مالک مال سے | (۲۴) قلمبندی قلم (۱) پوسٹ قلم (۲)

ضمانت لیکر نشان (۱) کا داخلہ دیا جائے - اور داخلہ مذکور کی پہونچ وصول نہونے کی صورت میں ضمانت دار سے محصول وصول اور جمع کیا جائے -

دفعہ ۷۰۲۳ - قدیم سکہ جات بغرض ادخال خزاین سرکار بلدہ حیدرآباد درآمد ہوں تو چنگی نہ لیجاوے جو سکہ جات قدیم ممالک محروسہ سرکار عالی سے حیدرآباد و سکندرآباد کو درآمد کئے جاویں اُس پر چنگی معاف رہے - اور جو سکہ جات قدیم بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی درآمد ہوں تو اُس کے ساتھ محکمہ فینانس سرکار عالی کا پاس رہے سرحدات پر علاقہ داران کروڑگیری کو لازم ہے کہ بعد ملاحظہ پاس حسب ضابطہ نشان (۱) کا داخلہ دے کر محصولخانہ بلدہ و سکندرآباد روانہ کر دیا جائے کہ ہر دو محصولخانوں میں دارالضرب کی مشخصہ قیمت پر حساب فیصد پانچ روپیہ محصول لیا جاوے گا - بلا پاس محکمۂ فینانس سکہ جات قدیم خواہ بلدہ و سکندرآباد کو اضلاع سے درآمد ہوں تو روک کر فوراً محکمہ ہذا کو اطلاع دیجاوے - گشتی نشان ۳۵ ۱۵ دی بہشت ۱۳۲۹ف

دفعہ ۸۰۲۳ - رعایاے انگریزی کے ساتھ جو بغرض آبادی آتے ہیں - مویشی ہوں اور وہ فروخت ہوں تو اونکا محصول حسب شرائط مندرجہ ذیل وصول ہو سکتا ہے -

۱ - مویشی داخلی تاریخ سے ایک سال کے اندر فروخت ہو جائے تو محصول وصول ہونا چاہیے -

۲ - بعد گذرنے ایک سال کے محصول وصول نہونا چاہیے -

۳ - اندرون ایک سال جانور فروخت کئے جائیں تو اس کا محصول اداکر مشتری

نسبت اقرار نامہ لیا جائے۔

دفعہ ۳۰۹ — جانوران چرائی اگر بعد پیدایش بچہ ختم مدت پر واپس آ دیجا
تو اونکے بچوں کا محصول وصول کیا جاوے۔

دفعہ ۳۱۰ — سیندھی وغیرہ مسکرات علاقہ سرکار عظمت مدار سے بغیر
ملک سرکار عالی علاقہ عظمت مدار مین جاوے تو اونکو داخلہ نشان (۵) بہ وثیقہ
داخلہ پٹیل پٹواری دیا جائے اور جو مال علاقہ سرکار عالی کے علاقہ سے سرکار
عالی کے علاقہ مین ایک مقام سے دوسرے مقام پر جاوے اُسکو بہ وثیقہ
داخلہ پٹیل پٹواری داخلہ دیکہ پہونچ طلب کر لیا کرے۔ اور پٹیل پٹواری کے
داخلہ کی نقل دفتر مین رکھی جاکر اصل داخلہ واپس دیدیا کرے۔

دفعہ ۳۱۱ — بنجاروں کے سقط شدہ جانوروں کی دریافت پٹیل پٹواری سے
چاہیئے بنجاروں کو چاہیے کہ آیندہ جو جانور سقط یا فوت ہوجائے تو جس موضع
یا علاقہ مین فوت ہوں وہان کے افسر مثل پٹیل پٹواری کا صداقت نامہ بلقید
حیلہ جانور حاصل کر لیا کرین۔ ورنہ سقط شدہ جانور کا محصول لیا جائے گا

دفعہ ۳۱۲ — اخذ محصول اسپان علاقہ کوتوالی کے جمعداروں کے
گھوڑوں کا محصول وصول کیا جائے۔

دفعہ ۳۱۳ — وصول محصول بہ سامان ریلوے پولیس وصول محصول
پارسل انسپکٹر ریلوے پولیس سکندرآباد و رائچور کے متعلق کارروائی کی
گئی تھی اور اب صاحب عالیشان بہادر کے ذریعہ سے یہ تصفیہ ہوچکا ہے
کہ آیندہ ریلوے پولیس کے سامان پر محصول کروڑگیری لیا جاوے

لہذا ہر ایک پیشہ جات و چوکیات متعلقہ اسٹیشن ہائے ریلوے کو چاہیے
کہ حسب ضابطہ وصول محصول کا پورا انتظام کرین۔

دفعہ ۳۱۴ - وصول محصول سامان معلوم عہدہ داران وظیفہ یاب گشتی نشان ۳۱
سرکار عالی سرکار سے حکم صادر ہوا ہے کہ جن ملازمون کے ساتھ بوقت ملازمت ۱۰ فروردی ۱۳۳۱ ف
جو معافی محصول کی رعایت کیجاتی ہے وہ محض بہ حیثیت و تعلق ملازمت سرکاری ہے نہ کہ شخصی و ذاتی کے لحاظ سے پس جبکہ ملازمت سے سبکدوش یا علیحدہ ہوجاوے تو گو وہ علیحدگی کے باعث سے ہوئی ہو معافی محصول کا کو استحقاق نہین ہوسکتا - اور نہ ہونا چاہیے - پس آیندہ بحکم سرکار وظیفہ
یاب عہدہ دار کے مطلوبہ مال کا محصول حسب ضابطہ وصول کیا جاوے۔ نشان ۴۴

دفعہ ۳۱۵ - باردانہ کہنہ جو بغرض تجارت درآمد ہوتا ہے اس کا محصول ۳۰ خورداد
لے لیا جائے تو پھر اسی باردانہ پر مکرر محصول وصول کرنا خلاف ہے۔ ۱۳۳۱ ف

دفعہ ۳۱۶ - مستعملہ زیورات کا محصول نہ لیا جائے زیورات مستعملہ مرسلہ مال
ہمراہی یا بذریعہ بہنگی یا پارسل درآمد کیے جائین تو اس کا محصول نہین لینا نعقاتی لیزینہ
چاہیے - بشرطیکہ وہ خرید و فروخت کی غرض سے درآمد یا برآمد نہ کیے جائین ۷ بہمن ۱۳۳۱ ف

دفعہ ۳۱۷ - مسافرین کے ہمراہ کسی بکس یا تھیلے مین جو زیورات گشتی نشان ۴۳
مستعملہ حسب گشتی نشان ۴۳ واقع ۲۰ شہریور ۱۳۳۱ ف رہین وہ محصول ۲۹ مہر ۱۳۳۱ ف
سے مستثنے کئے جائین - نیا زیور اگر تھیلے یا بکس مین ہوگا تو اس کا محصول حسب ضابطہ وصول کیا جاوے - جسم پر جو زیور رہون وہ حسب گشتی سابق محصول سے مستثنے رہے۔

گشتی نشان ۵ / ۱۹ شہریور ۱۳۳۱ف

دفعہ ۳۱۸ — قرارداد محصول چاندی بحساب فیصدی پانچ روپیہ بجاے ہشت فیصدی ہشت روپیہ درآمد چاندی پر تا حکم ثانی فیصدی پانچ روپیہ محصول وصول ہوا کرے —

مراسلہ ال / نشان ۳۶۳ / ۱۰ دے / ۱۳۳۱ف

دفعہ ۳۱۹ — تحریک صاحب عالیشان بہادر نسبت عطاے لیسن بہ جی-آئی-پی-ریلوے کمپنی براے فروخت شراب بمسافرین ریل بمبئی گورنمنٹ نے -جی-آئی-پی-ریلوے کو ہمہ قسم کی ولایتی شراب اپنی ٹرین مین فروخت کرنے کا دوامی لیسن عطا فرمایا ہے اور سرکار عالی کے حقوق کے متعلق صاحب عالیشان بہادر کے ذریعہ سے ایک سالانہ رقم بھی مقرر پائی ہے جسکو سرکار منظور فرماکے یہہ حکم صادر فرماتے ہین کہ (گورنمنٹ آف بمبئی کی جانب سے جو لیسن عطا کیا جائے گا اسکو تسلیم کرلیں اور آیندہ اسکام مین کسی قسم کی مزاحمت نکرین) لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جی-آئی-پی ریلوے کی ٹرین مین جو شراب فروخت ہوا سپر کسی قسم کی مزاحمت نہ کی جاوے —

گشتی نشان ۱۰ / یکم دے ۱۳۳۱ف

دفعہ ۳۲۰ — محبس کے تیار شدہ مال کا محصول لینا- بذریعہ گشتی نشان ۱۰۴-۴-آبان ۱۳۳۰ف حسب قاعدہ کروڑگیری محصول وصول کرنے کا حکم دیا گیا ہے- گشتی مین جہان دوسرا مقام لکھا گیا ہے اس سے یہ مراد نہین ہے کہ حیدرآباد وسکندرآباد کے دوسرے کسی مقام اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی پر اوس مال کا محصول لیا جائے جو سرکار عالی ہی کے علاقہ سے نہ بھیجا گیا ہو- دوسرے مقام سے مراد سرکار عظمت مدار

یا ملک غیر ہے - محبس کا تیار شدہ مال اگر ممالک محروسہ میں جاوے تو اوس کا
محصول سرحد پر وصول کیا جاسکتا ہے سلسلہ گشتی نشان ۱۰۲ بابتہ ۱۳۰۷ف

مراسلہ مال نشان ۸۲۷ ۱۵ شہریور ۱۳۱۱ف

دفعہ ۳۲۱ - محصول کروڑگیری بابتہ آلات مطلوبہ کارخانجات محبس
سررشتہ محبس جو نفع حاصل کرنے کی غرض سے اشیاء تجارتی تیار کرتا ہے
محصول کروڑگیری سے مستثنیٰ نہ ہونا چاہیے - مگر محصول کروڑگیری کی رقم
بذریعہ عمل جمع خرچ کاغذات کے وصول کیا جاسکتی ہے - جیسا کہ خیمہ جات وغیرہ
محبس سے خرید ہو کر اوس کا جمع خرچ کیا جاتا ہے اور نقد رقم نہیں دی جاتی
اگر محبس کوئی مشتری درآمد کرے تو وہ محصول منظوری سرکار محصول کروڑگیری
سے معاف ہوسکتا ہے جیسا کہ دوسرے بیوپاریوں کو معاف ہوتا ہے -

گشتی نشان [illegible] ۵ امرداد [illegible]

دفعہ ۳۲۲ - حیدرآباد و سکندرآباد و گلبرگہ شریف و رائچور وغیرہ [illegible]
کی جیل خانوں میں تیار شدہ [illegible] وغیرہ درآمد و برآمد ہو تو حسب ضابطہ
محصول لیا جاوے لیکن [illegible] سرکار عالی میں کسی مقام پر [illegible] ہو جائے
تو محصول کروڑگیری نہ لیا جائے -

مراسلہ مال نشان [illegible] خورداد [illegible]

دفعہ ۳۲۳ - واپسی محصول مال سوختہ بعلاقہ ریلوے [illegible] محصول
کروڑگیری کے بعد علاقہ ریلوے میں مال کے جل جانے سے واپسی محصول
حق حاصل نہیں ہوسکتا - اور یہ عام اصول ہے کہ محصول [illegible] شدہ بغیر
کسی خاص قانون یا قاعدہ کے واپس نہیں ہوسکتا -

گشتی نشان [illegible] ۲۰ خورداد [illegible]

دفعہ ۳۲۴ - سرحد کی [illegible] جاگیرات و [illegible] جو مال
ممالک غیر سے آتا ہے [illegible] محصول فروخت شدہ مال پر لیا جاوے [illegible]

30196

واپس شدہ مال کا محصول مسترد کیا جاوے۔

گشتی نشان ۲ مورخہ بہمن سنہ ۱۲۹۳ ف

دفعہ ۳۲۵ — بھنگیات درآمد شدہ از پٹہ جات علاقہ قیصریہ بذریعہ پٹہ خانجات سرکار عالی تقسیم ہوا کرتے ہیں اور پٹہ جات سرکار عالی کے بھنگیات بذریعہ پٹہ خانجات علاقہ انگریزی تقسیم ہوتے ہیں اون بھنگیات کا محصول کروڑگیری کا وصول ہوا کرے۔

مراسلہ مال نشان مورخہ ۲ آذر سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ ۳۲۶ — طلب پوست خشخاش — پوست خشخاش بغیر اجازت نامہ مالوہ سے درآمد نہیں ہو سکتا لہذا مال درآمد شدہ پوست خشخاش کا محصول کروڑگیری وصول کرنے کے بعد سررشتہ آبکاری صیغہ افیون میں بھیجدیا جایا کرے۔

مراسلہ مال نشان ۵۴۴ مورخہ ۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ ۳۲۷ — اخذ محصول پٹانہ — سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ خشک پٹانہ جو درآمد ہوتا ہے وہ داخل غلہ ہے اور جبکہ عموماً درآمد غلہ کا محصول معاف ہے تو اوس کا بھی محصول معاف ہونا چاہیئے۔ لیکن اس حکم کی معافی میں وہ پٹانہ شامل نہ ہوگا جو پٹی اور ڈبوں یا شیشوں باہر سے درآمد ہوتا ہے یا باغات میں پیدا ہوکے سبز اور تازہ فروخت ہوتا ہے۔

ورنگل ادک نشان ۱۲۷۱ مورخہ ۱۸ تیر سنہ ۱۳۱۲ فصلی

دفعہ ۳۲۸ — چرم بغرض ورنیس کارخانجات درآمد ہو تو اوسکا فیصلہ سرحدی ناکہ جات پر بوقت درآمد نہو بلکہ ضمانت نامہ بابتہ محصول مالک مال سے لیا جاوے اور جب ورنیس ہوکر واپس برآمد ہو اوسوقت محصول وصول کر کے ضمانت واپس دیدیجاوے۔

مراسلہ مال نشان ۱۸۱۵ مورخہ ۸ بہمن سنہ ۱۳۱۲

دفعہ ۳۲۹ — اخذ محصول کروڑگیری بوقت درآمد موٹر کار — موٹر کار کی درآمد بلدہ حیدرآباد و اضلاع میں کثرت سے ہو رہی ہے درآمد کنندہ تجار

بیوپاری سے محصول کروڑگیری لیا جاتا ہے مگر امراو اعزا معمولی معافی دار اشخاص بعض وغیرہ سے خریدکر اپنے نام درآمد اور بہ ثبوت معافی واگذاشت کے خواہان ہوتے ہین اس بارہ مین محکمہ مالگذاری سرکار عالی سے بحوالہ فرمان اقدس و اعلی حکم وصول ہوا ہے کہ موٹر کار کا محصول وصول کیا جاوے موٹر کار پر کسی کو بھی محصول کروڑگیری معاف کرنے کی ضرورت نہین موٹر خریدنے والے اس شرط سے موٹر منگا سکتے ہین کہ خود فروخت کرنے والا محصول کروڑ گیری خود ادا کرے گا۔ چنانچہ اسی شرط سے خود سرکار نے بھی موٹر کار منگائی تھین سرکار یا سرکاری کام پر جو موٹر کار منگائے جاتے ہین ان کے سوا اور طور پر جو موٹر کار منگائی جائے اسپر محصول کروڑگیری برابر وصول کیا جائے —

دفعہ ۳۳۰ — ریلوے ناکہ جات کا جو اخلہ دیا جاتا تھا اوسکی نقل ڈپٹی کمشنر صاحب پاس بھاتی تھی اب آیندہ سے وہ نقل مہتمم صاحب حیدرآباد کے پاس روانہ کیجاوے گی — گشتی نشان ۳۰ ۱۵ اردی ۱۳۲۵ ف

(۲) حدود محصول خانہ جات وغیرہ

(الف) حدود محصولخانجات واوقات فیصلہ

دفعہ ۳۳۱ — علاقہ سرکار عالی مین سرحدات وریلوے محصولخانجات کروڑگیری حسب تفصیل ذیل مقرر و مفوض بہ اہتمان ماسورہ سرکار ہوگئے ہین — نقرہ (ہ)

(۱) سرحد محصولخانجات — جالنہ پور ۔ عثمان آباد — انٹگسگورہ ۔ مدہرہ

رائچور ۵ - (رہنک)

(۲) ریلوے محصولخانجات وگلبرگہ - ورنگل - گوداوری - ریلوے -

(۳) بلدہ حیدرآباد - چھاؤنی سکندرآباد -

(مثل نشان ۳۹ — ۹-امرداد ۱۳۱۲ف) دفعہ ۱۳۱۴ - قرارداد اوقات فیصلہ اموال درآمد برآمد حسب تفصیل ذیل ہر ایک مقام پر عمل کیا جائے -

(۱) محصولخانجات ریلوے حسب عمل درآمد سررشتہ ہذا مین چھوٹے چھوٹے ناکجات اسٹیشنہائے ریلوے پر ریلوے کے اوقات کے ساتھ کارکنان سررشتہ کروڑگیری محصول کا فیصلہ کیا کرتے ہین جو درست ہے آیندہ بھی یہی طریقہ جاری رہے -

(۲) بڑے بڑے آمدنی کے مقامات پر مثل بلدہ و سکندرآباد و ورنگل و کھمم و ناندور و رائچور و گلبرگہ و نظام آباد و ناندیڑ و پربھنی و جالنہ و اورنگ آباد پر مہتمم و امین اور دار وغون کی باضابطہ کچہریان موجود ہیں گیارہ بجے سے پانچ تک کچہری کر کے مال تصفیہ ہوا کرے -

(۳) باسنجرون کے ہمراہی سامان اور ضروری پارچہ اور میوہ جات کا فیصلہ البتہ حسب رواج وقت آمد و رفت شرین ہوا کرے -

(۴) محصولخانجات سرحدات محصولخانجات کی کچہری مین اور پیشہ جات کے مقام پر امینون کی کچہریون مین جہان فیصلہ کا کام ہوتا ہو کچہری کے اوقات وہیں سے پانچ تک ہوا برابر رکھنا چاہئے اور کچہری کے کام سے علاوہ جہان پر مال کا فیصلہ کیا جاتا ہے وہان پر اوقات مقررہ حسب ضابطہ

کام بھی کیا جایا کرے —

(ہ) سرحدات کے چھوٹے چھوٹے چوکیات ناکہ جات بر حسب عملدرآمد جسوقت سرحد سے مال آتا ہے اور جاتا ہے؛ اوسیوقت فیصلہ کیا جائے اسلئے کہ ناکیدار ہمیشہ اپنے ناکہ پر اسی کام کے لئے سکونت پذیر ہیں —

(ب) جھڑتی و حفاظت؛ مال وغیرہ

دفعہ ۳۳۲ — عہدہ داران و معزز صاحبان اپنے ہمراہ محصولی مال نہ ہونا بیان کریں تو جھڑتی نہ لینے کا عہدہ داران کروڑگیری کو حکم ہے لیکن عہدہ داران کروڑگیری کو عام طور پر اختیار ملنا چاہئے کہ خواہ مال کسی شخص کا ہو بغیر کھولے اور دیکھنے کے واگزاشت نہ کریں۔ لیکن یہ لازم ہوگا کہ خواہ مخواہ ہر اعلی وادنی شخص کا سامان جو تاجر پیشہ نہو اور جن کا بیان قابل اعتبار ہو اور جن کے نسبت شبہ کرنے کی وجہ نہو کہ وہ محصولی مال لاتے ہیں تو بھی کھول کر انکو حیران کیا جائے۔ جسطرح اہلیان کروڑگیری تلاشی مال کے مجاز ہیں اوسی طرح عہدہ داران کروڑگیری کو بھی اختیار ہونا چاہئے کہ جن عہدہ داران و معزز صاحبوں کے نسبت عہدہ داران کروڑگیری باور کرلیں کہ اون کے پاس محصولی مال ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے — اور نہ اون سے یہ امید ہے کہ وہ دروغ کہیں گے تو بغیر معائنہ کرنے چھوڑ دیں — مراسلہ الشان ۹۹ واقع ۱۲ آبان سنہ ۱۳۳۲ ف

دفعہ ۳۳۳ — مسافرین جو بذریعہ ریلوے سفر کرتے ہیں اون کے ہمراہی مال وغیرہ کی تنقیح اور تلاش کے لئے ملازمین کروڑگیری ریلوے پلاٹ فارم — گشتی نشان ۱۹ سنہ ۱۳۴۵ ف ۲۳ آذر

پر حاضر رہ سکتے ہین۔

گشتی ہند — دفعہ ۳۳۴ - کرایہ دار یا مالک مال اگر انگریزی سے آوے یا جاوے تو انکی جھرتی سررشتہ کروڑگیری سے ناکہ پر لینی چاہیے بیجک وغیرہ کاغذ نکلین تو اونکی کارروائی نہ کیجائے اور بغیر کسی فریاد وغیرہ کے جھرتی کبھی نہ لیجاوے۔

گشتی نشان ۳۰ بابت ۱۳۱۴ف ۹ فروردی — دفعہ ۳۳۵ - سرکاری کاغذات و اشلہ کے بہنگیات کھولکر دیکھنے کی ضرورت نہین ہے محصولخانہ بلدہ مین چونکہ بہنگیات کے انتظام پر خاص عملہ مقرر ہے اور بلدہ کے نسبت کوئی شکایت بھی نہین ہے لہذا وہان بدستور جاریہ عمل رہے اور ایسی بہنگیون پر الفاظ بہنگی اشلہ سرکاری لکھدیا جایا کرے۔

گشتی نشان ۱۴ بابت ۱۳۱۶ف ۲۰ صفر — دفعہ ۳۳۶ - سررشتہ کروڑگیری مین مال داخل ہونے کے بعد اوس کی حفاظت ملازمان کروڑگیری کے ذمہ ہے اگر مال کی چوری اور بیوپاری کا نقصان ہوجائے تو بعد دریافت اُس مقام کے جملہ اہلکارون سے وہ نقصان کیا جائے گا۔

نشان ۵۹ سررشتہ مال بابت ۱۳۱۶ف ۱۲ خورداد — دفعہ ۳۳۷ - مستعملہ سامان کے پاسل اسٹیشن پر سے چھوڑ دینا۔
مستعملہ سامان کے پارسلات بعد معائنہ اسٹیشن ہی پر چھوڑ دینا مناسب ہے۔

گشتی نشان ۳۱ بابت ۱۲۹۴ف ۲ ربیع الاول — دفعہ ۳۳۸ - ملازمان سررشتہ کروڑگیری کا فرض ہے کہ سرکاری سلاک اور دفتر وغیرہ کی حفاظت کرین بخلاف اس کے اگر سلاک کی چوری ہوجائے اوس کی ذات سے وصول ہونے کے علاوہ مناسب تجویز بھی کیجاویگی۔

ج - بیجک

گشتی نشان ۶۱ — دفعہ ۳۳۹ - آیندہ سے حسب نمونہ منسلکہ بیوپاریون سے بیجک

جایا کرے ۔ یہ بیجک اردو ۔ تلنگی ۔ مرہٹی اور انگریزی مین مطبع سرکار دکن کی مطبوعہ ہوگی ۔

دفعہ ۳۴۰ ۔ بیجک بدستخط مالک مال منیم یا گماشتہ پیش ہونی چاہیئے بدستخط ہندسی کار فیصلہ ہوا کرے ۔ بصورت خلاف ورزی مہتمم ۔ سررشتہ دار اول کارکن ۔ فیصل نویس ۔ تنقیح کنندہ وغیرہ ذمہ دار سمجھے جاوینگے

دفعہ ۳۴۱ ۔ مالک مال کسی دوسرے مقام پر ہو اور ہنڈیکار منجانب بیوپاری بحیثیت ایجنٹ اگر مال روانہ کرے تو بیجک مین صراحت اور بدستخط افسر متعلقہ فیصلہ ہوا کرے ۔

دفعہ ۳۴۲ ۔ بیجک قیمت اصل کی پیش ہونے چاہیئے اوس مین کسی قسم کے اخراجات کی وضعات نہونی چاہیئے جیسا کہ انگریزی مین اخراجات جہاز وغیرہ شریک کرکے محصول لیا جاتا ہے ۔

دفعہ ۳۴۳ ۔ وصول محصول مال مندرجہ بیجک جسکی قیمت بعد مین گھٹ جاوے بیجک پر کل اشیا کا فیصلہ نہین ہو سکتا ۔ مثلاً اگر کوئی شخص ایک سال پہلے مال خرید ے اور اپنے پاس ڈال رکھے بعد ایک سال کے مال کی قیمت زیادہ ہو جاوے تو قدیم بیجک ہی کے لحاظ سے فیصلہ ہونا ناممکن ہے البتہ اگر مال دوسرے مقام کا خریدا ہوا ہو تو مقام مذکور کی قیمت مندرجہ بیجک پر محصول لینا چاہیئے ۔

دفعہ ۳۴۴ ۔ مال کی بیجک کی قیمت کی پیش ہو تو اسکی نسبت حسب ہدایات ذیل عمل کیا جاوے ۔

ماہ شہریور ۱۳۰۹ف ہدایات
گشتی نشان ۳۱
۳۳ شہریور ۱۳۰۹ف ہدایات
ایضاً
گشتی نشان ۱۲
۳۰ بہمن ۱۳۰۹ف ہدایات
مراسلہ نشان ۲۱ و ۲۲
وزیر ماہ
خورداد
مشمولہ مثل
مراسلہ دفتر
معتمد الہام

۱۲۶۷ مال نشان ۱۱ جمادی الاولی سنه ۱۲۹۰ ملفوفه مراسله کروڑگیری نشان ۴۷ مورخه ۱۶ صفر سنه ۱۲۹۰ ف

ف ۱ از تحریر تعهد داران کروڑگیری واقع سرحد سرکار عالی و بلده و غیره واضح
گردید که بعض اوقات آرندگان مال پارچه و غیره از علاقه جات سرکار عظمت مدار
قیمت مال کم نموده نقصان محصول مے سازد لهذا تعهداران مستدعی اند که دستور العمل
خرید نمودن همچو مال مشتبه القیمت از آرندگان تجویز شده چونکه درین باب در
دستور العمل کروڑگیری در فقره دوازدهم مندرجه حاشیه هذا برائے مزاحمت مال
و اطلاع آن به سرکار نوشته شده است و در باب گرفتن همچو مال کدام کدام نرخ
زر مقرر قیمت نظر برآن دستور العمل گرفتن مال مذکور بدرج فقرات ذیل به مراد
منظوری گزارش مے شود - امید که بموجب ذیل بعمل آوری تعهدداران
ایما کرده خواهد شد -

ف ۲ پارچه جمله قسم سوتی و ریشمی و پشمی و غیره که بر محصولخانجات بلده و چهاونی
جادرگهاٹ و سکندرآباد و آلوان برائے فیصله محصول رسد بوقوع اشتباه
در قیمت علاقه داران محصولخانجات مذکور بحساب فی روپیه هشت آنه سکه چلنی
اضافه داده مال خرید کردن مے توانند یعنی مال قیمتی یکصد روپیه سکه کمپنی را
یکصد و پنجاه روپیه سکه چلنی بگیرند و رسولا نرخ هنڈاون سکه [illegible]
شده است ازین بسبب از خریدی مال بموجب مذکور الصدر نقصان [illegible]
خواهد شد لهذا مناسب مے نماید که هنڈاون سکه کمپنی بموجب دستور [illegible] کروڑگیری
بابته گرفتن محصول فیصد شانزده روپیه قرار داده شده بحساب سکه چلنی بیست
هفت روپیه هشت آنه مقرر شده هر قدر نرخ که زائد از آن باشد آن قدر قسم
هنڈاون بر قیمت مال فیصد اضافه داده آید یعنی اگر نرخ هنڈاون فیصدی

سی روپیہ سکہ چلنی باشد خریدی مال بحساب شرح ہوشری نمودہ بر آن دو و نیم روپیہ
اضافہ بابتہ ہنڈاون دادہ آمد یعنے مال قیمت یکصد روپیہ سکہ کمپنی را یکصد و
پنجاہ و دو روپیہ ہشت آنہ سکہ چلنی دادہ مال گرفتہ میشود —

ف۳ در محصولخانجات بلدہ و چھاؤنی چادرگھاٹ و سکندرآباد و آلوال وغیرہ
جمیع مال متفرق سوای پارچہ ہمہ قسم یعنے شیشہ و آلات و منیاری و شراب
ولایتی وغیرہ بر سند بوجہ باث صادر در صورت خریدی آن باضافہ فیصدہ ہفتاد
و پنج روپیہ سکہ چلنی بر قیمت خریدی باید گرفت چراکہ اخراجات باربرداری چنین
مال بہ نسبت پارچہ زائید ے شود لیکن در صورت زائد بودن نرخ ہنڈاون
از بست و ہفت روپیہ ہشت آنہ ہر قدر کہ زیادہ باشد بموجب مندرجہ فقرہ
دوم باید داد —

۵۴ — بر محصول خانہ جات واقع سرحد جمیع مال متفرقات
سوای پارچہ ہمہ قسم شیشہ و الات و ظروف منیاری و شراب
ولایتی و چوبی وغیرہ ہم خواہد رسید خریدی آن بسبب
مرقوم الذکر ضرور نماید علاقہ داران محصول خانہ جات سرحد
فی صد باضافہ پنجاہ روپیہ سکہ حالی گرفتن سے نتوانید یعنے
مال خریدی یک صد روپیہ سکہ کمپنی بہ یکصد و پنجاہ روپیہ
سکہ حالی گرفتہ آید —

ف بعض اشیای آہنی و ظروف چینی و سنگ وغیرہ کہ خریدی آن خیلے
کم بودہ اخراجات باربرداری آن زاید ے شود در صورت گرفتن آن بموجب

فقرات صدر نقصان آئندہ متصور لیس مناسب است کہ درصورت وقوع
تکرار ہمچنین مقدمہ کیفیت آن اجارہ داران دفتر کمشنری رجوع سازند کہ بعد
دریافت ازین دفتر تجویز مناسب شدہ ایما دادہ خواہد شد لہذا بموجبش
عمل آوری از تعہد داران شود لیکن در خلوت و وقوع ہمچو تکرار مزاحمت
مال کردن نامناسب است بر طمانیت گذاشتہ شدہ باشد۔

ف دستور العمل مذکور محض بمراد حزم و نقصان محصول درصورت کمی نویسا
نیدن خریدی مال بیوپاریان تجویز شدہ است لہذا علاقہ داران محصولخانجات
را احتیاط درین معنی ضرور است فقط درصورت اشتباہ کمی رقم خریدی
مال بموجب مندرجہ فقرات مذکور گرفتن سے توانند و ہر قدر مال کہ بر آن شبہ
کمی قیمت باشد تمامی گرفتن ضرور خواہد افتاد نہ اینکہ شجملہ آن حسب خواہش
گرفتہ بقیہ واگذاشت گردد۔

دفعہ ۳۴۵ — جو مال محصول ادا کرنے کے لیے محصول خانہ میں داخل — مراسلہ مال التجارت
ہوتا ہے وہ مال ملازمین کروڑگیری بغرض فائدہ ذاتی خرید نہ کریں افسر — ۱۴-۱-۲۱ء
مقامی کو بھی اس کی نگرانی کرنا چاہیئے کہ سرکار کے حکم کے خلاف کوئی عمل نہ ہو — آنرنبل وزیر صاحب مال
دفعہ ۳۴۶ — نصف محصول مال بیوپاریان برجائیکہ اصل بیجک
برآمدہ مال کی بیجک مشتبہ ہو تو اوس کے فیصلہ کا طریقہ بتلایا گیا ہے — ” نشان ۱۱۲
لیکن اگر برآمد مال کی بیجک مشتبہ ہو تو اوسکے لئے کوئی حکم نہیں ہے لہذا — واقع ۷-۱ء
برآمد مال کے بیجک میں شبہ ہو تو قیمت مندرجہ بیجک معہ خرچ باربرداری — امر دادہ محکمہ الف
جناب فی بنڈی فی کوس چار آنہ روز فیصد نفع ایک روپیہ دیگر سر رشتہ

کروڑگیری مین مال خرید لینا چاہیئے کہ درآمد مال کے قیمت کی تشخیص مین دشواریان ہین وہ برآمد مال مین نہین اور اس قسم کا بہت کم اتفاق ہوتا ہے تاہم بیوپاریون کے تخویف کے لئے سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ درآمد برآمد دونون مال کے لئے ایک ہی طریقہ مناسب ہے ۔

(د) چٹھی متعلقہ اموال

دفعہ ۳۴۷ ۔ سررشتہ کروڑگیری مین چٹھی ناکجات پر درآمد برآمد مال کی چٹھی حسب نمونہ ہوا کرے ۔ | گشتی نشان ۳۰ محکمہ مال ۲۸ رمضان

دفعہ ۳۴۸ ۔ چٹھی آتارہ ہر ماہ ہر ہفتہ ختم ہوتے ہی جیبہ متعلقہ مین روانہ ہوا کرے اور پیٹھ مین بوقت مقابلہ بدرد درآمد ہو تو جمع کرنے حکم دین ۔ | ،، ،،

دفعہ ۳۴۹ ۔ اگر چٹھی بدر زاید رقم کی ہو تو مہتمم متعلقہ مناسب تصفیہ کرین ۔ | ،، ،،

دفعہ ۳۵۰ ۔ بغرض چٹھی مال کی روک ہونا چاہیئے فوراً چٹھی دیکر رہا کیا جاوے ۔ | ،، ،،

دفعہ ۳۵۱ ۔ رجسٹر چٹھی مین دو خانہ بڑھائے جاوین ۔ ایک مین مالک مال یا گماشتہ یا کرایہ دار کی دستخط معہ سکونت تعلقہ و ضلع اور دوسرے مین دو گواہون کی دستخط معہ سکونت تعلقہ و ضلع وغیرہ لی جایا کرے ۔ | ،، نشان ۱۰ سہ شعبان ۱۲۹۹ف

دفعہ ۳۵۲ ۔ درآمد برآمد مال کے علحدہ علحدہ رجسٹر رکھے جاوین اور برآمد مال کی چٹھی ورقعہ کھلبھری بیجک پر اور درآمد مال کی چٹھی فیصلہ کی چھٹی پر ہوا کرے ۔ | ،، نشان ۱۴

مراسلہ مال نشان ۳۴ دفعہ ۳۵۳ — متعلق کاشتکاری شیپ او نمارہ — جو شیپ او نمارہ ناکجات
۱۰ امرداد سے پیشہ متعلقہ مین داخل ہوتے ہین وہ بعد گذرنے تین سال تلف
کیئے جاوین —

(۴) اجازت نامہ جات

دفعہ ۳۵۴ — علاقہ سرکار عالی کا جو بینہ بغرض روانگی بہ علاقہ غلمات مدارس
ناکجات سرحدی یا ریلوے اسٹیشنون پر آوے تو بغیر اجازت نامہ ذفتر سررشتہ
جو بینہ محصول کا فیصلہ نہو اگر سے اگر علاقہ جاگیر کا جو بینہ ہو تو اجازت نامہ
جاگیر ضرور ہے —
ا — کل محصول خانجات ممالک محروسہ سرکار عالی کے چوکیات اور ناکہ
جات پر جاگیرات مقطعہ جات وغیرہ کے جو بینہ اور آن اشیاء صحرائی کی
کی جنکے ساتھ مطبوعہ اجازت نامہ رہنے کی شرط ہے قبل داخل ہونے
اندرون حدود اسٹیشن تنقیح کیجاوے بصورت عدم موجودگی اجازت نامہ
مال روک دیا جاکر علاقہ داران سررشتہ جنگلات کو جو قریب ہون اطلاع دیجاوے
مراسلہ ناظم صاحب ۱۳۰ نشان و رقم دفعہ ۳۵۵ — جو بینہ کے ہمراہ جو اجازت ناکجات داخل ہون وہ
ختم ماہ پر بدفتر ناظم صاحب جنگلات روانہ کیئے جائین دفتر کمشنری
۱۳ بہمن پر بھیجنے کی ضرورت نہین ہے —
ا — چٹھیات جو بینہ جو دفتر کمشنری مین بھیجدے جاتے ہین وہ حسب
تحریر ناظم صاحب جنگلات وار وقفہ کے پاس ارسال کرین —
مراسلہ مال نشان ۳۹ دفعہ ۳۵۶ — افیون اندور مالوہ سے بذریعہ پاسپورٹ آوے

تو بعد وصول محصول چھوڑ دیجائے اگر بلا پاسپورٹ درآمد ہو تو سپرد عدالت کر کے صدر کروڑگیری مین اطلاع دیجائے پانچ تولہ افیون بلا پاسپورٹ درآمد ہو تو چھوڑ دیجائے ۔ (ایماء محرم ۱۲۹۱)

دفعہ ۳۵۷ ۔ گلمہوہ کے پاسپورٹ کے لئے یہ عذر کیا جاتا ہے کہ مقام سکونتی رست ضلع سیاہ سٹرکونئرا کے فاصلہ پر ہوتا ہے اگر پٹیل پٹواری یا تحصیلدار کا پاسپورٹ لانے کی اجازت ہو تو مناسب ہے ورنہ کروڑگیری کے محصول کا تعہد ناممکن ہے ۔ لہذا تحصیلدار دن کی پاسپورٹ حاصل کرنیکی اجازت دی جاتی ہے ۔ (سررشتہ مال نشان ۴۳۴ یکم شہریور)

دفعہ ۳۵۸ ۔ شکایت بنسبت درآمد گلمہوہ از ممالک غیر بوصول مراسلہ دفتر سرکار نشان (۵۴۱۹) مورخہ ۲۴ شہریور ۱۳۱۵ ف نگارش ہے کہ جو گلمہوہ حدود غیر سے بلا اجازت محکمۂ آبکاری درآمد ہوگا تو وہ ضبط کرکے دفتر ہذا اطلاع دیجاوے ایسا گلمہوہ بغیر اجازت چھوڑا نہین جا سکتا ۔ (مراسلہ کمشنری نشان ۱۵۱۰)

(و) خلاصہ اوزان وغیرہ

دفعہ ۳۵۹ ۔ سرحدی محصولخانہ جات پر ہوسار وغیرہ مال بنڈیون وغیرہ کے ذریعہ درآمد برآمد ہو تو اُس کا وزن حسب صراحت ذیل کرکے محصول وصول ہوا کرے ۔ (قلمبندی دفعہ گلگتی نشان ...)

١ ۔ محصولخانہ مدہرہ مین بنڈی پر مال آوے تو آٹھ راس اور دو بیل کی آگہ کے کھاچر پر چھ راس اور جو بیلہ کے آگہ کے کھاچر پر پانچ راس ۔

٢ محصولخانہ عثمان آباد ۔ جالنہ پور ۔ لنگسگور ۔ رائچور مین فی بنڈی چھ راس

۳ – سوائے محصول خانہ مدہیرہ کے کل محصول خانجات مین فی کھاچر چار راس –

۴ – نرگاؤ من (بیل) پر ایک راس –

۵ – مرکب پراستی آثار – [illegible] (۱۹۲) ۱۲۹۳ [illegible]

دفعہ ۳۶۰ – اونٹ پر دو راس – (۱۱۷۳) ۱۲۹۴ [illegible]

دفعہ ۳۶۱ – بنڈی وڈپواڑان پر تین راس –

ف ۱ – مال نمک کی سالم بنڈی کشی ہونی چاہیے –

دفعہ ۳۶۲ – ہاتھی پر مال آوے تو کل مال وزن کرکے جو وزن ہو فیصلہ کیا جائے – ۶۲ ״

دفعہ ۳۶۳ – حسب مندرجہ دفعات بالا اگر مال بنڈی یا کھاچر پر وزن مقررہ سے زاید ہو تو زاید وزن کا محصول لیا جائے لیکن وزن مقررہ سے کمی کا فیصلہ بالکل ہونا چاہیے – قلمبندی دفعہ ۶۶ ذیلی دفعہ ۸

دفعہ ۳۶۴ – غلہ کی بنڈی مین دیگر اجناس یعنے رام تلی و گوڑ وغیرہ مال ہو تو ہر ایک مال کا جداگانہ وزن کرکے محصول لیا جائے ״ ״

۱ – نمک کی بنڈی مین کرانہ مال ہو تو ہر ایک مال کا جداگانہ وزن کرکے محصول لیا جائے – ״ ״

دفعہ ۳۶۵ – کوئی شخص اخراجات خانگی کے لئے جز و نمک یا بھوسا مال سر پر لاوے تو اسکا محصول وزن کرکے لیا جائے – گشتی صدر ذیلی (۱۰)

دفعہ ۳۶۶ – ایک سے زاید بنڈیان یا کھاچر پر مال درآمد برآمد ہو گشتی نشان ۱۳

بحسب مندرجہ دفعات صدر بھر راس کے حساب سے محصول لیا جاوے
اگر دوسری قسم کا مال ہو تو اس کا بھی محصول حسب صراحت صدر وصول ہو ۔

دفعہ ۳۶۷ ۔ وصول محصول مال تل و السی وغیرہ محولہ بنڈیان وزن کشی میں دیر ہونے سے ہرج ہوتا ہے بلحاظ رفع شکایت یہ حکم دیا گیا ہو گا کہ فی بنڈی ہشت وشش پلہ کا محصول لیا جاوے اگر بیوپاری کو اس میں عذر ہو تو بعد وزن کشی محصول لیا جائے ۔ اگر بیوپاری وزن کشی کی خواہش نکرے تو وزن معینہ صدر کے لحاظ سے بلا وزن کشی محصول لینا چاہیئے ۔ (مراسلہ نشان [illegible] واقع [illegible] خورداد [illegible])

دفعہ ۳۶۸ ۔ اجناس جنکا محصول بھر راس پر لیا جاتا ہے غلہ ہمہ قسم تل ۔ السی ۔ رام تلی ۔ کرڈ ۔ ولایتی مونگ ۔ آرنڈی ۔ برگ تنبول میوہ جات ہمہ قسم ۔ انبہ ۔ جام ۔ لیمون ۔ موز ۔ نئی شکر وغیرہ ان تمام اجناس کو بہ بھر راس کا فیصلہ ہوا کرے ۔ (گشتی نشان [illegible] ۲۶ اسفندار ۱۳۲۰ف)

دفعہ ۳۶۹ ۔ غلہ ہمہ قسم وکرانہ وغیرہ بذریعہ ریل درآمد برآمد ہو تو اس کا محصول ریلوے وزن پر لیا جائے اگر بمقابلہ وزن ریلوے بیجک وزن زیادہ ہو تو بموجب بیجک فیصلہ کیا جاوے ۔ (ورنگل جاکر نشان ۹۹۱ خورداد [illegible])

دفعہ ۳۷۰ ۔ ناریل کے ۴۰۰ عدد کا ایک راس شمار کرکے فیصلہ کیا جاتا ہے یہ خلاف اصول ہے مثل دیگر اجناس مال کا وزن کرکے وزن پر محصول وصول ہوا کرے ۔ (مراسلہ نشان ۲۶۷ مورخہ فروری [illegible] ۱۳۲۳ف)

دفعہ ۳۷۱ ۔ مطابقت وزن سیر و وزن ریلوے سیر چونکہ مجلس وضع (مراسلہ نشان [illegible])

مال نشان ۹۳۴ قوانین سے قانون اوزان نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۱ف مرتب اور سرکار
واقع ۲۴ سے منظور ہوکر جریدہ اعلامیہ سرکار عالی جزو ثالث صفحہ (۲۹۵) پر طبع
تیر ۱۳۱۱ف ہو چکا ہے قانون مذکور کے دفعہ (۴) میں اوزان کی تفصیل مندرج ہے
عالیہ سیر مندرجہ قانون مذکور ریلوے کے وزنی سیر سے مطابقت رکھتا
ہے مناسب ہے حسب قانون منظورہ تعمیل ہو۔

〃 〃 دفعہ ۲ ۷ ۳ ایک ہنڈرویٹ سے مراد (۵۴) آثار۔

〃 〃 دفعہ ۳ ۷ ۳ - سامان بیناری وغیرہ کے ڈزن و گرس کی تفصیل
حسب ذیل ہے۔

۱- بیس عدد کی ایک کوڑی - ۲- بارا عدد کا ایک ڈزن -
۳- بارہ ڈزن کا ایک گرس ہے جسکے عدد ایک سو چوالیس ہوتے ہیں

محصول و تعہد

(الف) محصول

گشتی نشان ۳۲ دفعہ ۴ ۷ ۳ - طریقہ تشخیص محصول میوہ جات بر انبہ علاقہ سرکار عالی
بہشت ۲۴ امرداد جو میوہ ترسمہ انبہ ملک سرکار عالی کا ہو اوسپر محصول فی راس آٹھ آنہ
۱۳۱۶ف وصول ہوا کرے اور جو میوہ ملک قیصریہ سے درآمد ہو وہ کسی قسم کا
کیوں نہو بہ قیمت واجبی بحساب فیصدی پانچ روپیہ محصول لیا جاوے
قیمت کی جانچ بدرستی لازم ہے۔

۵۲ 〃 نشان دفعہ ۵ ۷ ۳ - قرارداد محصول چاندی - کوٹھہ پر فیصدی پانچ روپیہ
۱۳۱۶ف ۲۹ - امرداد محصول لیا جاتا ہے گوٹھہ میں اشیاء ذیل داخل ہیں اسیا و مصالحہ فیصدی

یا پنجرو پیہ محصول لیا جاوے -
تکی ۴ - گوکھرو - کنگنی - سلمہ - پٹرلہ - چمکی - کلابتو - کٹوری - قیمت
بادلہ - لیس - ڈوری - گلپتی ٹھپیلے -

دفعہ ۷۶ ۳۳ - رائی - گوند - اجوان - درآمد برآمد پیداوار دارانہ کہنہ درآمد پر فیصدی پانچ روپیہ محصول مقرر کیا گیا ہے آیندہ سے حسب محصول وصول ہوا کرے - (حکم سرکار عالی نشان ۱۱۳ اسفندار ۱۳۰۰ ف)

دفعہ ۷۷ ۳۳ - بہاونت سکٹری کا ناپ سے ہے برآمد جو بینہ کے وقت اسکو ونٹ سمجھکر ونٹ کے بموجب اُس کا محصول وصول ہوا کرے کیونکہ ملک سرکار عالی مین بہا ونٹ پیدا نہین ہوتا ہے - (گشتی نشان ۳۹ بابتہ ۱۳۰۱ ف)

دفعہ ۷۸ ۳۳ - بہنگیات تقسیم شدہ اضلاع کے محصول کے تخمینات عاملان بٹہ خانجات مہتممان محصولخانجات کے پاس راست بہیجا کرین گے مہتممان محصولخانجات اُس کی تصدیق کر لین - (" نشان ۴۶ ۸ اردی بہشت ۱۳۰۱ ف)

دفعہ ۷۹ ۳۳ - نمک جو جھرٹے کو لگانے کے لیے آتا ہے اسکی قیمت بھی بہت کم ہوتی ہے اس لئے اُس کا محصول فی راس ایک پیسہ کے حساب سے وصول ہوا کرے - (" نشان ۲۰ ۵ صفر ۱۲۹۸ھ)

دفعہ ۸۰ ۳۳ - جو چوبینہ سرکار قیصریہ کے علاقہ سے برآمد ہو اُس کا محصول قیمت پر فیصدی پانچ روپیہ کے حساب سے لیا جاوے - (" نشان ۱۲۴ ۲۰ شہریور ۱۳۰۱ ف)

دفعہ ۸۱ ۳۳ - معدنی کوئلہ کا محصول قیمت پر فیصدی پانچ روپیہ لیا جاوے - (" نشان ۱۴۳ ۱۹ شہریور ۱۳۰۱ ف)

نمبر سلسلہ ۵۵۹ نشان واقع ۱۲ بہمن ۱۳۲۰ف ازدیہی

دفعہ ۳۸۲ — اخذ محصول معدنی کوئلہ کی راکھ کا جو غیر ممالک سے آوے — معدنی کوئلہ علاقہ سرکار عالی کی راکھ کا محصول نہ لیا جاوے اور غیر ممالک کے معدنی کوئلہ کی راکھ کا محصول حسب ضابطہ وصول کیا جاوے —

نمبر سلسلہ محمد ... نشان ۱۳۱ مورخہ ۱۶ فروردی ۱۳۲۲ف

دفعہ ۳۸۳ — محصول مرادی سکہ عثمانیہ بوجہ عدم میسری سکہ عثمانیہ سرحدی ناکجات پر سکہ کلدار کے مرادی کے وصول کا طریقہ یہ ہے کہ جہان اگر مرادی سکہ حالی میسر نہ ہو تو حسب نرخ بازار وصول کیجاوے اہالیان کروڑگیری کا فرض ہے کہ مرادی ایک روپیہ سے زائد سلک میں نہ رکھیں اگر مرادی خزانہ میں جمع ہے تو جس شخص سے محصول وصول کیا جاتا ہے اوس سے مرادی نہ لیکر روپیہ لیں اور مرادی اسکو واپس کریں ہر جا سرحدات میں مرادی ایک روپیہ سے زاید مقدار کی خزانہ میں سلک نہ رکھی جاوے اور یہ بھی احتیاط رہے کہ جسوقت مرادی سکہ عثمانیہ مل سکے مرادی کلدار نہ لیا جاوے اگر بخلاف اس کے عمل ہوگا تو وہ اُس کا ذمہ دار سمجھا جائیگا —

۱۳۰۴ مرسلہ [illegible] نشان سلسلہ واقع ۰ تیر

دفعہ ۳۸۴ — اگر کوئی شخص محصول میں بجائے مرادی سکے سکہ نقرئی دوآنی چوانی یا اٹھنی داخل کریں تو لے لیجایا کریں اور رسائی میں بھیجدیجایا کریں —

۱۳۰۳۰ مرسلہ نشان [illegible] مورخہ ۳۰ بہشت ازدیہی ۱۳۱۶ف

دفعہ ۳۸۵ — استجازت اجرائی چٹھیات نشان (۲۳و۲۴) بابتہ فیصلہ اموال درآمد برآمد — بذریعہ گشتی نشان (۱۰۶) ۱۵ - آبان ۱۳۱۳ف حکم دیا گیا تھا کہ بمعاوضہ چٹھیات نشان (۲۳و۲۴) چک جاری کئے جاویں اور حسبہ عمل جاری رہے چونکہ چک بک میں مال کی تفصیل درج نہیں

ہو سکتی اور تنقیح کے لئے دشواری اور اطمینان نہین ہو سکتا ہے - لہذا محصول
خانجات سرحدی مین چک بک کا طریقہ موقوف اور نشان ۳ و ۴ کا
عمل کیا جاوے اور بلحاظ دفعہ چک بک نشان ۳ و ۴ چٹھیات مطبوعہ استعمال
کئے جاوین - محصولخانہ بلدہ و سکندرآباد مین بلحاظ دفعہ سرخط بھی علی حالہ
چک بک کا استعمال جاری رہے -

دفعہ ۳۸۶ - فہرست گرفتن محصول سائیر بر شیار و اموال کہ از علاقجات
سرکار عظمت مدار در علاقہ جات سرکار عالی و از علاقہ جات سرکار عالی بہ
بلدہ حیدرآباد و چھاؤنیات سکندرآباد و الوال و بازارات چادر گھاٹ
خواہد آمد و از علاقہ جات سرکار عالی بہ علاقہ جات سرکار عظمت مدار روانہ
خواہد شد مقررہ سرکار عالی حسب تفصیل ذیل محصول خواہند گرفت -

ج ۔ احکام نسبت نرخ محصول

فہرست عام نرخ محصول دیگر اشیاء

فقرہ ۵ دستور العمل سالہ ۱۲۸۱ھ

دفعہ ۸۷۔ رقم محصول بموجب نرخ مقررہ کے تفصیل فہرست ذیل میں درج ہے صرف ایکبار بغیر رعایت اور تخفیف کے لیجاوے گی۔

فہرست اقسام مال اور مقدار محصول ہر ایک مال کی ذیل میں درج ہے۔

نشان سلسلہ	نام شئے	نرخ	محصول	نشان سلسلہ	نام شئے	نرخ	محصول
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
	صنف اول ۔ اشیاء اصل مصنوعی جنگلی پیدائش کھیتوں اور باغوں اور جنگلوں سے متعلق ہے سات قسم ہیں ۔				دوسری قسم جس میں میوے اور مغزیات وغیرہ شامل ہیں ۔		
	قسم اول			۲	آلو خشک	فی اربا	[illegible]
۱	ہر قسم کا غلہ جو سرکار عالی کے ملک سے باہر جاتا ہو ۔	فی اربا	۸ ر	۳	اخروٹ	ایضاً	[illegible]
				۴	بادام	ایضاً	[illegible]
				۵	بیل پھل	ایضاً	[illegible]
				۶	املی[1]	ایضاً	[illegible]

[1] بذریعہ اور کمشنری نشان ۶۶ ۔ ۵ محرم ۱۲۹۳ ہجری یہ صراحت ہوئی ہے کہ کچی املی کا بھی محصول وصول ہوا کرے ۔

۷	خرما و میوہ کھجور	فی راس	عاں
۸	سنگھاڑا	"	عاں
۹	عناب ...	"	سے/
۱۰	کشمش	"	سے/
۱۱	منقی	"	عاں
۱۲	ناریل خشک	"	عصعہ/
۱۳	" "	"	۱۲
۱۴	... کھانڈ چینی	"	۱۲/
۱۵	میوہ و تمر ... آم	"	۱۰/
۱۶	کھوپرہ	"	عاں
۱۷	شکر سپید	"	[illegible]

تیسری قسم جسمیں روغندار تخم اور روغن شامل ہے۔

۱۸	السی	فی راس	۱۲/
۱۹	رام تل	"	۱۲/
۲۰	تل	"	۱۲/
۲۱	ارنڈی کا تیل	"	عصعہ/

۲۲	کھوپرے کا تیل	فی راس	سے/
۲۳	مہوہ کا تیل	"	عاں
۲۴	میٹھا تیل	"	عاں
۲۵	کرڈ/کرڈی کا تیل	"	۸/
۲۶	[illegible]	"	عاں
۲۷	کنجارہ	"	۶/

چوتھی قسم جسمیں کپڑا وغیرہ بننے کی چیزیں شامل ہیں۔

۲۸	کپڑا ابریشمی و سوتی و ریشمی	فی صد روپیہ	[illegible]
۲۹	روئی	فی راس	عاں
۳۰	ٹاٹ پٹی	"	عاں

پانچویں قسم جسمیں مصالح اور ادویات اور رنگ اور خوشبودار چیزیں شامل ہیں۔

۳۱	الائچی قسم اول	فی سیر	۸/
۳۲	" " دوم	"	۶/۵
۳۳	لونگ ثابت	فی راس	سے/

... ذریعہ گشتی کمشنری ... ۲۱ ماہ شعبان ... ہجری یہ حکم ہوا ہے۔

۳۴	لونگ چورہ	فی آس	عاں ۴ ر	۵۳	بچھ	فی رس	[illegible]
۳۵	جوبتری	″	[illegible]	۵۴	پان	″	۸ ر
۳۶	جوز	″	[illegible]	۵۵	بہیداش	″	[illegible]
۳۷	دارچینی	″	[illegible]	۵۶	پیپلا سوڑ	″	[illegible]
۳۸	کالی مرچ	″	[illegible]	۵۷	پوست املتاس	″	۴ ر
۳۹	زنجبیل	″	[illegible]	۵۸	تیاری زنگ کا	″	[illegible]
۴۰	″ خشک	″	[illegible]	۰	چیزین -	۰	۰
۴۱	زیرہ سفید	″	[illegible]	۵۹	پتنگ کی لکڑی	″	[illegible]
۴۲	″ سیاہ	″	[illegible]	۶۰	سرخ کی لکڑی	″	[illegible]
۴۳	دھنیا سوکھا	″	۱۲ ر	۶۱	ہلدی کا چھلکا	″	۸ ر
۴۴	ہلدی	″	عاں	۶۲	تیزپات	″	[illegible]
۴۵	آنب ہلدی	″	[illegible]	۶۳	ماجو پھل	″	[illegible]
۴۶	زعفران	فی سیر	عاں ۱۲ ر	۶۴	بہیلی	″	[illegible]
۴۷	پوست خشخاش	فی رس	[illegible]	۶۵	طباشیر	فی سیر	[illegible]
۴۸	خشخاش	″	[illegible]	۶۶	تماکو ہر قسم کا	فی رس	[illegible]
۴۹	انیسون یعنی کوکم	″	۸ ر	۰	ثابت	۰	۰
۵۰	بارتنگ	″	عاں ۸ ر	۶۷	تماکو ″ چورہ	″	۸ ر
۵۱	بادیخی	″	۸ ر	۶۸	ناس	فی چھٹانک	[illegible]
۵۲	بائی بڑنگ	″	۱۲ ر	۶۹	گوکھرو	فی رس	[illegible]

۷۰	چھالیے	فیصدی فی روپیہ	حصہ/
۷۱	قہوہ	"	حصہ/
۷۲	چرائتہ ۱	فی ار من	۱۳
۷۳	سنائے مکی	"	عا/
۷۴	چرونجی خالص	"	عا/
۷۵	چرونجی بہلاواں	"	عصہ/ ۸
۷۶	خوب کلاں	"	۱۲/
۷۷	ڈیکامالی	"	عا/
۷۸	ریونڈ چینی	"	۱۲
۷۹	ملٹھی	"	عا/
۸۰	سپستان	"	عصہ/ ۸
۸۱	سلارس	"	۵عہ
۸۲	سکاکائی	"	عصہ/ ۸
۸۳	ایلوہ	"	عصہ/ ۸
۸۴	حبیر خوشبودار	"	۱۲
۸۵	" بغیر خوشبو جو سیاہی پر	"	عصہ ۱

۸۵	چہرک ستے تہین		
۸۶	عطر وغیرہ	فیصدی فی روپیہ	حصہ/
۸۷	عود	فی ۳ ر	لعہ/
۸۸	گلاب کی کلیاں	"	عا/ ۸
۸۹	کاجو	"	عا/ ۸
۹۰	کاسنی	"	عا/
۹۱	کافور	"	۵ ۸/
۹۲	کافور ولایتی	فیصدی فی روپیہ	حصہ/
۹۳	کاہو	فی ار من	عا/ ۸
۹۴	کباب چینی	"	عا/ ۴
۹۵	کیور کچری	"	عا/
	چھٹی قسم مختلف چیزیں خوردنی وغیرہ		
۹۶	کتہ سفید	"	۵عہ
۹۷	" سیاہ	"	لعہ/
۹۸	گوشتہ	"	عا/ ۸
۹۹	سپاری سبرڈی	"	للعہ/
۱۰۰	" چھالیہ	"	عا/ ۴

۱ احکام سرکار نشان (۳۹) یکم ذیحجہ ۱۳۱۶ہجری

۲ مراسلہ کمشنری نشان (۷۷۱) مورخہ ۱۰- امردی بہشت ۱۳۱۳ فصلی

۱۰۱	سپاری چکنی	فی راس	لے ر	۱۱۷	لکڑی واسطے میانکی	فی راس	[illegible]
۱۰۲	۱/۲ نیم چکنی	"	عہ ر	۱۱۸	صندل سرخ	"	[illegible]
۱۰۳	گلال	"	سے ر	۱۱۹	" سفید	"	سے ر
۱۰۴	کسم	"	عا/ ۱۲		ساتویں قسم اجناس متفرقات وغیرہ		
۱۰۵	کندہ فیروزہ	"	[illegible]				
۱۰۶	گوگل	"	عا/	۱۲۰	کوئیلے باروت	"	۴/
۱۰۷	بیدہ لکڑی	"	[illegible]	.	تیار کرنے کے	.	.
۱۰۸	ناگر موتھہ	"	۴/	۱۲۱	کوئیلے آگ روشن کرنے کے	"	۸/
۱۰۹	نیل قسم اول	"	[illegible]	۱۲۲	بنولے	"	۲/۳
۱۱۰	" دوم	"	[illegible]	۱۲۳	شراب ولایتی	فیصدی روپیہ	[illegible]
۱۱۱	" تیلی	فیصدی	[illegible]	.	ہر قسم کی	فیصدی روپیہ	[illegible]
۱۱۲	بار سنگھار	فی راس	[illegible]	۱۲۴	گڑھ	فی راس	[illegible]
۱۱۳	بالون	"	۱۲/	۱۲۵	کاغذ سادہ	فیصدی روپیہ	[illegible]
۱۱۴	بال ہڑرہ	"	[illegible]	۱۲۶	لاکھ کی پتی اور	فی راس	[illegible]
۱۱۵	ہڑرہ چاری	"	۱۲/	.	دانے	.	.
۱۱۶	بچھناک	"	[illegible] ۸/	۱۲۷	مصری	"	[illegible]

۵۱ گشتی کمشنری نشان (۴۴) ۸ سر شوال ۱۲۹۲ھ

۵۲ احکام سرکار نشان ۱۹ یکم ذیحجہ ۱۲۸۱ھ ۵۳ گشتی کمشنری ۳۶ — ۷ — ۲ سر دسمبر ۱۳۰۹ف

صنعت دوم - جانوران و محاصل آنہا

۱۲۸	ہاتھی اور گھوڑے اور اونٹ وغیرہ	فیصدی روپیہ	صہ ر
۱۲۹	بکریاں	فیصدی گوسفند	صہ ر
۱۳۰	چھیلے وغیرہ	فیصدی روپیہ	صہ ر
۱۳۱	گھی	فی راس	صہ ر
۱۳۲	چربی	"	عاں
۱۳۳	ریشم قسم اول	"	صہ
۱۳۴	" " دوم	"	صہ
۱۳۵	" " سوم	"	صہ
۱۳۶	" " چہارم	"	صہ ر
۱۳۷	سریش	"	۱۲ ر
۱۳۸	شہد	"	عاں
۱۳۹	جوتے	فیصدی روپیہ	صہ ر
۱۴۰	شک	فی سیر	صہ
۱۴۱	موم	فی راس	صہ ر

صنعت سوم - معدنیات و فلزات

بیشتر سیما سے گلّٹ —

۱۴۲	پیتر تانبے اور پیتل کے	فیصدی روپیہ	صہ ر
۱۴۳	لوہا	فی راس	عہ ر
۱۴۴	ہیرا کسیس	"	عہ
۱۴۵	ہتھیاروں کا اسباب پنسل قینچی چھری چاقو اور قفل وغیرہ	فیصدی روپیہ	صہ ر
۱۴۶	ہتھیار	"	صہ ر
۱۴۷	قلعی	فی راس	۸
۱۴۸	سیسا	"	عاں
۱۴۹	سپیدہ	"	۱۲ ر
۱۵۰	سیندور	"	عاں
۱۵۱	مردار سنگ	"	۱۲ ر
۱۵۲	پارہ	"	صہ
۱۵۳	ابرک	"	صہ ر
۱۵۴	گندھک	"	عاں
۱۵۵	سنکھیا یعنی سکھیا	"	صہ
۱۵۶	ہرتال سپید	"	صہ ر
۱۵۷	" سیاہ	"	صہ

سترہ گشتی کمشنری نشان (۲۰) ۱۲ خورداد ۱۳ دستخط

۱۵۷	چونہ	فی منڈی	۸ر	۱۷۱	رسکپور	فی راس	۵
۱۵۸	سنگ مرمر مالا از	فیصدی روپیہ	عـہ ر	۱۷۲	سنگ زیرہ سنگ جراحت	"	۵
.	عمدہ پتھر	.	.	۱۷۳	سون گیرو	"	عبعہ ۴ر
۱۵۹	سنگ پہاڑی	"	عـہ ر	۱۷۴	گیرو	"	۴ر
۱۶۰	نیلہ توتھہ	فی راس	للعہ ۸ر	۱۷۵	شنگرف ڈلی	"	۵
۱۶۱	پاپڑ کھار	"	عاں ۱۲	۱۷۶	" پیسی ہوئی	"	۵
۱۶۲	پھٹکری سفید	"	عبعہ ۸ر	۱۷۷	اینٹ اور کوئلہ	فی منڈی	عـہ ر
۱۶۳	نوسادر	"	عـہ ۴ر	۱۷۸	آتشبازی	فیصدی روپیہ	عـہ ر
۱۶۴	نمک سیاہ	"	عاں	۱۷۹	شیشہ آلات	"	عـہ
۱۶۵	" چوڑہ	"	۶ر	۱۸۰	ہر قسم کا صابون ملکی	فی راس	۸ر
۱۶۶	" سینڈا	"	عبعہ ۴ر	۱۸۱	" " ولایتی	فیصدی روپیہ	عـہ ر
۱۶۷	" لاہوری	"	عبعہ ۸ر	۱۸۲	برتن چینی کے	"	عـہ
۱۶۸	" چوڑہ	"	عبعہ	۱۸۳	سنہری روپہلی	"	عـہ ر
۱۶۹	شورہ	"	عاں	.	کلابتون	.	عـہ ر
۱۷۰	رس سیندور	"	۵	.	.	.	.

× مراسلہ مال نشان ۲۹۹ مورخہ ۲۲ مہر سنہ ۱۳۰۶ ف بحد بذریعہ گشتی کمشنری نشان ۹ مورخہ [illegible] سنہ ۱۲۹۳ یہ صراحت ہوئی ہے کہ چوڑہ نمک چمڑوں میں لگانے کے لئے درآمد ہوتا ہے اسکا محصول فی راس ایک آنہ چھ پیسہ کے حساب سے وصول ہوا کرے بحد گشتی کمشنری نشان ۳۲ مورخہ ۷ بہمن سنہ ۱۳۰۶ ف

سوائے اشیاء مفصلہ صدر یا ان اشیاء کے جنکا محصول سرکار سے معاف ہے
اور چیزونکا محصول بحساب فیصدی روپیہ قیمت مال کے یا پانچ روپیہ کے حساب سے
سے لیا جاوے گا۔

علاوہ فہرست بالا کن اشیاء پر شرح سے محصول لیا جاویگا اوسکی فہرست

نمبر شمار	نام اشیاء	بحساب	محصول	حوالہ حکم
۱	۲	۳	۴	۵
۱	پوست ترو خشک پر	فیصدی	عہ/	
۲	درآمد شکر سفید پر	″	عاں	
″	″ ل گجی	″	عہ/ ۱۲/	″
″	برآمد شکر یعنی پید انیشی بورہ (کسے سرکاری سے)	″	عاں	″
″	″ سورتی	″	عہ/ ۱۲/	″
″	″ مخدومی سرخ	″	عہ ۱۲/	″
۳	چاندی	″	عہ/	گشتی فینانس نشان ۹ شہریور ۳۵ ۱۳۱۵ ف
۴	سینگوں و بکروں کے کھالوں پر محصول	″	عہ/	مراسلہ مجلس نشان ۱۶ و ۱۹ اسفندار ۱۳۱۵ ف موسومہ کمشنر کروڑگیری و مراسلہ ۲۲۶ گشتی نشان اسفندار ۱۳۱۲ ف
۵	سمرویا گیروے پہاڑ کا پتھر برآمدگی عاقت نہیں	″	عہ/	مراسلہ مجلس نشان ۹ و ۱۲ اسفندار ۱۳۰۶ ف موسومہ کمشنر کروڑگیری

۶	ثبانہ جوٹین کے ڈبون مین	فیصدی	۵ ر	مراسلہ دفتر معتمد مال نشان ۵۴۳ ۱۰ اردی بہشت
۔	اور شیشون مین بابت درآمد	۔	۔	۱۳۱۶ف موسومہ کمشنر کروڑگیری
۷	سن اور انبارہ کا	۔	۵ ر	حکم سرکار عالی مال نشان ۱۰ اردی بہشت
۔		۔	۔	۱۳۱۶ف مطبوعہ محبوب القوانین شہریور
۸	موٹر گاڑی کا محصول	۔	۵ ر	اعلان محکمہ مالگذاری بابتہ ۱۳۱۶ف
۹	زیورات مرصع نقرئی پر	۔	عبارت	گشتی مجلس نشان ۱۹ ۱۳۱۶ف
۔	۔ سادہ ۔	۔	۵ ر	۔
۱۰	مرغی وغیرہ پر محصول	۔	۵ ر	۔ مال نشان ۳ ۱۳۰۹ف
۱۱	لوہے کی سامان پر	۔	۵ ر	مراسلہ معتمد مال نشان ۲۷ ۳ تیر ۱۳۱۶ف
۔	۔	۔	۔	موسومہ کمشنر کروڑگیری۔
۱۲	کوئلہ اجوائن کا محصول	۔	۵ ر	مراسلہ معتمد مال نشان ۳۴۳-۱۱-اسفندار
۔	بابتہ درآمد برآمد۔			۱۳۱۴ف ریگا
۔	باردانہ کہنہ پر محصول آمد برآمد	۔	۵ ر	سرشتہ ۱۳۱۶ف
۱۳	میوہ تر مع اشیا محصولی	فی بلد	۵ ر	گشتی کمشنری نشان ۱۰ اردی بہشت
۔	میوہ ہمہ قسم ملک قیصریہ آمد	فیصدی	۵ ر	
۱۴	گوشت و اشیا و مصالح	۔	۵ ر	گشتی فینانس نشان ۲۹ امرداد ۱۳۱۶ف
۔	لکھی - گوکھرو - کنگنی	۔	۔	۔
۔	سلمہ - ترتلہ - چکی - کلابتون	۔	۔	۔
۔	کشوری - تیست - بادلہ	۔	۔	۔

۰	لیس ــ ڈوری گلچلے	۰	۰	
۱۵	زرد آلو پر محصول	فی رس	سے	گشتی کمشنری نشان [۱۴۱] ۱۹ خورداد ۱۳۰۳ف
۱۶	اروی پر محصول	فیصدی	عہ	مراسلہ کمشنری نشان [۹۶] ۱۱ امرداد ۱۳۱۰ف
۱۷	کریجہ کے تیل پر "	فی رس	عما	" نشان [۲۶۸] ۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۹ھ
۱۸	بیضہ مرغ پر محصول	فیصدی	عہ	مراسلۂ مال نشان [(۱۰۱۴)] ۷ خورداد ۱۳۱۰ف
۱۹	کھیرے پر "	فی رس	۸	گشتی کمشنری نشان [۹۹] ۶ مہر ۱۳۰۳ف
۲۰	کھوہ پر "	فیصدی	عہ	مراسلہ ڈپٹی کمشنری نشان [۹۷۱] ۴ امرداد ۱۳۰۶ف
۲۱	سوز کے جھاڑ پر "	"	عہ	کمشنری آوک نشان [۱۶۹] بابتہ ۱۲۹۹ف
۲۲	تخم گلہوہ پر محصول	فی رس	۷	گشتی کمشنری نشان [۳۵] ۱۸ شہریور ۱۳۰۵ف
۲۳	گرہ کے پاک پر "	"	عصہ	گشتی نشان [۳۳] ۲۷ شوال ۱۲۹۷ھ
۲۴	گلہوہ پر محصول	"	عہ	" کمشنری نشان [۱۳۹] ۷ مہر ۱۳۰۶ف
۲۵	لونا کھار پر "	"	عہ	جاوک " نشان [۱۰۱۴] ۱۷ آبان ۱۲۹۶ف
۲۶	فولاد پر "	فیصدی	عہ	گشتی " نشان [۹۶] ۱۵ شہریور ۱۳۰۵ف
۲۷	پھوٹانہ نخود برآمد پر محصول	فی رس	۸	" " نشان [(۱)] ۲ آذر ۱۲۹۶ف
۲۸	بدرے ہر قسم و پالش وغیرہ پر محصول	فیصدی	عہ	" " نشان [۳۴] ۲۵ دے ۱۳۰۶ف
۰		۰	۰	۰
۲۹	بول پر "	فی رس	عصہ	" " نشان [۶۴] ۱۲ مہر ۱۳۰۳ف
۳۰	بوریا سولہ سیندھی کے	فیصدی	عہ	" " نشان [۱۸] ۲۹ اسفندار ۱۳۰۲ف
۳۱	ظروف برنجی و مسی کہنہ پر محصول	"	عہ	" " نشان [۱۳] ۱۰ صفر ۱۳۰۵ف

۳۲	ولایتی سوہنگ پر محصول	فی ر ۲	۶ ر	گشتی کمشنری نشان ۱۱ ۵۹ ماہ شہریور ۱۳۰۲ ف
۳۳	درآمد پیچ کا محصول	فیصدی	صہ ر	" " نشان یکم آبان ۷۹ ۱۳۰۲ ف
۳۴	برآمد مرمورہ کا "	فی ر ۲	۸ ر	" " نشان ۲ ماہ آذر
۳۵	مچھلی سوکھی کا "	فیصدی	صہ ر	مراسلہ متوسط نشان ۲ ماہ تیر ۱۶۵ ۱۳۰۳ ف
۳۶	ریسمان سوتی و ریشمی پر محصول	"	صہ ر	گشتی کمشنری نشان ۱۰ ماہ آبان ۷۹
۳۷	رانی پر محصول	"	صہ ر	" " نشان ۱ ماہ خورداد ۳۵
۳۸	آہنی پٹیاں جو روئی کے گٹھے باندھنے کے لیے درآمد ہوتی	"	صہ ر	مراسلہ کمشنری نشان ۱۲ ماہ مہر ۱۲۷۶ ۱۳۱۵ ف
.	چین اون پر محصول			
۳۹	لاکھ کے سیل پر "	"	صہ ر	گشتی کمشنری نشان ۳ ماہ اسفندار ۲۸
۴۰	آہنی سیخ و پتے پر "	فی ر ۲	عہ ر	" " نشان ۹ ماہ فروردی ۱۵۴ ۱۲۹۹ ف
۴۱	سکہ پر محصول	فیصدی	صہ ر	" " نشان ۲۳ ماہ شعبان ۱۲۹۵ ھ
۴۲	شکر کی چیزوں پر "	"	صہ ر	" " نشان ۱۰ دے ۴ ۱۲۹۵ ف
۴۳	سامان سنگ پر "	"	صہ ر	" " نشان ۱۶ ماہ فروردی ۱۲
۴۴	سکہ ہائے نقرئی و طلائی	"	صہ ر	" " نشان ۲۷ ماہ دے ۱۰
.	غیر مروجہ سرکار کے	.	.	" " نشان ۲۳ ماہ فروردی ۱۷
۴۵	سونے پر محصول	"	عہ ر	گشتی کمشنری نشان ۲۸ ماہ بہمن ۴۹
۴۶	زیور طلائی سادہ پر "	"	عہ ر	" " نشان ۲ ماہ اسفندار ۴۷
۴۷	طلائی تیلیاں مرصع	"	عہ ر	" " نشان ۱ ماہ جمادی الاول ۱۴ ۱۲۹۵ ھ

·	غیر مرجہ پر محصول	·	·	
۴۸	زیور طلائی و نقرئی و مشترکہ	فیصدی	حمہ ر	گشتی کمشنری نشان ۱۲ ۱۱ جمادی الاول ۱۲۹۵ھ
·	پر محصول	·	·	·
۴۹	تار کلابتوں نقرہ جس پر طلائی ملمع	"	حمہ ر	" " نشان ۱۹ ۱۰ اسفندار [illegible]
·	ہوتا ہے۔	·	·	
۵۰	سوت تاگ پر محصول	"	حمہ ر	لنگسگو آبکاری کمشنری نشان ۲۱ خورداد ۱۲۹۰ف ۱۹۳۲
۵۱	زیورات مرصع طلائی و نقرہ	"	بعاں	گشتی کمشنری نشان ۳۳ اسفندار [illegible]
·	وجواہر ہمہ قسم مع مروارید	·	·	·
·	پر محصول	·	·	·
۵۲	زیورات نقرہ و تار گشتی پر محصول	"	حمہ ر	" " نشان ۹۸ ۲ مردوے [illegible]
۵۳	گاڑی کے چاک جو بیسے کے	"	حمہ ر	" " نشان ۲۲ ۲ ربیع الاول ۱۲۹۳ھ
·	پیشہ کے ساتھ برآمد ہوں	·	·	·
·	اون پر محصول۔	·	·	
۵۴	چھوڑ گاڑ یر چیہ "	فی ر [illegible]	للعہ	" " نشان ۲۱ ۱۹ جمادی الاول ۱۲۹۶ھ
۵۵	تخم ارنڈی کا "	"	۸ ر	" " نشان ۹۲ ۹ اسفندار [illegible]
۵۶	ٹھسر کا "	"	حمہ	" " نشان ۲۲ ۱۵ امرداد ۱۲۹۵ف
۵۷	سوت ملکی یعنی تاگہ پر محصول	"	حمہ ر	" " " " " "
۵۸	ہڈی کا محصول فی ملیعہ لگا کر	فیصدی	حمہ ر	" " نشان ۹ ۲۷ آذر [illegible]
·		·	·	·

۵۹	ہر سوزہ کا محصول	فی ر ۳	۱۲ عہ ۱ ر	گشتی کمشنری نشان ۶ ۲۴ بہمن ۱۲۹۶ ف
۶۰	نقشہ مطبوعہ پیہ "	فیصدی	۴ ر	مراسلہ " نشان ۱ ۹ آذر ۱۳۱۰ ف
۶۱	اور پر محصول لیا جائے گا	"	۴ ر	" ڈپٹی کمشنری نشان ۶۹۶ ۱۱ امرداد ۱۳۱۰ ف
۶۲	چونی کا محصول یعنی چٹی	"	۴ ر	مراسلہ کمشنری نشان ۱۱ ۳۰ دے ۱۳۱۴ ف
۶۳	ملٹی پیر "	"	۴ ر	ذریعہ " نشان ۱۴۵۲ ۱۹ شہریور ۱۳۱۱ ف
.	.	.	.	یہ حکم ہوا ہے کہ فی بلہ ۵ روپیہ
.	.	.	.	قرار دیکر بعد روپیہ وصول ہوا کریں
۶۴	ناریل کی جھاڑو و پودوں پر محصول	"	۴ ر	اور کمشنری نشان ۱۶۷۹ بابتہ ۱۲۹۵ ف
۶۵	آٹا جوار وغیرہ پر محصول	فی ر ۳	۸ ر	" نشان ۱۶۸۰ بابتہ ۱۲۹۵ ف
۶۶	برگ تنبدو پر "	فیصدی	۴ ر	مراسلہ ڈپٹی کمشنری نشان ۴۳ ۸ آذر ۱۳۰۵ ف
۶۷	سر آماد بکر (قسم غلہ) پر "	فی ر ۳	۸ ر	مراسلہ کمشنری نشان ۱۳۱۹ ۱۰ شہریور ۱۳۱۱ ف
۶۸	چاک (جوٹ) پر محصول	فیصدی	۴ ر	" نشان ۴۶ ۱۵ آذر ۱۳۱۲ ف
۶۹	شیر و چیتے پر "	"	۴ ر	ذریعہ آوک کمشنری نشان ۱۱۹۱ یہ حکم ہوا
.	.	.	.	کہ اگر شکاری ہو تو فی عدد (صاحب)
.	.	.	.	اور شکاری نہو تو فی عدد (مالک)
.	.	.	.	سے ۵ تا ۱۵ تک قیمت دیجا ر
.	.	.	.	دیکر محصول وصول ہوا کرے
۷۰	محصول چرم جاموس و گاو و گوسفند	فی عدد قیمت	۴ ر	گشتی کمشنری نشان ۵ ... ف
.	قماش شدہ رنگین	.	.	.

•	رنگین چھال تر و تر	•	•	گشتی کمشنری نشان ۵۳ ۳ رضہبور سنہ ۱۳۱۴ف
״	ایضاً نمکین	״	بے/ ۸	״
״	״ خشک	״	ے/	״
״	چرم نرگاؤ و مادہ گاو قماش	״	للعہ/	״
•	شدہ و رنگین چھال تر و تر			•
״	ایضاً نمکین	״	ے/	״
״	״ خشک	״	عا/ ۸	״
״	کھال چھیلیان قماش	״	۱۴/	״
•	شدہ و رنگین چھال تر و تر	•	•	•
״	ایضاً نمکین	״	۱۲/	״
״	״ خشک	״	۱۰/	״
״	چرم میشی قماش شدہ رنگین	قیمت فی عدد	۸/	״
•	چھال تر و تر	•	•	•
״	ایضاً نمکین	״	۷/	״
״	״ خشک	״	۶/	״
״	״ شیر	״	سلے/	گشتی کمشنری نشان ۱۱ ۱۸ دسے سنہ ۱۳۱۲ف
״	״ بزچیہ	״	صہ/	״
״	״ بوریچہ	״	سے/	״
״	״ رومی	״	بے/ ۸	״

″	کمان سانبر	قیمت فی عدد	۱ روپیہ	گشتی کمشنری نشان ۱۸ و ۱۹ سے ۱۲۷۴ ف
″	″ چیتل	″	عا	″
″	″ ہرن	″	۸	″
۱۷	درآمد سوداگری سفید نمبر ۲۰	قیمت فی رتل	۶	ذریعہ ″ ″ نشان ۳۰ شہر پور ۱۲۹۷ ف
.	.	.	.	یہ حکم ہوا ہے کہ بموجب تفصیل
.	.	.	.	قیمت تخمینی وارہی لگا کر فیصدی
.	.	.	-	۵ محصول وصول کیا جاوے
″	ایضاً نمبر (۳۰)	″	۷	″
″	″ ″ (۴۰)	″	۹	″
″	″ ″ (۵۰)	″	۱۱	″
″	″ ″ (۶۰)	″	۱۴	″
″	″ ″ (۸۰)	″	۱ روپیہ ۲	″
″	″ ″ (۱۰۰)	″	۱ روپیہ ۴	″
″	سوت سرخ نمبر (۲۰)	″	۱۲	″
″	ایضاً نمبر (۳۰)	″	۱۳	″
″	″ نمبر (۴۰)	″	۱ روپیہ	″
″	″ ″ (۵۰)	″	۱ روپیہ ۸	″
″	″ ″ (۶۰)	″	۱ روپیہ ۱۰	″
″	سوت زنگ‌ ناگ نمبر (۲۰)	″	۸	″

۷۱	سوت رنگت نگ نمبر ۳۰	قیمت فی رتل	۹/۶ر	بذریعہ گشتی کمشنری نشان ۳ شہریور ۳۰ سنہ ۱۳۲۶ف یہ حکم ہوا ہے کہ بموجب تفصیل قیمت کمتر جاری لگا کر فیصدی (۵ر) محصول وصول کیا جاوے۔
〃	〃 〃 نمبر ۴۰	〃	۱۱ر	

ذریعہ سلسلۂ مالگزاری نشان ۱-۷۷-۸-۰ امرداد ۱۳۳۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر سوت نمبر ۱۵ و ۲۵ درآمد ہو تو اوسکا فیصلہ بموجب نمبر ۲۰ و ۳۰ کی قیمت قرار دیکر ہوا کرے۔ سوت نمبر ۸۰ و ۱۰۰ درآمد ہو تو اسکی قیمت کی تحقیقات کر کے قیمت پر فیصدی (۵ر) کے حساب سے محصول وصول ہوا کرے۔

۷۲	سنگ فرش مختلف عرض وطول سلم مین انچہ سے دو انچہ تک۔	قیمت فیصدی	۱۱ر	گشتی کمشنری نشان ۵ - ۵ مہر سنہ ۱۳۱۲ف
〃	〃 دو انچہ سے زاید ۳ انچہ تک۔	〃	۵ر	〃
〃	سنگ باکس ایک بازو ۳ فٹ دوسرے بازو ۹ سے ۲۰ انچہ تک طول ۳ فٹ سلم ایک انچہ سے ۲ انچہ تک	〃	۱۰ر	〃
〃	سنگ کارنس عرض ۲ فٹ	〃	۵ر	〃

٧٢	طول ٣ فیٹ سے چار فٹ تک	فیصد فیٹ	٥ ع	گشتی کمشنری نشان ٥ مہر ١٣١٢ ف
۔	مندرم ٤ سے ٦ انچ تک			
//	سنگ پلاٹ فارم عرض	//	٥ ع	//
۔	٢ فٹ طول ٣ فٹ سے	۔	۔	۔
۔	٤ فٹ تک مندرم ٤ سے	۔	۔	۔
۔	٩ انچ تک ۔	۔	۔	۔
//	شل اور گونیا کے پتھر	//	٨ عہ	//
۔	عرض ١/٢ فٹ طول ١/٢ فٹ	۔	۔	۔
۔	مندرم ٦ انچ ۔	۔	۔	۔
//	بلاک اسٹور یعنی پل	//	سے /	//
۔	وغیرہ کے تعمیر کے پتھر	۔	۔	۔
۔	عرض ایک فٹ طول	۔	۔	۔
۔	٢ و فٹ مندرم ٥ سے ٦ انچ تک	۔	۔	۔
//	الضاً ١/٢ فٹ طول ٣ فٹ مندرم ٦ - ١٥ انچ تک	//	٥ ع	۔
//	بلاک ١/٢ فٹ طول سے ٣ فٹ تک	//	٥ عہ	//
۔	مندرم ٥ - ٦ انچ تک	۔	۔	۔
//	ڈور ٹیلس یعنی دروازہ کی	//	٥ ع	//
۔	چوکھٹ کے لئے عرض ١/٢	۔	۔	۔
۔	فٹ سے ٢ فٹ تک طول	۔	۔	۔

۰	۴ فٹ سے ۶ فٹ تک	۰	۰	
۰	مندم ۷ سے ۹ انچہ تک	۰	۰	
۷۲	ریل اسٹوکس لیے گیڈ	نیم صد نیشٹ	سے 〃	گشتی کمشنری نشان ۵ - مہر سنہ ۱۳۱۲ ف
۷۳	مہاونٹ - طول ۷ سے ۱۰ گز	فی عدد	عـ ۵	〃
۰	عرض ۷ اسے ۸ ا - انچہ موٹا	محصول شہ	۰	۰
۰	۱۱ سے ۱۲ - ۱ انچہ -	۰	۰	۰ سنہ ۲۹ ۱۳۱۵ ھ
〃	ونٹ طول ۶ سے ۷ گز عرض	〃	عـ ۱۲ 〃	گشتی 〃 نشان ۴ / ۲۱ ازدی بہشت
۰	۱۲ سے ۱۴ - انچہ موٹائی ۹ سے	۰	۰	وگشتی 〃 نشان - ۶ - تیر سنہ ۱۳۱۴ ف
۰	۱۰ - انچہ	۰	-	ذریعہ 〃 〃 نشان ۳۹ بابتہ سنہ ۱۳۱۰ ف
〃	ڈھاپٹ طول ۵ سے ۶ گز	〃	۱۲ 〃	یہ صراحت ہوئی ہے چونکہ ملک
	عرض ۱۰ سے ۱۱ - انچہ موٹائی	۰	۰	سرکار عالی مین
۰	۷ سے ۹ - ۱ انچہ	۰	۰	
〃	سرمندم طول ۵ سے ۵½ گز	〃	۷ 〃	مہاونت پیدا نہیں ہوتی لہذا
۰	عرض ۷ سے ۹ - انچہ موٹائی			بموجب ونٹ کے اسکا محصول
۰	۵ سے ۷ - انچہ			وصول ہوا کرے -
〃	ڈرد لگا طول ۵ گز عرض ۱ انچہ	〃	۶ 〃	(۱) حسب مندرجہ تختہ جدید
۰	موٹائی ۴ سے ۵ - انچہ تک	۰	۰	محصول لیا جائے اگر کسی لکڑی
〃	سوگرا طول ۴ گز عرض ۶ سے	〃	۴ 〃	کی پیمائش کرنے مین کم و بیشی ہو
۰	۷ انچہ موٹائی ۴ - انچہ -	۰	۰	یعنے سرمندم کی پیمائش کرنے نرخ

				اسکے آخر درجہ سے کچھ زیادہ پیمایش ہوجاوے تو داپٹ سمجھکر داپٹ کا محصول لیا جاوے -
۳ ؍	سلیپر طول ۳ گز عرض ۸ سے ۹ انچہ موٹائی ۴ سے ۵ انچہ	فی عدد محصول	۴ ؍	(۲) ساگوان علاوہ آبنوس شیشم آسنا تلاوڈی - سائین - بیجا سال -
״	پچہ پہلو طول ۳ گز عرض ۶ انچہ موٹائی ۴-۱ انچہ	״	۳ ؍	اس قسم کا چوبینہ مدیرہ محصول خانہ سے برآمد ہوتا ہے یہ چوبینہ دستورالعمل مین
״	بلّی	״	۲ ؍	شریک نہین ہے لیکن اسکی قیمت
״	کرسی	״	ا ؍	ساگوان سے زیادہ ہے لہذا آبنوس
״	کلچوی	فی بنڈل بچی	۸ ؍	چوبینہ برآمد مندرجہ تختہ بالا فی عدد
״	ساگوانی بالن درجہ اول	״	۸ ؍	پر فیصلہ ہوا کرے -
״	درآمد چوبینہ حسب تفصیل ذیل -	فیصدی	صہ ؍	(۳) بھنڈاری ایک قسم کی لکڑی محصول خانہ مدہیرہ سے برآمد ہوتی ہے اوسکا اور دیگر محصولخانجات مندرجہ قسم بالا کے علاوہ جو غیری چوبینہ فیصلہ کے لئے آوے تو اوسکا محصول فیصدی پانچ روپیہ وصول ہوا کرے ذریعہ گشتی کمشنری نشان ۲۳ سفیند ۱۳۰۰ ف

جاوک کمشنری نشان - ۱۱ - آذر ۱۲۹۹ ف

(۱) ناٹ (بیمس) درجہ اول کی قیمت فی فٹ ۵ تا ۵ ہوتے ہین لہذا ناٹ مذکور کی قیمت فی فٹ ۵ روپیہ قرار دیگئی ہے بقرار داد اندرون قیمت

۴ لـ۵ روپیہ فیصلہ نہ ہوا کرے ۔

(۲) ناث (بیس) درجہ دوم بالکل
خراب زیادہ سوراخ دار ہوتے ہیں جنکی
اصل بیچک خریدی قیمت پر فیصلہ کیا جاکے
ناث مذکور قیمت ۵ و ۵ روپیہ
ٹن سے کم نہیں ملتی لہذا زیادہ سوراخ دار
ہوں تو ۵ روپیہ سے کم قیمت پر فیصلہ
ہونا چاہیئے ۔

(۳) کیا ٹلی ہمہ قسم کی لکڑی تراشی ہوئی
جسکی قیمت فی ٹن لـ۵ روپیہ سے ۱۰ روپیہ
تک ہوتی ہے لہذا اوسط قیمت لـ۵ روپیہ
قرار دی گئی ہے ۔

(۴) تختہ جات تراشیدہ فی ٹن (۱۰ھ)
روپیہ پر فیصلہ ہوا کرے ۔

(۵) بدے چوڑائی ۱½ انچہ مندم نصف
انچہ اوس کی قیمت فی ٹن (۵ھ) ہے

(۶) بدے چوڑائی ۲½ انچہ مندم نصف
انچہ اوس کی قیمت فی ٹن (لـ۵) روپیہ

(۷) ۵۰ گھن فٹ کا ایک کیوبک ٹن

نمبر ۲۳۲ سنہ ۱۳۲۱ ف ۔ یہ صراحت ہوئی ہے کہ بعض
وقت ونٹ اور رابٹ کے ٹکڑے
لائے جاتے ہیں اون کا عرض مندم
تو برابر رہتا ہے ۔ لیکن طول میں کمی
ہوتی ہے اس لئے اگر ایسی چوبینہ کے
ٹکڑے فیصلہ کے لئے آویں تو دو یا تین
ٹکڑے ملا کر گشتی مذکور کے موافق ۶
سے ۷ گز طول ہو تو اوسکو ایک ونٹ
اور ۵ سے ۶ گز تک طول پایا جاوے
تو اوسکو رابٹ شمار کرکے فیصلہ کیا
کریں ۔

(۴) اشیاء مندرجہ ذیل کی نسبت
اجازت نامہ سررشتہ جنگلات کے
معائنہ کی ضرورت ہے مابقی کے لیے
ضرورت نہیں چوبینہ ہمہ قسم ۔ ہمہ سوختنی
کوئلہ ۔ گھانس ۔ برگ تنید و ساگوان
پوست درختان ارسال بید ۔ گیرو
سنگ سیلو ۔ سنگ معدن وغیرہ وغیرہ
کمشنری نشان (۱۰) ۹ مہر سنہ ۱۳۲۱ ف

فٹ اور (۵۰) کیوبک فٹ کا ایک ٹن سمجھا جاوے اور حسب صراحت مندرجہ فقرہ (۵) و (۶) ٹن کی قیمت قرار دیکر محصول وصول ہوا کرے۔

(۸) طول (۲۰) فٹ عرض ۱۸ - انچہ سندم (۱۵) انچہ ان ہرسہ کو ضرب دیا جانے

یہ صراحت ہوئی ہے کہ سنگ سیلو سے مراد شاہ آبادی پتھر ہے جو فرش وغیرہ کے کام پڑتا ہے اور سنگ سیلو معدن سے مراد لوہے کا پتھر ہے جس مین سے لوہا نکالا جاتا ہے۔

تو حاصل ضرب (۴۰۰ ۵) ہوا اور اوسکو (۱۴۴) پر تقسیم کرین تو خارج قسمت ۳۷ فٹ ۶ انچہ ہوا لہذا پچاس فٹ کی قیمت بموجب (۵) مد ۵ روپیہ صورتی ہوئی اب اسکو بٹا دن لگایا جاکر محصول وصول ہوا کرے -

(۹) بیوپاریون کو چاہیئے کہ بیجک مین تعداد ٹن اور صحیح قیمت درج کیا کرین ورنہ بوقت تنقیح کم وبیشی کیحالت مین بوجہ اخفا مستوجب سزا ہون گے -

(۱۰) اصل بیجک مین یا بوقت تنقیح قیمت کا زیادہ ہونا ظاہر ہو جاوے تو بلحاظ زیادتی قیمت محصول وصول ہوا کرے -

ملاحظہ ہو صفحہ ۱۴۴

نمبر	قسم	طول گز	عرض انچہ	موٹائی انچہ	فی عدد محصول
۱	چھاونٹ	۷ تا ۱۰	۱۷ تا ۱۸	۱۱ تا ۱۲	۵ روپیہ
۲	فٹ	۶ تا ۷	۱۲ تا ۱۴	۹ تا ۱۰	۱۲/ عـہ
۳	دھاپٹ	۵ تا ۶	۱۰ تا ۱۱	۷ تا ۹	۱۲/
۴	سہرمندم	۵ تا ۵½	۷ تا ۹	۵ تا ۷	۷/
۵	ڈولکا	۵	۶	۴ تا ۵	۶/
۶	موگرا	۴	۶ تا ۷	۴	۴/
۷	سپلیر	۳	۸ تا ۹	۴ تا ۵	۴/
۸	چوپہلو	۳	۶	۴	۳/
۹	ڈنڈٹی	•	•	•	۲/
۱۰	سکڑی	•	•	•	۱/
۱۱	کیلچی	•	•	فی بنڈی	۸/

جریدہ مطبوعہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۰۳ ف جلد ۳۹ نمبر ۳۶ صفحہ ۳۷۰

دفعہ ۳۸۸ — اخذ محصول کروڑگیری درآمد برآمد سن یا انبارٹہ بحساب فیصدی پانچ روپیہ - آیندہ سے سن اور انبارٹہ کے درآمد برآمد پر فیصدی قیمت پر پانچ روپیہ محصول کروڑگیری وصول کیا جاوے اور ماہانہ تختہ راسبندی مین بصراحت تعداد مال و مقدار محصول ہر محصولخانہ سے مثل دوسرے اشیا کے عمل کیا جاوے -

اسلاد ڈپٹی کمشنر ۷ شہریور نشان ۹

دفعہ ۳۸۹ - اسٹیشن ماسٹران ریلوے کو محصول کروڑگیری کی معافی نہین ہے اُن کے مال کا محصول وصول موافق اور شخصون کے لیا جاوے -

مراسلہ مال نشان ۶۴۳ ۱۰ مہر ۱۳۱۰ ف

دفعہ ۳۹۰ - جو مال کلب خاص کلب کے استعمال کے لیے آوے جس کے محصول کروڑگیری معافی کا حکم ہوا ہے وہ چھوڑ دیا جاوے اور دوسرا مال جو کلب مین آکر ممبران کلب کے ہاتھ فروخت ہوتا ہے اُس کا محصول حسب ضابطہ وصول کیا جاوے -

مراسلہ مال نشان ۱۴۲ ۲۲ اسفندار ۱۳۰۵ ف

دفعہ ۳۹۱ - محصول صابون ولایتی - فہرست اشیاء محصولی مین جو صابون شریک ہے وہ ملک سرکار عالی کا ساختہ ہے اس کا محصول حسب سابق بحساب فی راس ۸ ر لیا کرین مگر ولایتی صابون کا محصول فیصدی قیمت پر پانچ روپیہ لیا جاوے -

گشتی نشان ۱۰ ۲ مہر

دفعہ ۳۹۲ - لوہے کے سامان پر محصول لینا - لوہے کے سامان کی قیمت مندرجہ بیجک کی تشخیص کر کے قیمت پر بحساب فیصد پانچ روپیہ محصول وصول کیا جاوے - بناؤ لوہے کا محصول بقرار داد قیمت

فی پلہ تیس روپیہ بحساب فیصد پانچ روپیہ لیا جاوے۔

دفعہ ۳۹۳ - زیورات برآمد ہو تو محصول لیا جاوے یا نہین کل مرصع (مراسلہ مال نشان ۶۱۷)
جواہرات کے زیورات نقرہ دی پر فیصدی ڈہائی روپیہ اور سادہ (مورخہ ۲۶ م)
زیورات چاندی پیتل چاندی کے فیصدی پانچ روپیہ محصول لیا جاوے (بہمن سنہ ۱۲۹۶ ف)
مصنوعات ملک سرکار عالی محصول لیا جاوے ۔

دفعہ ۳۹۴ - وصول محصول چوبینہ - بعض وقت ونٹ اور واپٹ (حکم نشان ۱)
کے ٹکڑے لائے جاتے ہین اُن کا عرض و مندم تو برابر رہتا ہے (۲۳ اسفندار)
لیکن طول مین کمی ہوتی ہے اس لئے اگر ایسے چوبینہ کے ٹکڑے فیصلہ کیلئے (سنہ ۱۳ ف)
آوین تو دو یا تین ٹکڑے ملاکر گشتی مذکور کے موافق چھہ سے سات گز تک
طول ہو تو اُسکو ایک ونٹ اور پانچ سے چھہ گز تک طول پایا جاوے تو اُسکو
واپٹ شمار کرکے فیصلہ کیا کرین ۔

دفعہ ۳۹۵ - قرارداد محصول تخم ارنڈی فی پلہ ۸ ر محصول وصول (مراسلہ مال نشان ۱۲۳۴)
ہوا کرے ۔ (۱۱ بہمن سنہ ۱۳۰۳ ف)

دفعہ ۳۹۶ - قرارداد محصول مویشی - طریقہ موجودہ جو قیمت فیصدی (مراسلہ مال نشان ۱۲۴۲)
پانچ روپیہ کے حساب سے محصول لینے کا مرعی ہے وہ درست ہے (۲۴ بہمن)
پیمانہ قد و ذات پر محصول کا قرارداد قرین مصلحت نہوگا اس لئے کہ بہت (سنہ ۱۳۰۶ ف)
سے چھوٹے یا بڑے ایسے ہونگے جن کی قیمت بیشتر اوقات زائد رہتی ہے
اور بڑے گھوڑون کی کم - اگر پیمانہ پر مدار او رمعیار رکھا وے
تو سرکاری نقصان کا احتمال ہے ۔

۱۲۳ مراسلہ ان نشان مورخہ ۲۰ دے سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ ۳۹۷ — محصول نیل رفیق نیل ڈالہ اور ڈھیلے دو قسم کا ہوتا ہے
جسکا محصول الاسواری مین فی من ۵ اور فی من ۵ مقرر ہے وہ تو بدستور جاری
رہے اور رفیق نیل کا محصول قیمت پر بحساب فیصدی پانچ روپیہ لیا جاوے —

۱۲۳ " "

دفعہ ۳۹۸ — اخذ محصول بانس — فہرست اشیائے محصولی مین (ساگوان
وغیرہ کے بانس) کی بنڈی ۸ پر محصول لینے کا حکم ہے اصل بانس مین
محسوب نہین ہو سکتا اور چھوٹے بانس یا اوس کے بدلے جو دستور العمل
مین شریک نہین ہے اسلئے ہر قسم کے بانس و بمبو اور اس کے بدلے
محصول فیصدی قیمت پر پانچ روپیہ وصول ہوا کرے —

" ۱۲ "

۱ — اخذ محصول سینگ ہائے مویشی — سینگ ہائے مویشی کا محصول
محصولخانجات مین مختلف طور پر لیا جاتا ہے لہذا تمام محصولخانجات مین
یکسان قیمت کی پوری تشخیص کر کے بحساب فیصدی پانچ روپیہ
لیا جاوے —

۱۲۶ مراسلہ ان نشان واقع ۲۴ آذر سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ ۳۹۹ — اخذ محصول سبد بانس و سبد سیندھی اور
تور وغیرہ کی جھاڑ سے جو ٹوکرے بنائے جاتے ہین اوسکا محصول
نہین لیا جاتا مگر بانس اور بید کے ٹوکرے جو تیار ہوتے ہین فیصدی قیمت
پر پانچ روپیہ لیا جاوے —

۱۳۱ مراسلہ ان نشان مورخہ ۱۲ امرداد سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ ۴۰۰ — موقوفی طریقہ چھاپہ پارچہ — چھاپہ کا طریقہ بدستور جاری
رہے جس سے محصول ادا ہوا یا ادا نہین ہوا یہہ معلوم ہو سکتا ہے
اور دوبارہ محصول نہ ہو سکے گا —

دفعہ ۴۰۱ - موقوفی طریقہ ثبت چھاپہ سرخ - سرحدی مقامات پر جو مال پارچہ تیار ہوتا ہے اسپر امتیاز کے لیئے یہ مال انگریزی علاقہ کا نہین ہے لال چھاپہ کیا جاتا ہے اس سے اس علاقہ کے ملازمین کی دست اندازی کا احتمال ہوسکتا ہے آیندہ سے لال چھاپہ کرنے کا طریقہ موقوف کردیا جاوے - (گشتی نشان ۱۵ مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۰ف)

(ب) محصول تعہد

دفعہ ۴۰۲ - رقم محصول کے نسبت تعہد دینا ہو تو ہراج ہوا کرے بغیر جلسہ کے درخواست ایک شخص کی نہ لینا چاہیئے - (مراسلہ مال نشان ۱۴۵ مورخہ ۳ بہمن سنہ ۱۳۲۰ف)

۱- تعہد سنہ فصلی کے آغاز کو دیا کرے -

۲- ایک یا تین سال تعہد دینے مین فائدہ ہے نسبت ختم سال کو تین مہینے باقی رہنے کے قبل صدر کروڑگیری کو اطلاع دیکر منظوری اشتہار جاری ہوا کرے -

۳- حسب صراحت صدر اطلاع دیتے وقت تختہ آمدنی پنجسالہ کا او سنین سال روان کے سات ماہ کی آمدنی بھی درج ہوا کرے -

۴- اشتہار ہراج ختم سال کے چار ماہ قبل جاری ہونا چاہیئے - (گشتی مال نشان ۱۸ مورخہ ۲۵ آذر سنہ ۱۳۲۰ف)

اشتہار

منجانب ضلع

اس ضلع کے معاملات مندرجہ ذیل کی مدت ہراج آخر سال سنہ رواں

ختم ہونے والی ہے - لہذا تمامی خواہش مندون کو اطلاع دیجاتی ہے کہ ان
معاملات کا ہراج بتاریخ ماہ سنہ م ہلالی / سنہ
( ) روز ( ) محکمہ ( ) بمقام ( ) ہوگا -
پس جس کسی کو خواہش معاملات کے لینے کی ہو وہ تاریخ متذکرہ صدر
پر باجلاس ( ) معہ سارٹیفکٹ معتبری خود دستخطی عہدہ دار
سرکاری حاضر ہون -

ف. بمجرد ختم ہراج گیرندہ کو دو روپیہ فیصدی بیعانہ داخل کرنا ہوگا -
اور بعد اخذ معروت وضمانت عملدخل کا حکم دیا جائیگا - اگر ہراج گیرندہ
رقم بیعانہ یا معروت یا ضمانت کے داخل کرنے مین عذر و حیلہ کریگا
مکرر ہراج ہوکر جو کمی بمقابلہ ہراج سابقہ ہوگی وہ ہراج گیرندہ اول سے اور
وصول کیجاویگی - باقی شرائط و قیود جو ہراجی معاملات مین مرعی رہے
ہین اُن کی تعمیل مستاجرون پر لازم ہوگی - اور جلسہ ہراج مین بھی اوسکا
اظہار کردیا جائیگا - اگر کسی شخص کو بنجبالہ رقم کا حال معلوم کرنا ہو تو محکمہ
( ) سے معلوم کرسکتا ہے علاوہ اسکے بنجبالہ کا نقشہ درج اشتہار
ہوکر مستقر ضلع اور تحصیلات مین آویزان کیا جاوے گا -

دفعہ ۳۰۲ - یا سنجر جس مقام پر رات کے وقت مین اُترتے ہین
اُن کے ہمراہ جو نیا مال محصولی ہوگا اُسکا فوراً ہی وقت محصول وصول
کرکے چھوڑ دیا جائے - بیوپاری یا اوس قسم کا مال ہو جو اُسی وقت اُنکو
فیصلہ نہ ہوسکتا ہو تو دوسرے روز معمولی مال کے ساتھ فیصلہ کیا جاوے

بلدہ چھاؤنی ۱۳۲ جاوک نشانی ۱۲ - محرم ۱۳۰۴ ف

مراسلہ نشان ۱۵۹ مورخہ ۲۴ بہمن

دفعہ ۴۴۹ - نرخ بٹاؤن سکہ عثمانیہ و کلدار میں تبدیل و تغیرہ بار دیگر منظوری سرکار صیغہ فینانس نہ ہوگی ایک ایک تختہ ماہواری اپنے اپنے علاقہ کے نرخ کا مہتممان کے پاس سے راست دفتر کمشنری پر آنا چاہیے -

معافی اجناس و معافی عہدہ داران وغیرہ

(الف) معافی اجناس

دفعہ ۴۵۰ - تفصیل اشیاء معافی محصول کروڑگیری -

(۱) مرچ خشک پیدائشی ملک سرکار عالی

(۲) سرصحل چوبی -

(۳) اسباب ضروری ہمراہی مسافران

(۴) تخم تلنچی -

(۵) رسی سن - انبارٹہ - سیندی ناجیل تیار شدہ - از قسم چھال درخت معہ ششی - گشتی نشان (۵ ۵) ۱۰ آبان ۱۳۳۴ ف

(۶) رانگرہ -

(۷) ریگ -

(۸) سبز خشک (سوکھا لہسن)

(۹) ہیزم سوختنی -

(۱۰) چھتری سنبالو -

(۱۱) سکہ طلا و نقرہ مروجہ یعنی عثمانیہ و کلدار -

(۱۲) برگ سیندہی

(۱۳) سدپ غلہ افشان تیار شدہ مالنسہ و چھری سندی -

(۱۴) نارجیل خالی برائے حقہ یا معہ میر و چلم گلی -

(۱۵) تخم خرفہ -

(۱۶) جوڑ کمہار باریک و بڑا -

(۱۷) سنگ تیا پکی معہ پتھر -

(۱۸) عملہ مکانات کہنہ -

(۱۹) سبد یعنے ٹوکرے —

(۲۰) ڈھولک —

(۲۱) برگ تاڑ —

(۲۲) سنگ مسلسی و گول عمدہ
گشتی نشان ۱۳ مورخہ ۲۶ بہمن سنہ ۱۳۰۳ ف

(۲۳) پلاس یا پٹوہ —

(۲۴) تخم کدو —

(۲۵) پھول تازہ —

(۲۶) چاک ہائے بنڈیان پلاپٹہ
وآنکھ گشتی نشان (۲۲) بابتہ
سنہ ۱۲۹۱ ھ

(۲۷) بوریہ برگ سیندھی تیار شدہ
ملک سرکار عالی گشتی نشان ۱۰۶
بابتہ سنہ ۱۳۰۳ ف —

(۲۸) ملاوریئے یعنے بھلاوان —

(۲۹) ترکاری وغیرہ ہمہ قسم ترکلڑیاں
ولوے (بھوٹ ککڑیان) گشتی
نشان (۹۹) مورخہ ۶ مہر سنہ ۱۳۰۳ ف

(۳۰) خوشہ ہائے مکائی یعنی بھٹے

درآمد حسب گشتی نشان ۹۶ مورخہ
۱۰ محرم سنہ ۱۲۹۵ ھ

(۳۱) آلو پیدائشی ملک سرکار عالی —

(۳۲) انجیر —

(۳۳) آنولہ وانولکی گشتی نشان ۹۳
۲ امرداد سنہ ۱۳۰۳ ف —

(۳۴) اگربتی — (عود بتی) —

(۳۵) ابریشم پیدائشی ملک سرکار عالی
(ادنیٰ) —

(۳۶) پیاز —

(۳۷) تخم پیاز —

(۳۸) تخم تربوزہ

(۳۹) تخم خیار —

(۴۰) کتب و نقشہ جات قلمی
وچھاپہ —

(۴۱) پارچہ مستعملہ —

(۴۲) گردوڑہ سوتی —

(۴۳) کوندہ سنگ —

(۴۴) کاغذ ردی —

(۴۵) کوکو -

(۴۶) جاروب -

(۴۷) کوڈی -

(۴۸) تخم خرپوزہ -

(۴۹) کھڑی -

(۵۰) خردہ -

(۵۱) کاہ خشک وسبز وکڑبی -

(۵۲) تخم انباڑہ -

(۵۳) پترولی وڈبے (کشور شتے بیجون کے) بروے گشتی نشان ۱۲ ۱۶ ماہ فروردی سنہ ۱۲۹۶ ف

(۵۴) زینہ کردہ -

(۵۵) پچھڑہ (ساختہ وغیرہ) سنہ ۱۳۱۳ ف

(۵۶) پوست ببول (گشتی نشان

(۵۷) نخود بریان (پچھوٹا سے نے) وبرنج بریان (مرمرے) صرف درآمد شدہ بروے گشتی نشان (۲) ۲-آذر سنہ ۱۲۹۸ ف

(۵۸) پھوسہ نخود وتور وگندم وغیرہ اقسام شل کربی و کاہ متعلقہ خوراک جانوران - گشتی نشان (۹۵) سورخہ ۲۶ امرداد سنہ ۱۳۰۳ ف

(۵۹) خاک انگشت معدنیات ملک سرکارعالی حسب گشتی نشان ۱۰۱ سورخہ ۲۶ ماہ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۲ ف

(۶۰) دہان بریان (کھلیان دہان) درآمد شدہ بروے آوک نشان ۱۴۴۳ - ۲۹ اسفندار سنہ ۱۳۰۳ ف

(۶۱) خاک نیارے (جھاریگران) محکمہ ڈپٹی کمشنری مراسلہ نشان ۹ سورخہ ۸ بہمن سنہ ۱۳۲۱ ف

(۶۲) پھل ٹمبرنی (جریدہ اعلامیہ جلد دوم صفحہ ۸۶ - بابتہ سنہ ۱۳۱۱ ف گشتی نشان ۱۱ سورخہ ۲۰ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۵ ھ

(۴۰۰) رتالو - بروے گشتی نشان (۳۴) مورخہ ۱۰ اسفندار سنہ ۱۲۹۵ف مفصلی

(ب) معافی عہدہ داران وغیرہ

مسراسلہ مال نشان ۹۸ مورخہ ۹ مہر شہریور سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ ۱۰۶ بہم - کرایہ کی بار برداری جانوروں کا محصول معاف ہے البتہ ایسے اشیاء جو کرایہ کی غرض سے خرید ہوکر درآمد برآمد ہوں انکا ایک وقت محصول لینا کافی ہے بشرطیکہ جدید اور غیر مستعملہ اشیاء کے برآمد کا داخلہ رکھنا محض بے سود ہے بلکہ ناممکن ہوگا اس لئے بنجارے ہوں یا کرایہ دہندہ کرایہ کے بیل ہوں یا بنڈی یا یابو یا گھوڑا یا اونٹ وغیرہ کل اشیاء کا محصول معاف کیا جاتا ہے -

مسراسلہ مال نشان ۲۶۷۳۰ مورخہ ۱۹ آبان سنہ ۱۳۱۶ف

دفعہ ۷ بہم - عدم وصول محصول کروڑگیری بر مولیشی زراعتی و سامان خانہ داری رعایائے درآمدہ از علاقہ سرکار عظمت مدار سرکار عالی نے رعایائے علاقہ عظمت مدار جو سرکار عالی کے ملک مین آگئے ہیں انکے مولیشی اور سامان خانہ داری بلا قید مدت دوام کے لئے معافی منظور فرمائی گئی ہے جسپر عمل کیا جائے اور اسکی بھی احتیاط رہے کہ کوئی تجارتی سامان نہ چھوڑا جائے - مگر انہیں رعایا سے کوئی واپس جاوے تو ہنگام واپسی حسب ضابطہ محصول اشیاء کا وصول کیا جاوے اور ہر ایک محصولخانہ سے سالانہ ایک تختہ بابت درآمد برآمد اطلاعاً محکمہ کمشنری میں پیش کیا کرے (حکم سرکار با جلاس کونسل $\frac{۹۱}{۹۲۴}$ بہم مہر سنہ ۱۳۱۵ف) رعایا ممالک جو سرکار عالی کے ملک مین آگئے ہیں انکے مولیشی اور سامان خانہ داری کے محصول معافی جو دو سال کے لئے مخصوص

کی گئی تھی وہ اب بلا قید مدت دوام کے لئے منظور کیجاتی ہے جس سے
ملک کی آبادی و توفیر زراعت متصور ہے ۔

حکم سرکار نمبر ۱۲۹ مال نشان مورخہ ۷ ابان ۱۳۲۰ ف

دفعہ ۴۰۸ ۔ معافی محصول برآمد تھان رنگین و چکیدار غریب بیوپاری
ململ کے تھان جو بمبئی سے درآمد ہوتے ہیں اور جنکا محصول کروڑگیری
ادا ہوچکا ہے اُن کو رنگواتے ہیں اور نیز چھوٹی چکیاں جماکر علاقہ سرکار
عالی سے بمعافی محصول برآمد کرنا چاہتے ہیں اوس کے نسبت سرکار سے
حکم ہوا ہے کہ جن ململ کے تھانوں کا محصول وقت درآمد وصول ہوتا ہے اور
ان تھانوں کو رنگوا کر اور نیز چھوٹی چکیاں جماکر برآمد کیجاویں تو اوس وقت برآمد کرو
محصول کروڑگیری آیندہ سے وصول نہ ہوا کرے ۔

مراسلہ صاحب عالیشان بہادر نشان ۱۵۵۴ مورخہ ۲۰ جمادی الاول ۱۲۹۵ع مرسلہ پال نشان

دفعہ ۴۰۹ ۔ تمامی پوسٹ ماسٹران برٹش گورنمنٹ متعلقہ شعبہ ڈاکخانجات
ملک سرکار عالی پر خانگی اسباب کا محصول کروڑگیری معاف اور تجارتی سامان
کا محصول وصول کرنا حسب تجویز صاحب عالیشان بہادر سرکار نے منظور فرمائی

حکم نمبر ... مورخہ ۔ آذر ۱۳۱۰ ف

دفعہ ۴۱۰ ۔ معافی محصول کروڑگیری پوسٹ ماسٹران شعبہ ڈاکخانہ انگریزی
ذریعہ گشتی نشان (ز ۔ ۷) مورخہ ۹ خورداد ۱۳۱۳ ف پوسٹ ماسٹران محصول
سے مستثنے ہوئے ہیں ۔ لیکن صاحب عالیشان بہادر درخواست کرتے
ہیں کہ صرف پوسٹ ماسٹران ہی نہیں بلکہ تمام عہدہ داران شعبہ ڈاکخانجات
سرکار عظمت مدار جن کا درجہ پوسٹ ماسٹروں سے زیادہ ہے وہ بھی
معافی محصول کروڑگیری سے مستفید ہونا چاہئے ۔ لہذا صرف ان کے
سامان خانگی کا محصول معاف کیا جاتا ہے ۔

مراسلہ مال گذاری ۲۹ سے ۱۲ آذر ... تعلیمات نشان ۲۶ آذر

دفعہ ۴۱۱ - معافی محصول اہلکاران رزیڈنسی - صاحب عالیشان بہادر
کی یہ تحریر ہے کہ رزیڈنسی علاقہ کے محرر ایک مدت دراز سے محصول کروڑگیری
سرکار عالی نہیں دیتے ہیں اور مستثنےٰ چلے آتے ہیں اور دوسری ریاستوں
مین بھی یہی دستور ہے اسلئے فی الحال جو جو کلارک یعنے اہلکاران عملہ موجود ہیں
اُن کی فہرست معہ نقل روبکار انگریزی صاحب عالیشان بہادر نشان ۲۱ مورخہ
یکم اپریل ۱۸۹۹ء مرسل ہے انکی معافی محصول تا وقت ملازمت بحال خود
رہنے (نقل فہرست اہلکاران عملہ موجودہ علاقہ رزیڈنسی ملفوفہ مراسلہ
صاحب عالیشان بہادر نشان (۱۲۶۴) ۱۰ - اگست ۱۸۹۶ء مجموعی التعداد
(۴۱۳) اشخاص کی ہے ملاحظہ ہو فہرست معافی محصول کروڑگیری -
بسلسلہ مراسلہ مسٹر بیمیس نشان ۱۲۶۳ مورخہ ۱۰ - اگست ۱۸۹۶ء
بامید معافی از محصول کروڑگیری تا قیام ملازمت منسلک ہے اب بالفعل
پبلک ورکس حیدرآباد کے ملازم جو یکم جنوری ۱۸۹۶ء سے پہلے کے ملازم
ہین اُس مثل مین شریک کرلئے جائیں -

۱ - ہری پیر اس پنٹی - سپروایزر سکنڈ گریڈ -
۲ - کاسی پرشاد داوسیر فرسٹ گریڈ -
۳ - مسٹر لال چند رساکر مدلیار سب اورسیر سکنڈ گریڈ -
۴ - مسٹر سی بالیا نائیڈو کلارک فرسٹ گریڈ
۵ - بالو نائیڈو صراف -

سرکار سے حسب درخواست صاحب عالیشان بہادر محصول کروڑگیری کا

کی گئی تھی وہ اب بلا قید مدت دوام کے لئے منظور کیجاتی ہے جس سے
ملک کی آبادی و توفیر زراعت متصور ہے ۔

حکم سرکار نمبر مال نشان ۱۲۶ مورخہ ۷ ابان سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ ۴۰۸ ۔ معافی محصول برآمد تھان رنگین مع چکیدار غریب بیوپاری
ململ کے تھان جو بمبئی سے درآمد ہوتے ہین اور جنکا محصول کروڑگیری
ادا ہوچکا ہے اُن کو رنگواتے ہین اور نیز چھوٹی چکیان جاکر علاقہ سرکار
عالی سے بمعافی محصول برآمد کرنا چاہتے ہین اوس کے نسبت سرکار سے
حکم ہوا ہے کہ جن ململ کے تھانون کا محصول وقت درآمد وصول ہونا ہے اور
تھانون کو رنگوا کر اور پھر چھوٹی چکیان جاکر برآمد کیا وین تو اون پر وقت برآمد مکرر
محصول کروڑگیری آیندہ سے وصول نہ ہوا کرے ۔

بہادر مراسلہ صاحب عالیشان نشان ۱۵۵۴ مورخہ ۲۰ جولائی سنہ ۱۸۹۵ع

دفعہ ۴۰۹ ۔ تمامی پوسٹ ماسٹران برٹش گورنمنٹ متعلقہ ٹپہ خانجات
ملک سرکار عالی پر خانگی اسباب کا محصول کروڑگیری معاف اور تجارتی سامان
کا محصول وصول کرنا حسب تجویز صاحب عالیشان بہادر سرکار نے منظور فرمایا ہے

اسرسلہ عالیشان حکم سرکار نمبر ۶ مورخہ ۱۰ آذر سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ ۴۱۰ ۔ معافی محصول کروڑگیری پوسٹ ماسٹران ٹپہ خانہ انگریزی
ذریعہ گشتی نشان (۷) مورخہ ۹ خورداد سنہ ۱۳۰۵ف پوسٹ ماسٹران محصول
سے مستثنےٰ ہوئے ہین ۔ لیکن صاحب عالیشان بہادر درخواست کرتے
ہین کہ صرف پوسٹ ماسٹران ہی نہین بلکہ تمام عہدہ داران ٹپہ خانجات
سرکار عظمت مدار جن کا درجہ پوسٹ ماسٹرون سے زیادہ ہے وہ بھی
معافی محصول کروڑگیری سے مستفید ہونا چاہئے ۔ لہذا صرف اون کے
سامان خانگی کا محصول معاف کیا جاتا ہے ۔

مسلمہ انفصال ۳۹ سنہ ۱۳۰۶ف ۱۲ آذر
دفتر منشی نشان
معروضہ ۹ ماہ آذر

دفعہ ۱۱۴ - معافی محصول اہلکاران رزیڈنسی - صاحب عالیشان بہادر کی یہ تحریر ہے کہ رزیڈنسی علاقہ کے محرر ایک مدت دراز سے محصول کروڑ گیری سرکار عالی نہین دیتے ہین اور مستثنے چلے آتے ہین اور دوسری ریاستون مین بھی یہی دستور ہے اسلئے فی الحال جو جو کلارک یعنے اہلکاران عملہ موجود ہین اُن کی فہرست مع نقل روبکار انگریزی صاحب عالیشان بہادر نشان ۲۱ مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۸۹۹ع مرسل ہے انکی معافی محصول تا وقت ملازمت بحال خود رہے (نقل فہرست اہلکاران عملہ موجودہ علاقہ رزیڈنسی ملفوفہ مراسلہ صاحب عالیشان بہادر نشان (۱۲۶۴) ۱۰ - اگست سنہ ۱۸۹۶ع مجموعی تعداد (۱۲۴) اشخاص کی ہے ملاحظہ ہو فہرست معافی محصول کروڑ گیری -

بسلسلہ مراسلہ مسٹر لیمپ نشان ۳۶۳ مورخہ ۱۰ - اگست سنہ ۱۸۹۶ع بامید معافی از محصول کروڑ گیری تا قیام ملازمت منسلک ہے اب بالفعل پبلک ورکس حیدرآباد کے ملازم جو یکم جنوری سنہ ۱۸۹۶ع سے پہلے کے ملازم ہین اُس مثل مین شریک کرلئے جائین -

۱ - ہیری بہیراس ہیٹی - سپروایزر سکنڈ گریڈ -
۲ - کاسی پرشاد و داو سپر فرسٹ گریڈ -
۳ - مسٹر لال چند رساکر مدلیار سب اور سیر سکنڈ گریڈ -
۴ - مسٹر سی بالیا نایڈو کلارک فرسٹ گریڈ
۵ - بالو نایڈو صراف -

سرکار سے حسب درخواست صاحب عالیشان بہادر محصول کروڑ گیری

سے مستثنیٰ منظور فرمایا ہے حسبہ تعمیل ہو۔

دفعہ ۴۱۲ — معافی محصول کروڑگیری بہ تارماسٹران صاحب عالیشان بہادر کی استدعا پر پیشگاہ اقدس واعلیٰ سے فرمان مبارک ۱۳ مدر رمضان ۱۳۱۹ھ شرف صدور پایا ہے کہ (انگریزی تار ماسٹرون کے لئے اس شرط کے ساتھ کروڑگیری کی معافی دیجاوے کہ سامان تجارتی محصول سے مستثنیٰ نہ ہوگا صرف خانگی اشیاء کے لئے دوسرے معافیات بحال رہتے تک محصول نہ لیا جائیگا لہذا مثل پوسٹ ماسٹران علاقہ انگریزی ٹیلیگراف ماسٹرون کے خانگی سامان درآمد شدہ کے محصول کی معافی دیجاوے۔ تارماسٹران محکمہ ٹیلیگراف آف دفتر علاقہ قیصریہ کو خانگی سامان کی معافی دیجاوے۔ | گشتی نشان ۱۸ مورخہ ۶ مہر اردی بہشت ۱۳۱۱ف

دفعہ ۴۱۳ — جو اشخاص کاشت وآبادی کے لئے اپنے ساتھ مویشی اور سامان خانہ داری جس تعلقہ مین لاوین اوس تعلقہ کے تحصیلدار صاحب کا داخلہ اگر اوسکے پاس بموجب گشتی نشان (۴۰) بابتہ ۱۲۹۶ھ موجود ہو تو ناکہ دارون کو چاہیے کہ اوس وثیقہ سے معافی مین چھوڑ دین۔ معلوم ہوتا ہے کہ محصول خانہ مدبرہ مین بکریان اور بھنڈیان اسطرح سے بغرض آبادی وکاشت لائی جاتی ہین۔ اُن کا محصول لیا جاتا ہے مگر بموجب گشتی نشان (۵۲) بابتہ ۱۲۹۶ھ ایسے اشخاص کے ساتھ جسقدر مویشی ہون حسب الحکم سرکار معافی مین چھوڑ دئے جائین۔ | ،، ،، ۲۰ شہریور ۱۳۱۲ف

دفعہ ۴۱۴ — عہدہ داران سرکار عالی یعنے صوبہ دار واول تعلقدار ودوم سوم تعلقدار۔ تحصیلدار۔ صدر مددگار عدالت ضلع مددگار وغیرہ کا | سرشتہ مال نشان ۲۲ ۱۳۱۴ف ۸ مہر آذر

خانگی خوراکی و پوشاکی علاقہ انگریزی سے درآمد ہو تو مال درآمد کنندہ عہدہ دار کی فرد دستخطی بہ تفصیل اشیاء بقید قیمت و تعداد و وزن وغیرہ لیکر بلا اخذ محصول معافی مین چھوڑ دیا جائے —

دفعہ ۴۱۵ — عہدہ داران علاقہ دیوانی کے نسبت جیسے محصول کی معافی جاری ہے ویسے عہدہ داران صرفخاص کے لئے بھی جاری رکھی جاوے کوئی وجہ دیوانی و صرفخاص کے خصوصیت کی نہین ہے — (سرآمان نشان ۶۱ مورخہ ۲۰ آذر ف سنہ ۱۳۰۹ف)

دفعہ ۴۱۶ — کوئی امیدوار یا اتاچی یا کوئی ملازم منصرم تحصیلداری پر یا کسی عہدہ پر جسکو کروڑگیری کے محصول کی معافی دیجاتی ہے مامور ہو تو منصرم کارونکو بھی معافی دیجائے — (۹۶ مورخہ ۲۷ آذر سنہ ۱۳۰۹ف)

دفعہ ۴۱۷ — ڈاکٹرون کا خانگی مال اُن کے نام سے درآمد ہو تو اونکا دستخطی فرد معہ تفصیل مال قیمت وغیرہ لیکر معافی مین چھوڑ دیا جائے — اگر بیوپاری یا گتہ دار کے ذریعہ سے درآمد ہو تو محصول وصول کیا جاوے — (سرسلسلہ مال نشان ۲۲ مورخہ ۷ آبان ۱۲۹۹ف)

دفعہ ۴۱۸ — محکمہ جات علاقہ سرکاری اگر کوئی سامان باغراض سرکاری عہدہ دار کے نام درآمد ہو تو اُس سررشتہ کی سرکاری یادداشت بہ تفصیل مال معہ قیمت داخل ہونے پر بلا اخذ محصول معافی مین چھوڑ دیا جائے اور جہان اس قسم کا مال واگزاشت ہوا کرتا ہے اُسکے نسبت علیحدہ رجسٹر رکھا جانا مناسب معلوم ہو تو رکھا جائے ورنہ معافی کے تختہ مین شریک ہوا کرے — (جریدہ مخصوص ۲۹ شہریور ۱۲۹۹ف جلد ۲ گشتی ۱۱ مال نشان ۲۹ شہریور ۱۲۹۹)

دفعہ ۴۱۹ — مددگاران ناظم جنگلات بھی دیگر عہدہ داران سرکار عالی (سرسلسلہ مال نشان ۲)

کے موافق محصول کروڑگیری سے مستثنے ہین حسبہ تعمیل کیجاوے۔ (مورخہ ۷ آذر ۱۳۱۶ف)

دفعہ ۴۲۰ — معافی محصول کروڑگیری بر اشیاء خانگی مطلوبہ اعتماد وہمہم صاحبان کروڑگیری۔ چونکہ مہتممان وامینان کروڑگیری کے مدارج دوم سوم تعلقداران وتحصیلداران کے مساوی رکھے گئے ہین اور انکو محصول کروڑگیری معاف ہے۔ (مراسلہ ال نشان ۶۰۸۵ مورخہ ۵ اسفندار ۱۳۱۶ف)

دفعہ ۴۲۱ — معافی محصول کروڑگیری پوسٹ ماسٹران ٹپہ خانجات قیصریہ۔ پوسٹ ماسٹران انجارج پوسٹ آفس بھی اوسی طرح ادائی محصول کروڑگیری سے مستثنے کئے جاتے ہین جیساکہ پوسٹ ماسٹران ٹپہ خانجات انگریزی مستثنے کئے گئے ہین حسبہ عمل کیا جاوے۔ (۱۸۶۲۴ ״ ״ ۲۶ تیر ۱۳۱۶ف)

دفعہ ۴۲۲ — محصول گرنی حیدرآباد کے شرائط نامہ فقرہ دوم نقل تعمیلاً بھیجی جاتی ہے۔ (۲۹۰ ״ ״ ۲۰ مہر ۱۲۹۵ف)

(نقل نقل فقرہ دوم شروط پارچہ بافی کارخانہ حیدرآباد)

دوم آنکہ ہمہ اسباب تیاری اشیاء مذکور وجملہ اشیاء بلکہ برائے گرانیدن اشیاء مثل زغال وروغن وہیزم وغیرہ درکار باشد محصول آنہا معاف کردہ شدہ۔

دفعہ ۴۲۳ — محصول گرنی گلبرکہ شرائط نامہ فقرہ چہارم نقل تعمیلاً بھیجی جاتی ہے۔ (۲۹۱ ״ ״)

(نقل النقل فقرہ چہارم شرائط کمپنی رشتہ وپارچہ بافی)

(۴) — معافی محصول کروڑگیری علی الدوام بابت آلات واوزار کہ

فقط برائے مصرف کارخانہ مذکور خواہد رسید و نیز ہیزم و زغال و روغن

و اشیا ر تعمیر و ترمیم مکان و کارخانہ مذکور لیکن آنچہ کہ اشیا ر تیاری مکان ہا

مصرفی دیگر از بیوپاریان یا گتہ داران وغیرہ خواہند گرفت محصول آن از

ہمچون بیوپاریان وغیرہ گرفتہ خواہد شد اشیا ر فوق الذکر کہ خاص از طرف کمپنی

مذکور آوردہ خواہد شد در معافی شریک خواہد گشت –

۸۳۹۳ سررشتہ مال نشان

دفعہ ۴۲۳ – معافی محصول برآمد مصنوعات ملک سرکار عالی سرکار

مورخہ ۱۵ عالی نے بنظر سہولت تجارت و آسائش قید محط کی اٹھا دی ہے اور عام

۱۳۰۱ف فروردی طور پر تمام اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی برآمد مصنوعات کا محصول بطور

ہنگامی معاف فرمایا ہے یہ حسب عمل تا حکم ثانی جاری رہے –

سررشتہ فینانس

دفعہ ۴۲۵ – مسافرین کے ساتھ کا سامان ضروری بلا قید قیمت

۱۲۳۱ نشان ۲۵ چھوڑ دیا جاوے کیونکہ دستور العمل کے فہرست اشیا ر معمولی میں لکھا

۱۳۰۱ف فروردی ہے کہ اسباب ضروری ہمراہی مسافرین معاف چھوڑ دیا جائے –

گشتی نشان ۱۲

دفعہ ۴۲۶ – سپرنٹنڈنٹ انسپکٹر صاحب بہادر پیشہ خانجات علاقہ

۲۰ ذیقعدہ قیصریہ سرکار عالی کے علاقہ جات کے پیشہ خانجات علاقہ قیصریہ کی تنقیح کے

۱۲۹۲ھ لئے آویں اور جاویں تو اُن کی ہمراہی سامان کے محصول کے لیے مزاحمت

نہ ہونا چاہیے –

نشان ۱۴۹ سررشتہ مال

دفعہ ۴۲۷ – سمستان سہپا دری پہاڑ (راہور) کا مال غلہ و گڑ

۱۲۹۳ھ ۲۰ ربیع الاول وغیرہ سالانہ قیمتی سما صلہ ۵ در آمد برآمد ہو تو بلا اخذ محصول معاف میں

چھوڑ دیا جائے –

دفعہ ۴۲۸ - ادویات کے بہنگیات صدر ڈاکٹر خانہ سے اضلاع کے ڈاکٹر خانہ مین مہر بند روانہ کئے جاینگے تو اُن بہنگیون کو بلا معائنہ ملازمان کروڑگیری چھوڑ دیا کرین -

دفعہ ۴۲۹ - سمستان پیٹن کو راجہ صاحب دہارا در بڑودہ کے جانب سے مال پارچہ درآمد ہو تو بلا اخذ محصول معافی مین چھوڑ دیا جاوے -

دفعہ ۴۳۰ - چھاؤنیات عہدہ داران ملٹری وسول کا خانگی مال درآمد شدہ بلا اخذ محصول معافی مین چھوڑ دیا جاوے -

دفعہ ۴۳۱ - چھاؤنی سکندرآباد - بلوارم کے افسران اور مسز ہاروسن کلب ہاوس کا فی شاپ بکسیریٹ ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری صاحبان کے نام جو مال درآمد ہو اوسکا دستخطی فرد حسب نمونہ منسلک دینے کے لئے صاحب عالیشان بہادر نے حکم جاری فرمایا ہے لہذا فقط اُس کے کل چھاؤنیات مین عمل کیا جائے -

دفعہ ۴۳۲ - معافی سامان ہمراہی سپاہیان جو بغرض بھرتی فوج مقرر ہوئے ہین جو لوگ کہ بغرض انتخاب سپاہیان فوج بمبئی مقرر ہوتے ہین وہ بذریعہ پروانہ جات دفتر مال گزاری ملک سرکار عالی مین بغرض انتخاب سپاہیان جاتے ہین اور اونکو حسب الحکم سرکار ہنگام سفر ٹول ٹکس اور محصول کروڑگیری اُنکے ہمراہی سامان کے متعلق نہ لیا جائے -

دفعہ ۴۳۳ - نظام اسٹیٹ ریلوے علاقہ مین جب مال لاوارث ہراج ہو تو اوس کا محصول نہ لیا جائے اور یہ احتیاط رکھی جائے کہ حکم مصدرہ

مراسلہ مال نشان ۵۹۵ مورخہ ۱۵ اسفندار ۱۳۱۳ف

۲/۴ محرم ۱۳۱۷ھ

گشتی نشان ۲ ۱۳۱۶ف ۲ - آذر

مراسلہ مال نشان ۴۶ مورخہ ۱۲ آذر ۱۳۱۸ف

رقعہ ۲۲۲ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۱۷ھ

۲۵۹۳۶ ۲۰ شہریور ۱۳۱۷ف

مراسلہ مال نشان ۳۲۹ ۱۰ فروردی ۱۳۱۷ف

نظام اسٹیٹ ریلوے کے متعلق ہے جی - آئی - پی ریلوے جو گدوڑ سے
شمری تک وسد - ن مرہٹہ ریلوے جو دو چار اسٹیشن محصول محصولی لنگسگور
مین واقع ہے اس حکم کو کوئی تعلق نہین -

مراسلہ نشان ۱۰۷۷ سنہ ۱۳۱۶ف ۲۱ خورداد

دفعہ ۴۳۴ - چھاؤنی اورنگ آباد کے فوجی سوار اور سپاہی کے خانگی
سامان استعمالی درآمد ہو تو محصول کروڑگیری معاف ہے -

گشتی مال نشان ۲۷ اسفندار ۱۳۰۸ف

دفعہ ۴۳۵ - دربارہ طلب فہرست پارسل ہاے سرکاری - حسب
مراسلہ صاحب عالیشان بہادر پارسلہاے سرکاری علاقہ قیصریہ کی فہرست
تو طلب کرنے کی ضرورت نہین ہے نقل چٹھی صاحب عالیشان بہادر نشان ۱۹۱
مورخہ ۶ ستمبر ۱۸۹۸ع - مائی ڈیئر نواب وقار الامراء بہادر کے - سی - آئی - ای
چونکہ اس کارروائی مین ایک عرصہ گذرا ہوا ہے اسوجہ سے مسٹر ریڈ مہتمم
خزانہ پتا نہین بتلا سکتے کہ پارسل مین کیا اشیاء تھین اور وہ پارسل
سرکاری تھا ایسے پارسلون پر سرکار عالی کی کروڑگیری کا اثر نہین ہو سکتا
بدین وجہ مین آپکی توجہ ان پارسلون کے کارروائی کے طرف منعطف کراتا
ہون جو بذریعہ بہنگی وصول ہوئی تھی اور جسکے نسبت کارروائی چلکر کروڑگیری سے
مورخہ یکم ستمبر ۱۸۹۸ع جاری ہوا بوجوہات صدر مجھے یقین ہے کہ
آپکو غالباً اسکی ضرورت نہ ہوگی کہ پارسل بالا کے نسبت یا آیندہ کوئی کیفیت
طلب کیجاوے اور میری رائے ہے کہ اگر اس معاملہ کی اطلاع
کروڑگیری کو کردی جائے تو آیندہ کی خط و کتابت سے مبرا

مراسلہ کمشنری نشان ۸۳۰

دفعہ ۴۳۶ - راجہ صاحب سمستان اناگندی کا سامان درآمد ہو

تو بلا اخذ محصول معافی مین چھوڑ دیا جائے سرکار سے معافی محصول کا حکم ہوا ہے — بہشت ۱۳۱۷ف ۵ اردی

دفعہ ۴۳۷ - تمباکو کی بیڑیان مصنوعات مین داخل ہین - لہذا برآمد کی محصول — ۲۹۸ نشان

کروڑگیری معاف ہے - — ۴ مہر ۱۳۱۶ف

دفعہ ۴۳۸ - بنڈی کہنہ علاقہ سرکار عالی بغرض درستی علاقہ انگریزی مین — ملازک آوک

لیجاوے اور بعد درستی واپس علاقہ سرکار عالی مین لائی جائین تو بلا — ۹۳۶ نشان

اخذ محصول چھوڑ دی جائے - — ۱۳۹۶ف اسفندار

دفعہ ۴۳۹ - گرودوارۂ ناندیڑ کے لیے جو سامان خیراتی بطور نذر — ۱۳ مال نشان

چڑہانے کے لئے آوے تو اوس کا محصول معاف ہے بلا اخذ محصول — ۱۳۲۳ف ۲۰ شہریور

مال مذکور چھوڑ دیا جائے -

دفعہ ۴۴۰ - (معافی محصول موٹر کار) صاحب عالیشان بہادر و افسران — ۱۴۸۸ نشان

فوج سرکار عظمت مدار ادائی محصول موٹر کار سے مستثنیٰ رہین گے یا نہین - — ۱۳۱۶ف ۳ شہریور

یہ مسئلہ مزید صراحت کے لیے پیشگاہ خداوندی مین گذرانا گیا تھا جناب حضرت اقدس و اعلیٰ

کے پیشگاہ سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۱ ارج ۱۳۲۰ف حکم شرف

صدور پایا ہے کہ موٹرکارون کے متعلق محصول کروڑگیری دینے سے ریزیڈنٹ

صاحب اونکا اسٹاف اور انگریزی فوج کے عہدہ داران بالفعل معاف کئے

جائین پس حسبہ تعمیل رہے -

دفعہ ۴۴۱ - عہدہ داران قدیم ریلوے جو اب مستثنیٰ ہین اون سے — نشان

اسوقت تک کہ تمام موجودہ معافی موقوف ہولی محصول نہین لیا جائیگا — مورخہ ۹

افسران گوداوری ریلوے بھی ادائی کروڑگیری محصول سے مستثنیٰ قرار — اسفندار ۱۳۱۶ف

قدیم ریلوے سے متعلق رہینگے[1] فہرست عہدہ داران نظام اسٹیٹ ریلوے
ڈبلیو[1] پنڈلبری ایجنٹ اینڈ منیجر - سی[2] - بی ڈنلاپ چیف انجنیر - جی[3] - ٹی مارٹن
ڈسٹرکٹ[4] انجنیر - جی[5] - بی ٹیلر پرنسپل اسسٹنٹ چیف انجنیر - آر - اے
انجافز ڈسٹرکٹ انجنیر - لیفٹ[6] - سی گرافرڈ سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس
سی[7] - پی - جارج کیمارج سپرنٹنڈنٹ - اے[8] - ایف ہسکین اسسٹنٹ لوکو
سی[9] - پی ہینٹ ہیڈ میڈیکل افسر - ڈبلیو[10] گے ڈپٹی ٹریفک مینیجر
ایل[11] - ڈمی پرنر اسسٹنٹ انجنیر - آر[12] راشیس اسٹور کیپر - سید[13] احمد اکبر
پے ماسٹر - پی[14] - ایچ ڈاور چیف اکونٹنٹ ایڈیٹر - سی[15] ڈبلیو کیمادیک
اسسٹنٹ اڈیٹر - یم[16] - آئی رتنا سوامی مدلیار - ڈپٹو ایضاً

ج - کرایہ کوٹھہ کا

۱۰ گشتی نشان ۱۳۱۳ف دفعہ ۲۴۳ - ناکہ جات و چوکیات پر مال داخل ہوتے ہی محصول کا فیصلہ ہونا چاہیئے - اگر کسی وجہ سے بغیر فیصلہ مال ناکے مین رہجائے تو حسب نمونہ منسلکہ رجسٹر رکھا جاکر فوراً کھتاؤنی ہوا کرے - جس سے بوقت تنقیح معلوم ہوگا کہ کوٹھہ کرایہ بروقت وصول اور جمع ہوا کرتا ہے اور رجسٹر مذکور مین تنقیح کنندہ عہدہ دارون کی دستخط بھی ہوا کرے -

۶۹۶ مراسلہ مال گزاری مورخہ ۲۲ - آبان ۱۳۱۳ف دفعہ ۲۴۴ - جو مال کروڑگیری مین داخل ہوگا وہ (۲۴) گھنٹے سے زیادہ رکھا نہ جائے بشرطیکہ خود بیوپاری کی جانب سے تعویق ہو اگر کوئی بیوپاری بروقت حاضر ہوکر اپنا مال نہ لیجائے تو حسب ذیل جالیہ تین روز سے بعد فی ڈاک ایک آنہ محصول یعنے کرایہ کوٹھہ لیا جائے گا -

انتظام پٹہ وغیرہ

گشتی مست ۱۰ پٹہ خانہ نشان ۱۰ مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳ف

دفعہ ۴۴۴ — روانگی و تقسیم لفافجات سرکار عالی بغیر ادائی محصول ملک پٹہ سرکار عالی عظمت مدار فیما بین عہدہ داران پٹہ سرکار مین یہ امر طے ہو چکا ہے کہ جو لفافہ جات سرکاری علاقہ سرکار عظمت مدار (برٹش انڈیا) سے سرکار عالی کے پٹہ خانہ جات مین بغرض تقسیم اندرون ممالک محروسہ سرکار وصول ہوں اور نیز جو لفافہ جات سرکار عالی حدود سرکار عالی سے علاقہ سرکار عظمت مدار مین بغرض تقسیم روانہ کئے جائین وہ آیندہ ہر سال مین بلا طلبی محصول پٹہ یعنے سرکاری مین تقسیم کئے جائین پس اس کے متعلق اور پٹہ جاتجات سرکار عالی عمل کیا کرین —

نشان ۱۳ مسلسل ۱۳ ف مورخہ ۲۴ بہمن

دفعہ ۴۴۵ — لفافہ جات پر الفاظ "بکار سرکار نظام" کا استعمال حسب معمول لفافہ جات سرکاری پٹہ خانہ سرکار عالی کے ذریعہ سے روانہ ہوتے ہین — اگر کسی شدید ضرورت پر بذریعہ پٹہ خانہ قیصری روانہ کرنیکا موقع داعی ہو تو حسب نمونہ ذیل لکھا جا کر عہدہ دار یا اہلکار مجاز کی دستخط ثبت ہونے کی صورت مین لفافجات سرکاری بلا ادائی محصول پہونچائے جائینگے —

روبکار سرکار نظام خدمت ازدفتر دستخط عہدہ دار

مسلسل پٹہ خانہ نشان ۹ ۳۰ ویجہ ۱۳۱۸ف

دفعہ ۴۴۶ — سرکاری لفافہ جات پر صیغہ متعلقہ کے خود افسر سررشتہ دار میر منشی — پیشکاران تحصیل و کروڑگیری — محاسب — محافظ — ناظر تنقیح ساز — نائب سررشتہ دار — نیب کارکن کروڑگیری کر سکتے ہین —

ف — سرکاری لفافہ پر نام اور عہدہ کھلے حرف مین لکھا کرین —

۲ ـ لفافجات تلنگانہ مین تلنگی اور اُردو اور مرہٹواڑی مین مرہٹی اور اُردو پتہ لکھدیا کرین - اور لفافہ بند کرتے وقت اندر کے کاغذات کو گوند نہ لگا کرے - اور کاغذ لفافہ کا پائیدار ہوا کرے -

۳ ـ موسم بارش مین سرکاری کاغذات موم جامہ کے لفافہ مین روانہ ہوا کرین اور بعد ختم بارش یہ طریقہ بند کر دیا جائے -

۴ ـ مجبوزن کے نام کے لفافہ جات بطور سرکاری جاری ہوا کرین آیندہ حسب تعمیل ہوا کرے -

گشتی نشان ۴ ۱۲۹۹ ف ۲۵ صفر

دفعہ ۴۴۷ ـ بہنگیات کاغذات صیغہ حساب وغیرہ چلی قلم سے (کاغذات صیغہ حساب) اور ضروری لکھا کرے -

کرد و خزانہ و سلاک

مراسلہ نشان ۱۰۸۷ ۵ - آبان ۱۳۱۴ ف

دفعہ ۴۴۸ ـ کردہی سائر - صدر و پنج نمک - بدعت - علیحدہ علیحدہ رکھنے ضرورت نہین ہے ایک کردہی رکھکر اُس مین سائر و نمک و بدعت کی آمدنی بمد علیحدہ علیحدہ جمع کیا کرین - اور شام کو کردہی بند کرکے اپنے دستخط کرین اور اپنے افسر کے بھی دستخط لیا کرین -

گشتی صدر تعلقبندی دفعہ ۹۴ -

دفعہ ۴۴۹ ـ کردی مین ہر روزہ کسرات جو جمع ہوا کرے اُسکی تفصیل حسب ذیل تبلائی جاے کہ مرادی روز گزشتہ کنندہ فلان روز مذکور فلان جملہ گنڈے منجملہ اسکے عین گنڈے وضعات باقی گنڈے کی کسرات لکھی جایا کرے -

مراسلہ نظامت شہر

دفعہ ۴۵۰ ـ ناکجات و پیٹھ جات کے خزانہ مین زائد رقم سلاک مین رکھکر

وقت بوقت متعلقہ خزانہ سرکار مین ارسال کرنے کے لئے بارہا ہدایت ہوچکی
ہے اور اب مکرر تاکیدی حکم دیا جاتا ہے کہ علاقہ داران کروڑگیری پابند
احکام مجریہ سابق وہدایت دفتر صدر محاسب سرکار عالی اپنے اپنے متعلقہ
خزانہ مین بے ضرور زیادہ رقم سلک نہ رکھا کرین اور آئندہ وقت بوقت
سرکاری خزانہ مین داخل کردیا کرین - بصورت خلاف تدارک سخت کیا
جائے گا -

گشتی نشان ۶۹ — دفعہ ۴۵۱ - کوئی رقم بلا احتیاج کردی اہل کار اپنے پاس
۹ امرداد آبان سنہ ۱۳۰۹ف — ڈال نہ رکھے -

,, نشان ۳۹ — دفعہ ۴۵۲ - طلب رقم پیشہ جات وچوکیات اور ناکہ جات کے خزانہ مین
۱۱ امر فردی — زاید رقم سلک رہتی ہے جو خلاف حکم سرکار ہے لہذا اپنے اپنے متعلقہ خزانہ
سنہ ۱۳۱۱ف — مین بے ضرورت زیادہ رقم سلک نہ رکھا کرین خلاف ہر آئینہ تدارک سخت
کے مستوجب ہونگے -

گشتی نشان ۳۴ — دفعہ ۴۵۳ - انتظام سکہ قلب صرافان خزانہ کی ناقابلیت اور بدیانتی
صدر محاسبی — اور افسران مقامی کی کم توجہی اور عدم نگرانی کے وجہ سے اس قدر کثیر تعداد
,, ,, آبان — مین سکہ قلب کا برآمد ہونا حیرت انگیز ہے لہذا حکم دیا جاوے کہ صرافان
سنہ ۱۳۱۳ف — خزانہ کی چال وچلن پر بہت نگرانی رہے اگر صرافان خزانہ کی نالایقی اور
بدیانتی کا کوئی شبہ ہو تو اسکی کامل تحقیقات کر کے سختی کے ساتھ خبر
لیا کرین - تا وقتیکہ ایک نالایق اور بے اعتبار صراف اپنی کیفر کردار کو
نہ پہونچے - امکان سے خارج ہے کہ دوسرونکو سیدھا راستہ اور

اچھا سبق مل سکے پس آیندہ کے ارسال مین دفتر ہذا کو اسکا عمل ثبوت دیجائے
کہ جملہ افسران خزائین نے اسکا خاص طورسے انتظام کیا ہے -

ارسال

۳۴۳ مراسلہ نشان ۱۳۷۵ مورخہ ۱۲۹۵ ربیع الاخری سبی گشتی صدر

دفعہ ۴۵۴ - اگر ارسال کی رقم بیل پر بہیجدیجائے تو فی تہیلی ڈہائی ہزار
کے حساب سے دو تہیلیان روانہ ہوا کرین -

۹۹۳ نشان مورخہ ۱۳۰ ۲۹ رمضان

دفعہ ۴۵۵ - ارسال کی رقم کے ساتھ ارسال نامہ یا سنٹنے بہیجاکر
۱ - ارسال کی رقم کی رسید اگر بزمانہ دورہ تحصیلدار اگر پیشکار کے دستخطی
مین تو قبول کرلی جائے -
۲ - ارسال رقم کی رسید بہ ثبت مہر و دستخط لیا کرے بلا مہر نہ لیجائے

۴۲ ایضاً نشان

دفعہ ۴۵۶ - ادخال رقم آمدنی درخزانہ تحصیلات ارسال رقم کروڑگیری
آیندہ سے خزانہ تحصیلات مین داخل کی جاوے - راست
خزانہ عامرہ مین داخل نہیں ہوسکتی -

مورخہ ۳۰ ۱۳۰ فروردی

۲۹ نشان ۱۳۰ شعبان

دفعہ ۴۵۷ - ارسال کی رقم ایک مہینے مین کتنی روانہ ہوئی ہے اوسکا
ایک تختہ ہر ماہ مرتب کرکے تاریخ ۵ تک تحصیلدار کے پاس روانہ کیجائے
اور تحصیل سے بھی تختہ وصول ہوگا - اوسکے ساتھ مقابلہ ہوا کرے -
۱ ارسال کی رقم بذریعہ ریلوے روانہ کیجائے تو حسب ذیل کرایہ
لگیج ادا ہوا کرے - (۱) رقم سکہ قسم طلا و نقرہ وغیرہ -
(الف) ایک من سے ۲۷ من تک فی من فی میل اڑہائی پائی -
(ب) زائداز ۲۷ من تا ۸۱ من ایک من فی میل دو پائی -

(ج) زاید از ۱۰ من تا ۲۰ من فی من ایک میل ڈیڑھ پائی —
(د) زاید از ۲۰ من کے لئے فی من فی میل ایک پائی —
نوٹ ۱ - مندرجہ وزن بالا کے سوا اگر کم وزن ہو تو بھی کم نہ لیا جائے
نوٹ ۲ - مندرجہ وزن بالا کے سوائے سکہ جات مسی (تانبہ) جو
(الف) اندرون پانچ من فی من کے لئے بحساب دو پائی جسقدر وزن ہو اسپر لیا جائیگا -
(ب) زاید از ۵ من ہو تو فی من فی میل ایک پائی کے حساب سے دس من تک لیا جائیگا -

دفعہ ۴۵۸ — ارسال یا اور کوئی بابت رقم جمع ہونیکے لئے داخل ہو اور اوسمین کوئی مسی (تانبہ) کا سکہ برآمد ہو تو فی الفور انکے دو ٹکڑے سانچے روپیے کے لئے جائیں اگر بعد پرکھانے صراف خزانہ کے سلک مین ارسال شدہ رقم کے منجملہ مین سے کوئی روپیہ واپس ہو جائے تو اسکے بھی دو ٹکڑے کر کے صراف کو واپس دیکر اچھا روپیہ لیکر سلک برابر کیا جائے — تلبیسندی دفعہ ۴۴ مطبوعہ جریدہ شش ۱۳۰۰ف ۲۴ محرم

دفعہ ۴۵۹ — ارسال ناکجات کروڑگیری اسٹیشن ناوگی سے اسٹیشن لنگم پلی تک ناکجات کروڑگیری کی رقم کا ارسال محصولخانہ بلدہ مین داخل ہو تحریر ہوا ہے لہذا ٹرافک منیجر صاحب ریلوے کو اطلاع دیجاوے کہ ناونگی سے لنگم پلی تک کل اسٹیشن ماسٹرون کو حکم دیا جاوے کہ جو رقم اسٹیشن ہاے مذکورہ سے بابتہ ناکہ جات کروڑگیری بلدہ کو ارسال ہوگی اوسکا وزن نہ کیا جائے اور اسٹیشن ماسٹر حیدرآباد کل رقم کا وزن کرکے لیکن چارج وصول کرتے — مراسلہ ماتشان ۴۳ ۳ آذر شش ۱۳۰۰ف

گوشوارہ

دفعہ ۴۶۰ - گوشوارہ مین پایہ کاشت کے متعلقہ محصول کی
آمدنی بمد علیحدہ ہو -

دفعہ ۴۶۱ - علیحدہ گی حساب آمدنی بلدہ حیدرآباد و بیادرگھاٹ متعلقہ
صرفخاص کا تعلق ابواب غیر سرکاری مدارسال سے ہے لہذا سررشتہ داران
اسٹیشن یا ریلوے پر جو مال داخل ہو جائے اور اوس کا محصول
جو وصول ہوگا علاقہ جات دیوانی مین رقم ابواب غیر سرکاری کے ضمن مین بنام
ارسال صرف خاص جمع کر لیجائے اور گوشوارہ مین اسی طرح سے عمل ہوا کرے

دفعہ ۴۶۲ - راسواری ماہانہ و سالانہ جو محصول خانجات پر آتے ہیں
اسمین ایک خانہ تعداد دو شن بڑھا دیا جائے اور مندرجہ ذیل اشیاء کی تعداد
اوس خانہ مین درج کیا جاوے - (۱) جانوران و گوسفندان اشیاء کی
تعداد بتلائی جاوے - سوت پیٹی - ناس - زیور طلائی و نقرئی - سنگ
مسی برنجی و زیور - جائے - کاغذ ولایتی - گوند - فولاد - سامان ہنی
مغز بادام - ظروف کہنہ - چرمی خشک - مٹھائی - رائی - رال
کھجورہ روئی - ریشم - روغن روی - مشک - سن - صابو دانہ - سوڑا

موازنہ

دفعہ ۴۶۳ - موازنہ مین غیر معمولی رقومات بلا منظوری سرکار
شریک نہوا کرین -

دفعہ ۴۶۴ - ترتیب موازنہ و ترسیل صیغہ خرچ کا موازنہ راست دفتر

صدر محاسبی پر روانہ کرکے اوسکا نقل بغرض ترتیب صدر موازنہ دفتر کمشنری پر روانہ کریں اور صیغہ جمع کا موازنہ حسب عادت دفتر کمشنری پر بھیجدیں ۔ جدید رقوم خواہ وہ کثیر ہوں یا قلیل بغیر منظوری سرکار جو بتوسط دفتر فینانس شریک موازنہ نہ ہوگی ۔ جو کچھ کمو بیشی ہو تو مفصل کیفیت اسکی ایک صدر کے موازنہ کے ساتھ بھیجدی جائے ۔ ۲۴ خورداد ۱۳۰

دفعہ ۴۶۵ ۔ کوئی خرچ بلا گنجایش موازنہ منظورہ سرکار و بصورت گنجایش اور خارج الاقتدار ہونے کے بلا منظوری پیشگی محکمہ مجاز و بلا ترتیب برآورد اندازہ رقم ہرگز صرف کیجاوے گی تو اوس عہدہ دار کی ذات اور تنخواہ سے جسکے حکم و ہدایت سے ایسا صرف خارج الاقتدار ہوا ہو تمام و کمال وصول کرلیا جائیگا اور علاوہ اسکے اوس عہدہ دار کی موقوفی یا تنزلی یا معطلی وغیرہ تدارک کے لئے تجویز ہوگی ۔ گشتی فینانس نشان ۱۹ ۲۹ اردی بہشت

دفعہ ۴۶۶ ۔ تعمیر کا کام بذریعہ گتہ دار ہو تو گتہ دار سے فیصدی پانچ دس روپیہ کے حساب سے رقم وصول کرکے امانت رکھی جائے کیونکہ مکان بارش میں ٹپکے یا شکست ہو جاوے تو امانتی رقم میں سے درستی کرائی جائے گی ۔ سررشتہ مالگزاری نشان ۵

دفعہ ۴۶۷ ۔ رقوم صادر کی جو پانچ روپیہ سے زاید ہو ایک آنہ کا ٹکٹ چسپاں ہونا چاہئے لہذا رسیدات پر سرکار عالی کا اسٹامپ چسپاں ہوں اگر اسٹامپ سرکار عظمت مدار چسپاں ہوگا تو رسید ناقابل متصور ہوگی ۔ اور مددگار اہلکاروں سے اسکی تکمیل کرائی جاوے گی ۔

گشتی نمبر ۲۶ نشان ۱۹/۱۶ مورخہ ۱۳۵۱ھ

دفعہ ۷۰۲ — گشتی نمبر ۲۳ مورخہ ۱۵ آبان ۱۳۱۹ف صیغہ فینانس
جو اخراجات صاحب صادر سوائے صادر کے متعلق جاری کی گئی ہے
ابواب منقسمہ کی صراحت نہیں تھی اب بمنظوری حضرت بندگانعالی متعالی
صادر بموجب تقرر و ابواب مشترکہ و مختصہ کی تصریح کیساتھ احکام ذیل جاری
کئے جاتے ہیں جن سے صاف طور پر واضح ہوگا کہ کون کون ابواب معمولی ہیں
اور محتاج منظوری فینانس نہیں ہے آئندہ حسب ہدایت ہذا تمام عمل کیا جائے۔

(۱) صادر بموجب تقرر

(۱) خریدی سامان کتابت (۲) طبع فارم (۳) اخراجات جلد سازی (۴) مرمت فرنیچر (۵) فرش پارچہ (۶) اخراجات روشنی (۷) اخراجات تار برقی (۸) اخراجات ٹیلیفون (۹) اخراجات موسم گرما
اسمیں مروجہ پاکشان کی خمارات اور مصارف ٹٹی و پنکھہ وغیرہ شریک ہیں (۱۰) محصول و ٹیکس۔ اسمیں نل آب رسانی کا ٹیکس بھی شامل ہوگا (۱۱) مصارف سواری (۱۲) دیگر ضروری ضروریات صادر بموجب تقرر کے
تمام اخراجات معمولی ہونگے اور ان کے متعلق سر رشتہ فینانس کی
منظوری کی ضرورت نہوگی مگر قیود ذیل کی پابندی ہوگی۔

(۲) صادر سوائے تقرر

ابواب مشترکہ

(۱) خریدی خیام (۳) رجسٹر ہائے سالانہ — (غیر معمولی)
(۲) کرایہ مکان (۴) درستی خیام —

(۵) خریدی فرنیچر۔ (۶) خریدی کتب و رسائل۔
(۷) ڈریس چپراسیان۔ (۸) خریدی کنگر۔ غیر معمولی۔
(۹) طبع رپورٹ وغیرہ۔

ابواب نشان (۱ و ۸) کے لئے دفتر فینانس کی منظوری درکار ہوگی اور نشان (۲) کے لیے اس صورت مین جبکہ پہلے بار ادا ہو۔ اور نشان (۹) کیلئے اس صورت مین جبکہ دار الطبع سرکار عالی ٹھیکہ داران کے علاوہ اور کسی ذریعہ سے کرایا جاے۔

نشان (۳) کے لئے ضرور ہوگا کہ یہ کام جہان تک دفاتر بلدہ سے متعلق ہے صدر محبس بلدہ مین کر دیا جائے اور نشان (۴) یعنے مرمت خیام کا کام حتی الامکان مقامی محابس روانہ کر دیا جائے۔

ابواب نشان (۵ و ۶) کے لیے سررشتہ فینانس کی منظوری ضرور نہ ہوگی اگر فیج اندرون اسکیل یا بموجب اس نرخنامہ کے ہو جو دفتر فینانس سے مقرر ہوا ہو۔

(۳) ابواب مختص

اس ضمیمہ مین وہ اخراجات صادر درج کئے گئے ہین جو ہر سررشتہ مین مخصوص طور پر ان مصارف سے جداگانہ طور پر عائد ہوتے ہین جو ضمیمہ نشان (۱ و ۲) بتائی گئی ہین اور جو بالعموم اکثر سررشتہ جات مین مشترک ہین اس ضمیمہ کی فہرست مین جہان کہین لفظ "غیر معمولی" درج ہے اسے یہ سمجھا جائے کہ ایسا خرچ بجز منظوری سررشتہ فینانس نہ کیا جاسکے۔

دیگر ابواب کی رقموں میں سے جو رقوم سالانہ سررشتہ فینانس سے
بجدید طور پر منظور ہوں وہ بپابندی عام احکام سررشتہ متعلقہ کے زیر اختیار
رہیں گے - اور جو رقوم کہ محدود اور منظور ہے اگر اوس سے زاید خرچ ہو
تو رقم زایدی منظوری فینانس سے حاصل کرنا ضرور ہوگا -

گروہ تیسری

(۱) خریدی تار وزن کشی و اوزان (غیر معمولی) (۲) خریدی تجوری
و صندوق آہنی (غیر معمولی) (۳) اخراجات ارسال (۴) انعام مخبران
(محدود) (۵) بھتہ مخبر و گواہان (اسکیل) (۶) محفوظ (غیر معمولی)

گشتی نشان ۲۶ ۱۲۹۳ف ۲۱ ربیع ۲ — دفعہ ۴۶۹ - لفافہ جات اور حسابی کاغذات کے مسودہ وغیرہ جو
ناکارہ ہوجاتے ہیں اُن کو چاک کر کے جمع کراکے بعد دو تین ماہ کے
ہراج ہوا کرے اور رقم ہراج بحق سرکار جمع کیجاوے -

,, نشان ۱۶ ۱۳۰۱ف ۲۷ مہر — دفعہ ۴۷۰ - پیٹہ جات کی کردی اور ناکہ جات کے رجسٹروں و کردی
اور صدر داروغہ گرداوری داروغہ کے ڈائریوں پر محصول خانہ کی مہر
اور پیٹہ کے باقی رجسٹروں پر پیٹہ کی مہر ثبت ہوا کرے -

,, نشان دفتر ۳۲ ۱۳۰۴ف بہشت ۱۳ آذر — دفعہ ۴۷۱ - چھٹیات مہری تین چار مہینے تک کار آمد ہونے کے
موافق سلک میں موجود رہیں تو جدید چھٹیات کی درخواست بھیجا کریں -

,, نشان ۷ ۹ آبان — دفعہ ۴۷۲ - حسابی کاغذات مراسلہ کے ذریعہ سے بھیجنے کی ضرورت
نہیں ایک کاغذ ہو تو بلا فہرست (لفافہ پر کاغذ مندرجہ نمبر لکھ کر) بھیجا
کرے ایک سے زائد کاغذات ہوں تو فہرست کے ساتھ روانہ ہوا کرے

اور لفافہ پر کاغذات حسابی بموجب فہرست لکھدیا کرین ۔

دفعہ ۴۷۳ ۔ اکثر ضروری ابواب ایسے واقع ہوتے ہین کہ اُن کی اطلاع فوراً کمشنر کو ہونا چاہئے ایسی ضرورت مین ہر ایک عہدہ دار کیواسطے کو ضرور ہے کہ اس قسم کی اطلاع اپنے بالادست کے پاس بھیجکر اُس کا نقل میرے پاس بھیجدین ۔ — گشتی نشان ل ۲۲ مہر

دفعہ ۴۷۴ ۔ جو گشتیات و روبکارات کہ دفتر کمشنری سے صرف بعمل و اطلاعاً بھیجے جاینگے اُن کے جوابات لکھنے کی کوئی ضرورت نہین ہے اگر جواب طلب ہو تو اُسکا جواب دینا ضرور ہے ۔ — نشان یکم اسفندار

دفعہ ۴۷۵ ۔ دفتر صدر محاسبی جو حسابات روانہ ہوتے ہین اُس حد تک دفتر موصوف کا اگر کوئی حکم راست صادر ہوے تو اوسکی تعمیل بیجا و مگر کوئی رجسٹر یا تختہ حسابی وغیرہ جو اسوقت محصولخانون اور ریشتہ جات مین بنظر انتظام تحصیل رکھے جاتے ہین اور تیار ہوتے ہین منجملہ اُسکے کسی کاغذ یا چپی یا کسر وغیرہ کے موقوفی کا کوئی راست حکم دفتر موصوف کا وصول ہووے تو اُس کی تعمیل نہ کرکے فوراً اس دفتر کو صراحت کیساتھ اوس کی اطلاع ہوا کرے ۔ — ۴۹ نشان

دفعہ ۴۷۶ ۔ اگرچہ موازنہ مین رقم ... ہوتا ہم کوئی عہدہ دار بلا حصول منظوری فرنیچر وغیرہ خرید نہ کرے ۔ — ۴۳ نشان ۱۴ امرداد

دفعہ ۴۷۷ ۔ تعلقداران صاحبان اضلاع ادمیہ و سالانہ اور اسکیل اور رسوم بقایاے تین سال تک ادا کرسکتے ہین ۔ — گشتی نشان ۱۲ ... بہمن

گشتی نشان ٥ ١٣٠٩ ف ١٩ امرآذر

دفعہ ٤٧٨ - آیندہ حسابی کاغذات گوشوارہ و براوردات وغیرہ ناکہ جات و چوکیات کے سٹرتی کاغذیا اور کوئی مضبوط کاغذ پر تیار ہوا کرین ـــ

نشان ٦ ١٣٣١ ف ٢ امر آبان

دفعہ ٤٧٩ - دفتر صدر محاسب صاحب سرکار عالی سے مجریہ سپلائی بل بہ بعد تنقیح و اطمینان ضروری خزائن سررشتہ کروڑگیری سے حسب ضابطہ رقم کی ادائی ہوا کرے اور اس کی اطلاع بقید نشان و تاریخ و تعداد رقم سپلائی بل معہ تاریخ ادائی رقم فوراً محکمۂ ہذا کو دیجایا کرے - اور بل مذکور کی رقم ادا کرتے وقت رسیدات پر ٹکٹ لینا ضروری ہے ـــ

نشان ٢٦ ٩ مہر ١٣٣١ ف

دفعہ ٤٨٠ - ممانعت طلبی جوانان ناکہ جات و بیٹھ جات در محصولخانہ

محصولخانہ عثمان آباد مین مسٹر کاوس جی مہتمم ناکہ کے جوان طلب ہوکر ایک ایک دو دو مہینے تک محصولخانہ مین رکھے جاتے تھے چونکہ یہ طریقہ نادرست ہونے کے علاوہ احکام محکمہ ہذا کے خلاف ہے آیندہ کے لئے بمشورہ ڈپٹی کمشنر صاحب اول حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے کہ

(١) مہتمم صاحب محصولخانہ جات وقت ضرورت و مناسب اپنے اپنے ملازمین ماتحت کو صرف ایک یوم کے لئے اجلاس پر طلب کرسکتے ہین ایک روز سے زیادہ کی ضرورت ہو تو فوراً محکمہ صدر سے اجازت حاصل کرنی ہوگی جسکی منظوری ڈپٹی کمشنر صاحب دینگے مگر مہتمم کو محکمہ صدر پر اس طلبی کی ضرورت کے متعلق مفصل اطلاع دینی لازم ہوگی - تاکہ اس طلبی کے مناسبت پر غور ہوسکے عدم ضرورت طلبی معلوم ہونے کی صورت مین تاریخ حضوری ملازم کی تنخواہ بذمہ مہتمم طلب کنندہ یہ ہوگا ـــ

دفعہ ۱ ۴۸ ۔ ممانعت وصول مالگزاری بسکہ کلدار بعلاقہ جاگیرات آیندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ جاگیرات مین جہان رقم بجائے سکہ کلدار وصول کیجاتی ہو سکہ عثمانیہ مین وصول کیجایا کرے اگر کسی جاگیردار کی طرف سے اس حکم کے خلاف ورزی ہوگی تو جاگیر قابل ضبطی ہوگی ۔

مراسلہ مال نشان ۲۶۴ مورخہ ۵ تیر ۱۳۱۵ف

دفعہ ۲ ۴۸ ۔ تعمیل اطلاعنامجات سرکار عالی و سرکار عظمت مدار بترسیل نقل مراسلہ محکمہ مالگزاری سرکار عالی نشان ۲۰۱۴ مورخہ ۵ تیر ۱۳۱۵ف معہ نقل ملفوفہ مقدمہ مندرجہ صدر مین نگارش ہے کہ حسب الحکم سرکار عظمت مدار آیندہ بغرض دریافت مقدمات دفاتر مہتممی کروڑگیری منجانب سرکار عظمت مدار بمنزلہ عدالت مال متصور ہوئے ہین اور مہتممان کروڑگیری مقتدر ہین کہ علاقہ سرکار عظمت مدار مین جو اشخاص سکونت پذیر ہون اُن کی حضوری کے لئے اطلاعنامجات جاری کرین پس گشتی نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۱۵ف شعبہ کروڑگیری سے بھی متعلق ہے باحتیاط مہتمم صاحبان حسبہ عمل کیا کرین ۔

نقل مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری نشان ۲۰۱۴ مورخہ ۵ تیر ۱۳۱۵ف فضلی خدمت کمشنر صاحب کروڑگیری بسلسلہ مراسلہ نشان (۱۰۴۸) مورخہ ۲۲ اسفندار ۱۳۱۴ف مقدمہ صدر نقل رزولیوشن گورنمنٹ آف بنگال نشان ۷۲۳ مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۰۵ع ملفوفہ مراسلہ صاحب عالیشان بہادر نشان ۵۵۷ مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۰۵ع صدر مرسل و نگارش ہے کہ بغرض دریافت مقدمات دفاتر مہتممی کروڑگیری منجانب سرکار عظمت مدار بمنزلہ عدالت مال متصور ہوئے ہین اور مہتممان کروڑگیر مقتدر ہین کہ علاقہ سرکار

عظمت مدار بمنزلہ عدالت مال متصور ہوئے ہین اور مہتمان کروڑگیری متعدد
ہین کہ علاقہ سرکار عظمت مدار مین جو اشخاص سکونت پذیر ہون اُن کے حقوق
کے لئے اطلاع نامجات جاری کرین - پس گشتی نشان (۱۰) ۱۰ بہمن ۱۳۱۱ف
سر رشتہ کروڑگیری سے بھی متعلق ہے اور مہتمم صاحبان کروڑگیری حسبہ
کارروائی کر سکتے ہین -

گشتی متعلقہ نشان ۲۳ مورخہ ۲۷ اردی بہشت ۱۳۲۰ف

دفعہ ۳۷۸ - بہ سلسلہ گشتی نشان (۱) ۱۳۱۵ف قاعدہ منسلکہ گشتی ہذا
منظور اور نوس کے مطابق عمل کیا جاوے -

تاریخ نفاذ قواعد ذیل قواعد بنچرائی کے نام سے موسوم ہون گے اور فی الحال
صوبہ ورنگل اور میدک کے جملہ اضلاع مین بلالحاظ محصورہ و محفوظہ (باستثنا
ضلع ورنگل بکم آذر ۱۳۲۰ف فصلی سے نافذ ہون گے اور ضلع ورنگل مین بکم
آذر ۱۳۲۲ف فصلی سے نفاذ ہوگا - اضلاع صوبہ اورنگ آباد و گلبرگہ شریف
مین جبتک حکام مقامی تحریک نہ کرین اون قواعد کا نفاذ نہ ہوگا اور موجودہ
قواعد و احکام بدستور بحال و نافذ رہین گے -

احکام مخالف کی منسوخی -

ف ۱ - جو احکام ان قواعد کے خلاف ہین وہ بعد نفاذ قواعد ہذا منسوخ
متصور ہون گے -

موجودہ طرز عمل -

ف ۲ - اسوقت گھانس کا سالانہ ہراج مندرجۂ ذیل طریقون سے کیا
جاتا ہے -

۱ - ہراج بنچرائی - یہ ہراج جنگلات محصورہ و محفوظہ مین حسب
صوابدید سر رشتہ جنگلات عمل مین آتا ہے -

۲ - ہراج کاہ قطعات افتادہ پرسوک -

۳ - ہراج کاہ رمنہ و کنجہ - اور مستاجرین رعایا سے اُن کے مویشی بابتہ بنجرائی کے نام سے حسب نرخ مقررہ پر براے فروختگی اور غیر مزارعین کے لئے مناسب رقم وصول کرتے ہیں آیندہ کے لئے تنسیخ سہ اقسام ہراج بنجرائی کا انتظام بطور امانی حسب ذیل ضلع واری ہوگا - بذریعہ مراسلہ متعلقہ بال نشان ۸۵/۴ ۴۴ و ۴۶/۴ ۴۴ مورخہ ۹ - شہریور ۱۳۲۰ف اوصلی موصوفہ ضلع محبوب نگر یہ صراحت ہوئی ہے کہ قواعد کے فقرہ (۳) مین منسوخی ہر سہ اقسام ہراج کا ذکر ہے اوس سے مقصود یہ ہے کہ ہراج رمنہ و کنجہ جہان تک بنجرائی سے متعلق ہے منسوخ سمجھا جائے لیکن رمنہ جات بہ تعیین حدود جہان ہراج کئے جاتے ہیں اور جن مین کساؤ کی گھانس پیدا ہوتی ہے وہ بدستور ہراج ہون گے اور یہی منشا فقرہ (۲۰) کا ہے -

تقسیم بعض [illegible] بنجرائی

فقرہ ۳ - جس ضلع کے بعض تعلقات مین اراضی افتادہ پرسوک [illegible] یا بہت کم ہون تو ضلع کو دو حصون مین تقسیم کرکے ہر حصہ کا انتظام علحدہ رہے گا تشریح اس تقسیم مین پورے پورے تعلقہ تقسیم ہون گے ایک تعلقہ کو دو حصون مین تقسیم کرنا جائز نہ ہوگا -

تعین بنجرائی [illegible] طریقہ [illegible] وصول -

فقرہ ۴ - رعایا اون کے محاصل زراعت پر بنام بنجرائی سیس فی روپیہ کے حساب سے بشرح حسب تختہ نشان الف مقرر کرکے اقسام رقم مالگزاری کے ساتھ بذریعہ پٹیل پٹواری وصول ہوگا اور پٹیل پٹواری کا اسکیل بمشمول رقم سیس دیا جائے گا -

چرائی مویشی کا اختیار — ف ۵ — ہر شخص مجاز ہے کہ مطابق شرح مقررہ فیس دیکر سا پرمٹ اپنے ضلع یا حصہ ضلع کے کسی موضع یا صحرا مین (باستثناء اوس صحرا یا حصہ صحرا کے جسمین ایک مدت معین کے لیے چرائی کی ممانعت ہوئی ہو) جہان چاہے اپنی مویشی چرا سکے۔

تشریح — اپنے موضع کے باہر دیگر مواضع کے حلقہ مین چرانے کو تو رعایا پر لازم ہوگا کہ اپنے موضع کے پٹیل و پٹواریان کی داخلہ چٹھی بقید تعداد اقسام مویشی ہمراہ رکھے —

متعلقہ خارج از حصہ پنچرائی و متعدد حلقہ ہا — فیس — ف ۶ — اگر کوئی شخص ایک ضلع یا حصہ ضلع (جو چرائی کے لئے محفوظ نہ کیا ہے) مجو لیشی اپنے حدود ضلع یا حصہ ضلع سے خارج حدود مین چرائی کو لیجاوے تو اوسکو وہ شرح بحساب فی مویشی دینا لازم ہوگا اس ضلع کے حصہ ضلع مین ممالک محروسہ کی مویشی کے لئے مقرر ہے —

تشریح — جو شخص ایک سے زیادہ حلقون مین چرائی کے لئے جانور لیجانا چاہے یا تجارتی ضرورت سے اوسکو ایک سے زائد حلقون مین چرائی کی احتیاج ہو تو ایسے اشخاص کو اختیار ہوگا کہ سہ چند محصول چرائی کا بحساب فی مویشی ادا کرکے سالانہ اجازت نامہ بقید تعداد و اقسام مویشی حاصل کرے اوسکے بعد ممالک محروسہ کے اندر کوئی اور محصول چرائی دینا نہ ہوگا

فیس پنچرائی مویشیہا تجارتی رعایا غیر مقسمہ — ف ۷ — جو اشخاص سوائے زراعت کے مویشی تجارت بھی کرتے ہین یا بار برداری کے لئے جانور رکھتے ہین اور اون کے پاس فی کنبہ غیر منقسمہ پچاس سے زائد مویشی ہون تو اون سے نرخ حسب تختہ منسلکہ (ب م)

مویشی کی تعداد پر لیا جائے گا البتہ اوس مین سے رقم بنچرائی سیس اگر تعلق زراعت دیگئی ہو تو مجرا ہوگی – ب – غیر زراعت پیشہ شخص جو ہر ضلع مین مستقل سکونت رکھتا ہو اوس سے چرائی کا محصول مقررہ بحساب فی مویشی لیا جائیگا اور فی کنبہ غیر منقسمہ مین (۲۵) جانورون کی معافی دیجاویگی –

تشریح – اغراض قواعد ہذا کے لئے زراعت پیشہ سے وہی شخص مراد ہوگا جس کے نام پر کاغذات سرکاری مین پیشہ ہو یا رجسٹر شکمیداری مین بحیثیت شکمیدار یا اسامی شکمی مین نام داخل ہو –

راہرو مسافرین کے مویشی

دفعہ ۸ – راہرو اور مسافرین کے مویشی پر محصول نہ لیا جائیگا بشرطیکہ اونکا قیام صحرائے محصورہ مین ایک ہفتہ سے زیادہ نہ ہو –

نرخ بنچرائی مویشی علاقہ جاگیر و مواضعات قول وغیرہ

دفعہ ۹ – مویشی علاقہ جاگیر اور مقطعہ اور اون مواضعات قولی سے جنکی مدت قول ختم نہ ہوئی ہو اگر کسی ضلع یا حصہ خالصہ مین چرائی کو آدین تو اون سے دوچند محصول چرائی بحساب فی مویشی لیا جاوے گا –

(ب) اگر سرکار عظمت مدار کے علاقہ کے مویشی ہون تو سہ چند نرخ بحساب مویشی وصول کیا جائے گا –

نرخ بنچرائی رعایا حصہ جاگیر حصہ مقطعہ

دفعہ ۱۰ – رعایائے حصہ جاگیر و حصہ مقطعہ جو باخذ حصہ ربع یا ثلث وغیرہ بحال ہوئے ہین اور جنکی جمعبندی سالانہ سرکار سے ہوتی ہے ان قواعد کے اغراض کے لئے مثل رعایا خالصہ سمجھی جاوے گی اور ان سے تمام محاصل پر بنچرائی سیس لیا جائیگا –

تشریح – رعایائے مواضعات قولی بعد ختم مدت قول مواضعات مقطعہ

بھیجے جاوین گے اور اون سے چرائی سیس لیا جائے گا —

بند مصنوعی وغیرہ کے متعلق احکام

ف ۱۱ ۔ بند مصنوعی اور جھیلون اور راونٹ کے لئے جو احکام اسوقت
سررشتہ جنگلات مین نافذ ہین وہ بدستور بحال و نافذ رہین گے ۔

تعداد ربع قطعہ کی حفاظت چرائی سے

ف ۱۲ ۔ ناظم جنگلات کو اختیار ہوگا کہ صحرائے محصورہ یا محفوظ کے
کسی حصہ کو جو رقبہ صحرا کے ربع حصہ سے زائد نہ ہو بغرض پرورش نئے
پودون کے کسی مدت کے لئے جسکی تعداد تین سال سے زائد نہ ہوگی محفوظ
و چرائی سے ممنوع کرین —

طریقہ جمع رقم سیس

ف ۱۳ ۔ چرائی سیس سررشتہ مال مین وصول ہوگی اور بعد وضع ایک
آنہ فی روپیہ اسکیل پٹیل و پٹواری بقیہ رقم بمد آمدنی سررشتہ جنگلات مین
جمع ہوگی اور ماہانہ گوشوارہ کا اوتارہ ضلع سے مددگار ناظم جنگلات
پاس واخلہ کے لئے بھیجدیا جائیگا —

ایک سمت حدود میں [illegible] طریقہ —

ف ۱۴ ۔ جب کوئی رعیت اپنے حدود سے مویشی دوسرے حدود مین
لیجاوے تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنے متعلقہ تحصیل مین رقم داخل کرکے
اجازت نامہ مطبوعہ و رسید بتفصیل اقسام و تعداد مویشی حاصل کرے
اور جس جائے وہ چرائی کے لئے جائے اس وثیقہ سے اوس سے
دوبارہ محصول نہ لیا جائے گا —

طریقہ حصول محصول چرائی مویشی علاقہ غیر

ف ۱۵ ۔ جو مویشی دیگر اضلاع یا علاقہ جاگیر یا مقطعہ سے چرائی کو آئین
اوس کے حصول محصول وغیرہ کا انتظام سررشتہ جو جنگلات سے متعلق رہیگا
مگر اس صورت مین کہ یہ مقام صحرائے محصورہ سے اس قدر فاصلہ پر

ہو کہ سررشتہ جوبینہ سے انتظام نہ ہو سکتا ہو تو اوسوقت تک کہ سررشتہ جوبینہ کوئی دوسرا انتظام کرسکے بذریعہ پٹیل و پٹواری سواضع انتظام کیا جاویگا۔

طریقہ وصول محصول بیچرائی مویشی علاقہ سرکار عظمت مدار

دفعہ ۱۶ — جو مویشی کہ علاقہ سرکار عظمت مدار سے آئین اور ناکہ کروڑگیری سے گذرین اونکا محصول سرحد پر سررشتہ کروڑگیری وصول کرکے مطبوعہ رسید رقم کی بقید تعداد و اقسام مویشی حوالہ آرندہ کریگا اور یہ رقم بعد جوبینہ جمع کرائی جائیگی۔ اور ارسال نامہ مین اوسکی صراحت ہوگی۔

سررشتہ جوبینہ پٹیل پٹواری حسب صورت وصول کرینگے

دفعہ ۱۷ — اگر ایسے مویشی ناکہ کروڑگیری پر سے نہ گذرین یا آرندہ کے پاس رسید ناکہ کروڑگیری نہ ہو تو سررشتہ جوبینہ یا پٹیل پٹواری محصول وصول کرین گے۔

نمونہ اجازت نامہ

دفعہ ۱۸ — جو اجازت نامہ ان قواعد کے رو سے دیا جاویگا وہ مطبوعہ ہوگا۔ اور اوس کے تین حصہ ہونگے ایک کتاب مین رہے گا۔ دوسرا بعہدہ مویشی کو دیا جائیگا۔ تیسرا۔ دفتر عہدہ دار جنگلات پر بھیجوا یا جائیگا حسب نمونہ (ب)

نسبت اختیار مکرر ترمیم قواعد

دفعہ ۱۹ — یہ قواعد امتحاناً جاری کئے جاتے ہین اور سرکار کو اختیار رہیگا کہ حسب الحکم مشتہرہ جریدہ اس شرح محصول کی نظر ثانی اور ترمیم کرسکیں ان قواعد کے بموجب مقرر کیا گیا ہے۔

رمنہ جات کا ... ہونا

دفعہ ۲۰ — جو رمنہ جات بہ تعین حدود نہ ہراج کئے جاتے ہین اون کی ہراج کی مدت آخر فرودی تک ختم ہوگی اور اس مدت ساجری سے اندر ہی

مستاجری

رعیت کو اوس مین چرائی کا حق نہ ہوگا —

(ب) ماہ فروردی کے بعد مستاجر کا اوس رمنہ سے تعلق نہ ہوگا — رعایا اوس مین بلا کسی زائد محصول چرائی ادا کرنے کے مویشی کو چرانے کے مجاز ہونگے

(ج) ایسے رمنون کے بابت تاریخ عمل مستاجر سے آخر فروردی تک مستاجر کو اختیار ہوگا کہ چاہے گھانس کاٹے یا مویشی چرائے اور نرخ چرائی کا معاملہ رعایا و مستاجر کے باہمی قرار داد پر رہے گا — ایسے باہمی شرح کے متعلق سرکار سے کوئی مداخلت نہ ہوگی — مگر بلا قرار داد کے چرائی ہوجاتی ہو اور باہم رعایا و گتہ دار تصفیہ نہ ہوسکے تو تحصیلدار یا ڈیوژن افسر اوس کا تصفیہ برعایت نرخ اطراف و سیمین باضابطہ کرین گے —

مستثنا — اس حکم سے وہ رمنہ جات مستثنے رہین گے جو فوج کے لیے محصول کئے گئے ہین —

تعین سال فصلی

۲۱ — اغراض قواعد ہذا کے لئے سال فصلی آذر ماہ الہی سے آبان ماہ الہی تک سمجھا جائیگا —

اصل نمبر اجازت نامہ چرائی جانوران موضع تعلقہ ضلع جو موضع تعلقہ ضلع مین بغرض چرائی جاتے ہین

نام دفتر تعینہ موضع یا ناکہ یا تعلقہ وغیرہ جہانسے چارپی جاری ہوا ہے		۱	دستخط عہدہ موضع
نام مالک مویشی معہ ولدیت وسکونت و زراعت یا تجارت پیشہ ہے یا نہین		۲	
اقسام مویشی	کل تعداد موجود	۳	تعلقہ
تعداد		۴	
اگر رقم سیس چرائی رقم زراعت پر قائم ہو تو کس قدر		۵	ضلع
قسم مویشی	کتنی مویشی اپنے موضع سے لیجاتا ہے	۶	
تعداد		۷	
نرخ مقررہ فی مویشی		۸	
رقم وصول شدہ		۹	
کردی ورق و تاریخ جمع خانہ (۵) و (۹)		۱۰	

مثنی اجازت نامہ چرائی جانوران موضع تعلقہ ضلع جو موضع تعلقہ ضلع مین بغرض چرائی جاتے ہین —

نام دفتر تعینہ موضع یا ناکہ یا تعلقہ وغیرہ جہانسے چارپی جاری ہوا ہے		۱	دستخط عہدہ موضع
نام مالک مویشی معہ ولدیت وسکونت و زراعت یا تجارت پیشہ ہے یا نہین		۲	
اقسام مویشی	کل تعداد موجود	۳	تعلقہ
تعداد		۴	
اگر رقم سیس چرائی رقم زراعت پر قائم ہے تو کس قدر		۵	موضع
قسم مویشی	کتنی مویشی اپنے موضع سے لیجاتا ہے	۶	
تعداد		۷	
نرخ مقررہ فی مویشی		۸	
رقم وصول شدہ		۹	
کردی ورق و تاریخ جمع رقم خانہ (۵) و (۹)		۱۰	

مثلث اجازت نامہ چرائی جانوران موضع تعلقہ ضلع جو موضع تعلقہ ضلع مین بغرض چرائی جاتے ہین

۱	۲	کل تعداد موجودہ		۵	کتنے مویشی اپنے موضع سے لیجاتا ہے				۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	اقسام مویشی	تعداد	[illegible]	قسم مویشی	تعداد	[illegible]	[illegible]	[illegible] (۹)	[illegible]	[illegible]	کیفیت	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
دستخط عہدہ موضع تعلقہ ضلع															

نوٹ - اصل اجازت نامہ کتاب مین ہوگا جسمین خانہ (۱۱ و ۱۲) ضرورت نہ رہیگی فقط مثنیٰ و مثلث اجازت نامہ کے خانہ (۱۱ و ۱۲) کی عبارت پشت پر طبع ہوگی فقط - چالان یا رسید خانہ کے ساتھ مثلث اجازت نامہ دفتر عہدہ دار جنگلات مقامی کے پاس بغرض جمع و خرچ روانہ ہونگی -

تختہ شرح بموجب فقرہ (۶) قواعد بنچرائی (الف)

نمبر	نام تعلقہ	شرح	نمبر	نام تعلقہ	شرح
	صوبہ ورنگل		۱	لکشمی پیٹھ - چنور	۶ر
	ضلع ورنگل		۲	عادل آباد - بھینسا - راجورہ - سرپور	۶ر
۱	ورنگل - محبوب آباد - کھمم	۲ر		کنوٹ - نرمل	۱ر
۲	ملک - پاکھال	۴ر		صوبہ گلشن آباد میدک	
۳	پلنزوت - مدہیرہ - پالونچہ			ضلع محبوب نگر	
	ضلع کریم نگر		۱	امرآباد	۴ر
۱	مہادیوپور	۴ر	۲	ناگرکرنول کلوہ کرتی محبوب نگر مکتھل شادنگر	۴ر
۲	سرسلہ - جگتیال	۳ر	۱	ضلع گلشن آباد میدک	۴ر
۳	کریم نگر سلطان آباد - پرکال - جمی کنٹہ	۱ر	۱	ضلع نظام آباد	۴ر
	ضلع عادل آباد		۱	ضلع نلگنڈہ	۴ر

تختہ شرح بنچرائی مندرجہ فقرہ (۸) (ب)

نمبر	قسم مویشی	[illegible]	[illegible]	نمبر	قسم مویشی	[illegible]	[illegible]
۱	فی شتر یا ہاتھی	۰	۸ر	۴	بابو یا دیگر مویشی		۴ر
۲	فی گاؤ یا بھینس	۳ر	۴ر	۵	بکرا شاخدار	۱ر۶	۲ر
۳	گائے	۲ر۶	۲ر۶	۶	مینڈا یا یعنی غیر شاخدار	۱ر	۱ر

۲۶ مراسلہ ال مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۲۰ف

دفعہ ۴۸۴ — مصنوعات مجالس کے برآمد پر خواہ وہ اندرون ملک سرکار عالی ہو یا بیرون۔ محصول کروڑگیری معاف کردیا گیا۔

۳۸ ،، نشان — مورخہ ایضاً

دفعہ ۴۸۵ — چھاؤنی اورنگ آباد مین علاوہ اُن معاملات کے جنکی صراحت احکام دفتر ہذا نشان (۱۲۴) مورخہ ۷ مہر آبان ۱۳۱۵ف مین کی ہے ملکی پیداوار گانجہ و بھنگ پر محصول کروڑگیری لیا جاتا ہے اس محصول کے وصول کرنے کا حق ذریعہ ہراج کیا جاتا ہے اوس کی متعلق بربنائے تحریک دفتر ہذا بذریعہ دفتر کیبنیٹ کونسل سرکار عالی بارگاہ خداوندی مین تجاویز پیش ہوکر ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۹ ذیحجہ ۱۳۲۵ ہجری حسب ذیل حکم شرف صدور پایا ہے ۔ دو سال کے لئے گانجہ و بھنگ پر جو چھاؤنی اورنگ آباد مین جائے محصول کروڑگیری لینا موقوف رکھا جائے۔

پس حسبہ عمل ہو —

۱۶۹۰ ایضاً نشان — مورخہ ۱۶ اسفندار / بہشت ۱۳۲۰ف

دفعہ ۴۸۶ — معافی دارون کے موٹرون پر محصول وصول کیا جانا چاہیئے ۔ لیکن اشیاء پر جو موٹرون کو چلانے کے لئے استعمال کیجاتی ہین معافی دارون سے محصول وصول نہ کیا جائے ۔

۲۱۷۴ ،، نشان — مورخہ ۲۹ مہر خورداد ۱۳۲۰ف

دفعہ ۴۸۷ — کمشنر صاحب کروڑگیری کا فیصلہ چپراسیون کے متعلق قطعی ہے لیکن اس تجویز سے چپراسی سزا یافتہ ناراض ہوکر محکمہ سرکار مین نگرانی کی درخواست پیش کرے تو محکمہ موصوف کو اختیار ہوگا کہ بصیغہ نگرانی مقدمہ کی سماعت کرے یہی طریقہ سررشتہ مال مین جاری ہے اگر کمشنر صاحب ابتدائی طور پر کسی چپراسی کو معطل یا برطرف کرین تو اُسکا

اپیل بالضرور محکمہ سرکار مین ہوگا —

دفعہ ۴۸۸ — نقل تختہ اقتدارات ڈپٹی کمشنر و اسسٹنٹ کمشنر کروڑگیری منظورہ سرکار ذریعہ ہذا مرسل ہے تختہ منسلکہ کے نمبر ۲ و ۸ و ۱۰ منظورہ سابق ہین اور نمبر ۹ و ۱۱ کی منظوری کے لئے بلحاظ تعلق محکمہ فینانس کو لکھدیا گیا ہے نمبر ۱ کے جزاول کی نسبت گشتی محکمہ ہذا نشان (۲۴) واقع ۱۸ امرداد ۱۳۱۹ف مفصلی جاری ہوچکی ہے بقیہ اقتدارات اور اقتدار نمبر (۱) کی باقی حصہ کی منظوری اب دیجاتی ہے پس اس کے مطابق ڈپٹی کمشنر و اسسٹنٹ کمشنر زمانہ دورہ مین عمل کرسکتے ہین — سرکلر معتمد مال نشان ۲۰۷۶/۳۳۳ مورخہ ۲ اخورداد ۱۳۲۰ف موسومہ کمشنر کروڑگیری

۱ — اقتدارات ڈپٹی کمشنر و اسسٹنٹ کمشنر کروڑگیری

نمبر	ابواب	اقتدار
۱	۲	۳
۱	مدت دورہ	ہر سال کے لئے دورہ کنندہ عہدہ دار کی مدت دورہ چھ مہینے ہوگی اور بقیہ مستقر دفتر کمشنری پر کام کرینگے اور کمشنر جو کام مددگارون کو دین گے اوسکو وہ انجام دین گے اور احکامات دورہ کے وقت جاری کرینگے وقت بوقت مشغلی سے کمشنر کو اطلاع کرین گے
۲	اخراجات دورہ	زمانہ دورہ مین اخراجات کے لئے مبلغ (۱۰ صہ) بطور پیشگی مدامی لے سکینگے —

نمبر	ابواب	اقتدار
۱	۲	۳
۳	معطلی	دورہ کے وقت محصول خانہ متعلقہ کے داروغہ اور جملہ عملہ کو باستثنا و سررشتہ دار محصولخانہ معطل کر سکین گے۔
۴	جرمانہ	امنا کو صیغہ انتظامی مین ربع تنخواہ تک جرمانہ کر سکین گے۔
۵	″	کل ملازمین محصولخانہ متعلقہ کو سوائے سررشتہ دار و مہتمم کے جرمانہ مناسب کر سکین گے۔
۶	رخصت	سوائے امین و مہتمم و داروغہ و سررشتہ دار کے کل ملازمین کو ہر قسم کی رخصت دے سکین گے۔
۷	مقامات دورہ	مہتممان محصولخانہ جات کے معمولی دورہ کے تختہ جات مقامات کی منظوری دے سکین گے۔
۸	بھتہ	مہتممان اور امنا کے معمولی دورہ کے بھتہ کو منظور کر سکین گے۔
۹	تعمیر و ترمیم	ناکجات اور چوکیات کی تعمیر و ترمیم کے لئے [illegible] حالت دیکھنے کے بعد پچیس روپئے تک منظوری دے سکینگے۔
۱۰	واپسی رقوم	رقوم جرمانہ مدکروڑگیری مین پختہ جمع ہوا ہو

نمبر	ابواب	اقتدار
۱	۲	۳
		نیز رقوم فاضل وصول را مانت وضمانت بشرطیکہ گنجائش موازنہ واپس کرنے کے لئے ایک سال تک کی مدت میں منظوری دے سکینگے ۔
۱۱	انعام	سو روپیہ تک کی مقدار کا انعام منظور کر سکینگے ۔
۱۲	اپیل	مہتمان محصولخانہ جات متعلقہ کے فیصلوں کا اپیل سماعت کر سکیں گے ۔
۱۳	انفصال مقدمات	تغلب محصول کے مقدمات میں بلا تعداد قیمت فیصلہ کر سکیں گے ۔
۱۴	ضبطی وہراج مال ۔	بیوپاری مال درآمد شدہ کو اخفا کرے یا غلط بیجک پیش کرے اس قسم کا مال کلاً یا جزاً ضبط وہراج کرکے داخل سرکار کر سکیں گے ۔
۱۵	جرمانہ	بمقدمات جرائم خلاف ورزی قوانین کروڑگیری بدریافت سرسری ایک سو روپیہ تک جرمانہ کر سکیں گے ۔

اقتدارات مہتمم

دفعہ ۴۸۹ ۔ نسبت تقرر اکثر مہتمم صاحبان کی جانب سے یہ شکایت گشتی نشان ۱۵

۲۸ بہمن ۱۳۱۵ف اور استدعا ہو رہی ہے کہ اقتدار حاصلہ کے عمل کی اجازت ہو تو انتظامی
کیفیت درست ہوگی - بمد نظر ماموری تخفیف یافتگان سررشتہ بندوبست
وانعامات وغیرہ یہ حکم دیا گیا تھا کہ کل خالی شدہ جائیدادوں کے تخمینات
ماہانہ محکمۂ ہذا بھیجدی جائیں جو محکمۂ مالگذاری سرکار عالی کو حسب الطلب
بھیجدئے جائیں درینولا تخفیف یافتوں کے متعلق صدر محاسب
صاحب سرکار عالی کے دفتر سے اطلاع وصول ہوچکی ہے کہ ۵
کے تخفیف موجود نہیں ہیں لہذا ہر ایک مہتمم صاحب کو اختیار حاصلہ
کو عمل میں لانے کے لئے کوئی ہرج نہیں ہے جو ۵ ماہوار سے
ملازمین تک ہے جو سابق میں بھی مقتدر تھا مگر عمل نہایت احتیاط
کے ساتھ کریں ورنہ ڈپٹی کمشنر صاحب متعلقہ اور محکمۂ ہذا سے اسکی
نگرانی ہوگی اس اختیار کے دینے کے بعد بھی حسب مناسب محکمہ
ہذا سے حسب ضرورت و تقررات کئے جائیں وہ واجب التعمیل ہونگے

اقتدار داروغگان

۳۵ گشتی نشان ۲۴ مہر ۱۳۱۹ف دفعہ ۷۹ — فرائض داروغگان — یہ شکایت پیش ہو رہی ہے
کہ داروغگان فرائض منصبی برابر ادا نہیں کرتے یا اہل نہیں ہیں
اور در حقیقت انہی داروغوں کی وقتاً فوقتاً نگرانی اور تنقیح سے جو کیفیات
[وناکجات] [کی محض کابدا آئے] لہذا صراحت سے داروغوں کے کام کا طریقہ
بتلا دیا جاتا ہے اور اسکی نگرانی کے مقامی عہدہ دار پابند کئے جاتے
ہیں - چنانچہ ہنگام دورہ داروغوں کو ان امور کی تنقیح و پابندی کرنا چاہئے

اوران کی خدمت کے فرایض کیا ہین اسکی تصریح کے لئے ایک ایک نقل اسکے
ساتھ مرسل ہے جملہ گرداور داروغگان ہر ایک محصولخانہ متعلقہ کو قواعد منسلکہ
کی ایک ایک نقل روانہ کرکے اُس کے ادائی کی پوری پابندی اور عمل
کرنے کی سخت تاکید کیجاوے امنا اور مہتمم صاحبون کو چاہئے کہ اپنے اپنے
محصولخانون کے متعلق اگر کوئی داروغہ ان احکام کی پابندی اور عمل نکرے
یا باوجود ہدایت و تاکید کے خدمت داروغگی کا اہل نہو یا اُنمین اس کام کی
قابلیت نہ پائی جاوے تو محصولخانہ کے ملازمین سے جو اس خدمت کا اہل
ہو منتخب کرکے رپورٹ پیش کرین تا اسپر سے مناسب احکام دئے جائینگے

فرایض و کارگزاری داروغگان

گشتی نشان ۳۵ — ۲۴ مہر ۱۳۱۸ ف

ف ۱ - داروغگان کروڑگیری کا تقرر محض دورہ و تنقیح چوکیات و ناکہ جات و
انسداد خفیہ درآمد و برآمد اموال محصولی کے لئے ہوا ہے لاکن منجملہ داروغگان
موجودہ بہت کم داروغہ ایسے ہین جو اپنے فرایض خدمت کو سرگرمی کے
ساتھ انجام دیتے ہین اور بعض داروغہ ایسے بھی ہین جو اپنے فرایض خدمت
سے بے بہرہ ہین جو احکام ادائی فرایض خدمت داروغگان کے نسبت
وقتاً فوقتاً جاری ہوتے ہین اُن کی ترتیب ضروری ہے لہذا حسب ذیل
حکم دیا جاتا ہے۔

ف ۲ - گرداور و داروغگان کا فرض ہوگا کہ ہر مہینے مین ایک مرتبہ مفوضہ کل
ناکجات و چوکیات کا دورہ و تنقیح کرے کہ کم سے کم مہینے مین بیس روز کا
دورہ لازمی ہوگا اس کے بعد مناسب چوکی پر مستقر مقرر کرکے اُس کی

نگرانی اور زیادہ آمدنی کے ناکجات و چوکیات کا اچانک بھی دورہ کرنا ہوگا دار وغگان کو چاہیئے کہ حین دورہ کسی ناکہ یا چوکی پر بلا ضرورت شدید دو روز سے زاید مقام نکرے - اگر کسی وجہ خاص سے زیادہ مقام کی ضرورت [illegible] اطلاع [illegible] فوراً [illegible] سے اجازت حاصل کرے -

[illegible] حسب صراحت ذیل ہونی چاہیئے -

(۱) ناکہ [illegible] حاضر ہے یا نہیں [illegible] و [illegible] مہری و سامان سلکی از [illegible] رجسٹرات برابر ہے یا نہیں - مکان کی حالت ناکہ دار یا جوانون نے میلی یا خراب تو نہیں کیا -

(۲) ارسال [illegible] ہے اور [illegible] بالا ان برابر وصول و شامل ہوتے ہین یا کیا حالت ہے -

(۳) [illegible] در آمد [illegible] کا [illegible] پوری جانچ کیساتھ ہوا ہے - کسی مال کا فیصلہ اصلی قیمت سے کم قیمت پر تو نہین ہوا ہے اور کسی مال کا [illegible] سے کم یا زیادہ تو نہین لیا گیا ہے -

(۴) [illegible] کی [illegible] ہے - بیجک شرح محصول برابر ہے [illegible] آمد [illegible] ہوا ہے کہ نہین اگر شرح بیجک مین غلطی ظاہر ہو اور [illegible] بر آمد ہو تو چاہیئے کہ اپنے روبرو جمع کرادے [illegible] کرے -

(۵) [illegible] مال کا [illegible] احکام ہونا ظاہر ہو تو چاہیئے کہ [illegible] کے ساتھ دفتر اپیلی پر بھجوادین -

(۶) رجسٹرات درآمد برآمد کردی کے مندرجہ مال و رقوم کا مقابلہ کریں
اگر کوئی تفرقہ ظاہر ہو تو باغذ جواب کارکن رائے کے ساتھ دفتر اعلیٰ میں بھیجا جاوے
(۷) داخلہ جات تخمینہ بھرتی مہری ہیں انسپکٹر پٹواری کی دستخط یا نشان
برابر ہوئی ہے کہ نہیں —
(۸) جملہ رجسٹرات موجودہ کی کتابت کی برابر ہوئی ہے یا نہیں —
(۹) داخلہ جات نشان (۱ و ۵) کی کتابت کی برابر ہوئی ہے اور [illegible]
بروقت وصول ہوئی یا نہیں اگر وصول نہیں ہوئی ہے تو بروقت اسکی
طلبی کی گئی ہے یا نہیں —
(۱۰) جن اسوال کے فیصلہ محصول کے لیے پنچنامون کی ضرورت لازمی
ہے اُس کا پنچنامہ مرتب ہوا ہے کہ نہیں — اور مال مندرجہ پنچنامہ کی قیمت
برابر لکھائی گئی ہے اور جو دستخط پنچنامہ پر ہوئی ہے وہ صحیح ہے کہ نہیں
(۱۱) فیصلہ شدہ اسوال مقامات قریب کی تنقیح بھی جہاں تک ممکن ہو
جاکر صحیح کر لیا کرے —
(۱۲) ناکہ چوکی کے کاغذات بروقت مرتب ہوکر روانہ کیے گئے ہیں یا نہیں
اگر نہیں کیے گئے ہیں تو ضرور ہوگا کہ حتی الامکان اپنے روبرو کاغذات
تیار کروا کر روانہ کرادے اور اسکی اطلاع بھی دفتر اعلیٰ کو کرے —
(۱۳) میزان و اوزان کا معائنہ بھی ضرور ہے کہ موجود و درست ہے کہ
نہیں اگر نادرست ہو اور فوری درستی ممکن ہو تو بالمشافہ کروا دیجاوے
ورنہ مہتمم کو اطلاع کردے —

شق ۱ - جو محصولی مال داروغہ کے موجودگی مین درآمد یا برآمد ہو اُس کی محصول کا فیصلہ داروغہ کے مواجہ مین ہوگا لیکن محصول کی رقم داروغہ کو نہ لینی چاہیے بلکہ چوکی یا ناکہ متعلقہ مین جمع ہونی چاہیے ـ

شق ۲ - داروغہ ناکہ پر پہنچتے ہی رجسٹرات پر اپنے ہاتھ سے آخر مین بشرح حسب ذیل لکھے ـ

(مین فلان تاریخ کو فلان ناکہ سے روانہ ہو کے فلان وقت یہان داخل ہوا اُسکی تاریخ تک رجسٹر مین لکھا ہوا ہے عملہ حاضر ہے بعد اپنے دستخط کرے ـ اور بعد ختم تنقیح رجسٹرات مذکور حسب ذیل آخر مین بشرح لکھے ـ

(اس رجسٹر کی فلان تاریخ سے فلان تاریخ تک تنقیح کی گئی اور بعد تنقیح فلان وقت یہان سے روانہ ہوا) - تاریخ لکھکر دستخط کرے ـ

شق ۳ - ہر ایک داروغہ کو لازم ہوگا کہ بعد ختم تنقیح فرد مرتب کرکے ایک نقل ناکہ دار کو دے اور دوسری نقل دفتر اعلی پر اسی مقام سے روانہ کرے ـ

شق ۴ - اگر کوئی مقدمہ متعلق بہ تصرف محصول سرکار کا داروغہ کے روبرو پیش ہو [illegible] اُسکی دریافت کرکے معہ [illegible] دفتر اعلی [illegible] ان کے ہمراہ روانہ کرے اگر کوئی مقدمہ [illegible] اہم ہو تو دفتر اعلی کو اطلاع دین کہ وہ خود بمقام موقع پہنچکر دریافت کرے ـ

شق ۵ - داروغہ جب کسی جرم متعلقہ کروڑگیری کا ارتکاب ہوتے دیکھے

دیکھے تو اوسکو لازم ہوگا کہ ملزم کو گرفتار کرے یا کرائے اور ملزم کی جامہ تلاشی
لے اور اگر کوئی شئے متعلق بہ جرم برآمد ہو تو اوسکو ضبط اور اوسکا پنچنامہ
جسمین دو یا دو سے زیادہ پنچ ہون مرتب کرے اور ملزم وقت گرفتاری سے
(۲۴) گھنٹہ کے اندر معہ پنچنامہ و شئے برآمدہ امین متعلقہ کے پاس
روانہ کرے اور اگر ملزم ضمانت یا مچلکہ مطلوبہ داخل کرے تو اوسکو رہا کرنا
اور بعد ختم تفتیش مقدمہ معہ مال و اسامی دفتر امین کروڑگیری پر چالان کرے

ف ۹ - داروغگان کو لازم ہوگا کہ ڈیری اور نقل ڈیری روزانہ اپنے ہاتھ سے
لکھیں جسمین مختصر کیفیت دورہ و تنقیح دیگر انتظامی ابواب درج رہینا ...
روزانہ ڈیری و نقل ڈیری پر ناکہ دار متعلقہ کے دستخط لیکے ہفتہ وار [illegible]
ڈیری دفتر امینی پر روانہ کرین بصورت تاخیر داروغہ قابل بازپرس ہوگا -

ف ۱۰ - داروغہ کو ہرگز جائز نہ ہوگا کہ ملازمین ناکہ و چوکی سے سرمایہ [illegible]
یا اُن کے ذریعہ سے یا اُن کے چٹھے پر کوئی شئے منگوائے -

ف ۱۱ - کوئی داروغہ ایک حلقہ مین تین سال سے زیادہ عرصہ تک نہیں رہ
سکے گا - اِلا اُس صورت مین کہ اوس کی کارگزاری [illegible]
حلقہ مین اضافہ ہو مدت معینہ پر مہتمم صاحب محصولخانہ کو چاہیے کہ داروغہ
کے تبادلہ کی رپورٹ پیش کر دین تا کارگزار داروغہ کا یا ایسے داروغہ کا
جسکا تعلق حلقہ مین پیدا ہو گیا ہو اندرون مدت بھی تبادلہ ہو سکتا ہے -

ف ۱۲ - ہر ایک گرداور داروغہ کو لازم ہوگا کہ تنقیح ناکجات وغیرہ [illegible] کی
بذات خود کرے اگر وہ زبان ملکی سے عاری ہو تو یہ جائز نہ ہوگا کہ [illegible]

جہان ہو سکے یا کسی اور سے دفتر کی تنقیح کرائے اور برائے نام اپنی دستخط کرے
بلکہ ایسے داروغہ تا حصول لیاقت زبان ملکی خدمت سے سبکدوش رکھے
جاوینگے ۔ اور اجرائی کار کے لئے کوئی لایق شخص بہ صیغہ تنخواہ مامور کیا
جاسکے گا جسکی نگرانی کے مہتمم اوراین ذمہ دار ہونگے ۔

دفعہ ۱۲۱ ۔ داروغہ گان گروڑگیری کا کام دورہ ونگرانی خفیہ درآمد و برآمد
اموال و گرفتاری مشتبہ اشیا وغیرہ سے متعلق ہے جسکے لئے سواری اچھی ہونی چاہیے
جس سے وہ بہت جلد مقام مشتبہ پر پہونچے اور دورہ پورا کرنے مین کسی قسم کی دقت
اور حرج ہونے نہ پاوے ۔

دفعہ ۱۲۲ ۔ ہر ایک داروغہ کو لازم ہوگا کہ علاوہ روزنامچہ کے ایک مختصر
رپورٹ اپنے دورہ تنقیح کی بقدر ختم ماہ مرتب کرکے راست محصولخانہ
کو روانہ کرے جو محصول خانہ کی رائے کیساتھ محکمہ کمشنری مین پیش ہوگی ۔

مراسلہ مال نشان ۳۴۲۶ مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۱۸ فصلی

دفعہ ۱۲۳ ۔ فرایض داروغگان ۔ بسلسلہ ابرائی گشتی محکمہ ہذا نشان
(۲۳) مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۱۸ ف معتمدہ مندرجہ صدر مین نقل مراسلہ
محکمہ مالگزاری سرکار عالی نشان (۳۴۲۶) مورخہ ۲۰ ابان ۱۳۱۸ ف
[illegible] ہے کہ محکمہ سرکار نے بھی اسکار روائی کو پسند فرمایا ہے
[illegible] امید ہے کہ اسکی تعمیل کی پوری نگرانی فرمائینگے

(نقل مراسلہ مالگزاری نشان (۳۴۲۶) مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۱۸ ف)
[illegible] ہے کہ [illegible] فرد طریقہ کارروائی داروغگی جسکو آپ نے مرتب
اور اجرا فرمایا [illegible] اور اوس کے ملاحظہ سے اس امر کا اطمینان

ہوا کہ دوسرے انتظامی امور مین بھی اسی طرح آپ اپنے دیرینہ تجربہ و لیاقت
کے لحاظ سے کافی نگرانی و دلچسپی سے کام لین گے اور موجودہ نقائص
کی اصلاح عمل مین لاوینگے جس سے سررشتہ کروڑگیری کے اغراض
و توفیر محاصل سے سرکار اور رعایا مستفید ہو سکے ۔

دفعہ ۲۹۲ ۔ سربراہی بوقت دورہ ۔ جب مین نے دورہ [illegible] کنٹی نشان ۴۶ [illegible] ۱۳۴۰ف آبان
چوکیدارون سے تحصیل کی شکایت اور ترقی کی کوشش [illegible]
چوکیدارون کی یہ شکایت میرے سامنے پیش ہوئی کہ [illegible]
دارون کی سربراہی اور مختلف مطالبے ہم لوگون [illegible]
کا ثبوت بالا دستون کے مقابل مین ملنا مشکل ہے ۔ اسی [illegible]
کی کیفیت ہے کہ تبادلے بیوقت ہو جاتے ہین [illegible]
اختیار کرتا ہے وہ اپنے خیال کی جگہ حاصل کرتا ہے [illegible]
محصولخانون کے میرے سامنے اسی قسم کے پیش ہوئے [illegible]
حالت بھی مین نے دیکھا کہ بلا وجہ سیکڑون آدمیون [illegible]
عہدہ دارون نے کر دیا ہے ۔ اسوقت چونکہ میرے [illegible]
مین ہر ایک مہتمم صاحب سے امید کرتا ہون کہ جن مقامات [illegible]
معمولات کے وصول کرنیکی کوشش کرتے ہین یا سربراہی [illegible]
مجبور کیے جاتے ہون مخفی طریقون سے ان کے اطمینان [illegible]
فرما کے مجھے پوری مدد دینگے مین نے حال ہی مین [illegible]
انسپکٹران جاری کیا ہے اسکی تعمیل کی کافی نگرانی رکھین گے [illegible]

اونکے عمل کے متعلق ہے چھ مہینے مین رپورٹ طلب کرینگے ان باتون سے اسوقت جو سررشتہ کی ابتری اور بدنامی ہوگئی ہے یہہ امید کیجاتی ہے کہ ہر ایک مہتمم صاحب اپنے مخصوص کارخانہ مین اوسکی اصلاح اور نگرانی سے اوسکا انسداد کرکے تحصیل کی ترقی اور رعایا کی آسایش پیدا کرکے سرکار کی خوشنودی اور مجھے اعتبار کا موقع بنانے کی باعث ہونگے اسوقت تک جو شکایتین مین نے سنا ہے مہتمم صاحبون کی توجہ سے امید ہے کہ یہہ بالکل رفع ہو جائیگی

(الف) — ماموری

دفعہ ۱۴۹ — (تعیین عمر برای ملازمت سرکار عالی) چونکہ اسوقت ملازمت سرکاری مین داخل ہونے کے لئے عمر کی کوئی قید نہین رکھی گئی ہے۔ اسلئے ہر عمر کے اشخاص ملازمت مین داخل ہو جاتے ہین جب اشخاص زاید عمر کے پنشن کے قریب ملازمت ہوتے ہین تو وہ زیادہ مدت تک سرکاری خدمات انجام نہین دے سکتے اور قلیل مدت ملازمت کی حالت مین بھی سرکار کو وظیفہ یا انعام دینا پڑتا ہے جسکی وجہ سے سرکاری خزانہ پر غیر ضروری بار عائد ہوتا ہے لہذا اس کے انسداد کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے کوئی شخص جسکی عمر ۳۰ سال سے زاید ہو غیر معمولی طور پر سرکاری ملازمت درجہ اعلی مین داخل نہو سکیگا - اگر خاص وجود کسی لحاظ سے تیس سال سے زاید عمر کے کسی شخص کو ملازمت مین داخل کرنے کی ضرورت ہو تو اسکے لئے پیشگاہ سرکار سے بتوسط فینانس منظوری حاصل کرنی چاہئے —

دفعہ ۱۵۰ — تعیین عمر برائے ملازمت سرکار عالی ذریعہ گشتی دفتر فینانس

گشتی محکمہ ملکی

نشان ۱۶ ۲۹ امرداد ۱۳۳۰ف

نشان ۱۳ مورخہ ۲ امرداد ۱۳۳۰ف یہ حکم ہوا ہے کہ آیندہ سرکار عالی کی ملازمت
درجہ اعلیٰ میں کوئی ایسا شخص داخل و مامور نہ ہوسکیگا جسکی عمر ۳۰ سال سے
زاید ہو لہٰذا باغراض نگرانی تعمیل حکم سرکار ایک نمونہ صداقت نامہ عمر بذریعہ
گشتی ہذا برشایع کیا جاتا ہے جو تقررات منصرمانہ یا مستقلانہ یا عارضی آیندہ
ہونگے ان میں جدید مامور شدہ اشخاص کے متعلق صداقت نامہ حسب
نمونہ صدر عہدہ دار تقرر کنندہ کا دستخطی و مصدقہ برآورد کے ساتھ شامل
رہنا چاہیے ورنہ جدید مامور شدہ کا تقرر صیغہ حساب سے جاری نہ ہوسکیگا اور
تنخواہ شریک شدہ منہا ہوگی توقع ہے کہ عہدہ داران متعلقہ اس کی پابندی
کا انتظام معقول فرمادینگے تاکہ جدید ملازمین مامور شدہ کی تنخواہ کی اجرائی
میں صیغہ حساب کو عذر نہ ہو۔

ف ۲ — جن جدید اشخاص کی عمر بوقت تقرر ۳۰ سال سے زیادہ ہو اور ان کے
تقرر کے نسبت حسب صراحت مندرجہ گشتی فینانس [illegible]
سرکار کی منظوری بتوسط دفتر فینانس حاصل کی گئی ہو تو ان کے متعلق [illegible]
صداقت نامہ عمر کا حسب نمونہ منسلکہ برآورد [illegible]
اور ظہر صداقت نامہ پر اس امر کی تصدیق [illegible]
چونکہ عمر ۳۰ سال سے زاید تھی لہٰذا ان کے تقرر کے متعلق سرکار کی منظوری
بذریعہ مراسلہ دفتر فینانس نشان فلان مورخہ فلان سنہ فلان حاصل کی
گئی ہے جس کا نقشہ صدر محاسبی پر بھی وصول ہوا ہے۔

نمونہ صداقتنامہ

مسمی ابن ساکن کے عمر کے متعلق مین نے ذرایع
معترجہ حاشیہ سے اس امر کا اطمینان حاصل کیا ہے کہ مسمی مذکور کی عمر
تاریخ تقرر تک ( ) سال کی ہے اور میرا قیاس بھی یہی چاہتا ہے کہ عمر مذکور تقریباً صحیح
ہے اس وجہ سے انکا تقرر بموجب ( ) پر دفتر ( ) مین بخدمت ( )
کیا گیا اور یہ وثیقہ تصدیق عمر کا مرتب ہوا۔ شہر مد دستخط عہدہ دار مجوز تقرر

(ب) تبادلہ وغیرہ

دفعہ ۴۹۵ — عدم منظوری رخصت اتفاقی بملازم متبدل باتصال مدت تہیہ سفر
اگرچہ گشتی دفتر ہذا نمبر ۱ مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۳۱ف کے فقرہ (۳) مین
یہہ حکم دیا گیا ہے کہ رخصت اتفاقی اسوقت نامنظور ہونی چاہیئے جبکہ درخواست
گذار کسی عہدہ کے جائزہ لینے یا دینے یا اصل رخصت کے آغاز یا اختتام
کے متعلق کسی قاعدہ یا قانون کے عمل سے بچنا چاہتا ہے لیکن اس کی
پوری تعمیل بعض کارروائیون کے دیکھنے سے معلوم ہوجاتا ہے کہ نہین ہوتی
لہذا آیندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ باتصال مدت تہیہ سفر رخصت اتفاقی
نہ دی جایا کرے حسبہ عمل ہوا کرے چونکہ جریدہ مخصوص لحانہ مین وصول ہوا کرتا
ہے اسلئے منقل گشتی نہین بھیجی گئی —

گشتی فینانس نشان موجبہ ۲۲ اسفندار ۱۳۳۱ف جریدہ غیر معمولی مورخہ [illegible]

(ج) معطلی

دفعہ ۴۹۶ — تنسیخ گشتی نشان ۱۷ محسوبی زمانہ معطلی ملازمین سرکار
عالی متعلق حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے —
(۱) اگر کوئی ملازم تا تحقیقات الزام منسوبہ معطل کیا گیا ہو تو معطلی کا زمانہ

گشتی فینانس نشان ۴ گشتیات ۱۸ ۱۳۳۱ف ۱۵ [illegible]

ملازمت مین محسوب ہوگا بشرطیکہ معطلی کے بعد فوراً ہی اپنے محکمہ بحال کر دیا گیا ہو لیکن وہ زمانہ معطلی محسوبہ نہ ہوگا جسکے نسبت فیصلہ مین یہہ حکم دیا گیا ہو کہ وہ بطور سزا خاص کے تصور کیا جائے۔

(۲) اگر کوئی ملازم جو تا تحقیقات الزام منسوبہ معطل کیا گیا ہو بسوخت کسی حصہ تنخواہ زمانہ معطلی کی اپنی جگہہ بحال کردیا جائے تو یہہ زمانہ محسوب نہ ہوگا (باستثنار اُس صورت کے کہ سرکار سے منظوری خاص حاصل کیجائے) تاوقتیکہ عہدہ دار بحال کنندہ نے وقت بحالی صراحتاً یہہ حکم نہ دیا ہو کہ زمانہ مذکور ملازمت مین محسوب ہوگا۔

(د) تنخواہ

دفعہ ۷۹ — رخصت خانگی وبیماری ملازمین درجہ ادنیٰ۔ ذریعہ دفتر ہذا گشتی نشان (۲۲) مورخہ ۳۰ مہر ۱۳۳۰ف ملازمین درجہ ادنیٰ کی رخصت بیماری وخانگی بھی تحت قواعد مندرجہ گشتی دفتر فینانس نشان (۴۶) مورخہ یکم مہر ۱۳۳۰ف کئے گئے تھے مگر چونکہ ملازمین درجہ ادنیٰ کے منصرم نصف تنخواہ پر اکثر نہیں مل سکے اور عہدہ داران متعلقہ کو منصرانہ انتظام مین وقت پیش ہوئی لہذا دفتر فینانس سے بربنائے تحریک دفتر ہذا ذریعہ مراسلہ نشانی ۱۰۹۵/۱۰۹۶ مورخہ ۱۷ اردی بہشت ۱۳۳۱ف جسکا اصل موسومہ معتمد صاحب عدالت ہے۔ یہ تصفیہ ہوا ہے کہ ملازمین درجہ ادنیٰ کے زمانہ رخصت بیماری وخانگی مین عہدہ دار منظور کنندہ رخصت جسقدر حصہ تنخواہ کا مناسب سمجھے رخصت یاب کو دلا سکتا ہے بشرطیکہ

گشتی صدرمحاسبی نشان ۱۵ ۱ تیر ۱۳۳۱ف

ایسا حصہ تنخواہ رخصت یاب کے نصف تنخواہ سے زاید نہ ہو اور باقی حصہ منصرم کو دیا جا سکتا ہے بنار علیہ گشتی دفتر ہذا نشان (۲۲) متذکرہ صدر منسوخ کی جاتی ہے ۔

(ہ) الونس تبادلہ و منصرم کار بحالت رخصت

(۷) گشتی مال نشان ۱۴ امرداد ۱۳۱۵ ف

دفعہ ۴۹۹ ۔ دربارہ الاؤنس ملازمین رخصت یاب بذریعہ گشتی مال نشان (۴۲) بابتہ ۱۳۰۶ فصلی یہ حکم نافذ ہو چکا ہے کہ تنقیحات رخصت جو قابل منظوری مجلس ہوں اس انداز سے مرتب و مرسل ہوں کہ قبل استفادہ ضروری کارروائی طے ہو کر منظوری کا حکم رخصت یاب کو پہونچے ۔ اور بذریعہ گشتی نشان (۴۱) ۱۳۰۹ ف یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اگر اس گشتی کی تعمیل نہ ہوگی تو مجلس سے خاطی کے نام تدارک ہوگا اور کوئی عذر مسموع نہ ہوگا اور عہدہ داران مال ذمہ داری و باز پرس سے بری الذمہ نہیں سمجھے جائیں گے لیکن باوجود اس کے تنقیحات رخصت بہت تاخیر سے وصول ہوتے ہیں ۔

جریدۂ جمعیت ۳ آذر ۱۳۱۵ ف

علاوہ ازیں بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۶ فصلی یہ حکم ہوا ہے کہ عہدہ داران مندرجہ سول لسٹ کو بحالت تبادلہ یا رخصت تاریخ جائزہ سے فوراً محکمہ ہذا کو اطلاع دینا ضرور ہے مگر یہ اطلاعیں بھی بالعموم بروقت وصول نہیں ہوتیں ۔ علیٰ ہذا صدر محاسب صاحب سرکار عالی نے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۱۱) مورخہ ۴ تیر ۱۳۱۴ ف

جمیع عہدہ داران سرکار عالی کے نام یہ حکم جاری کیا ہے کہ الاؤنس منصرمی
رخصت خاص کے لئے ضرور ہے کہ تختہ رخصت میں اسکی بھی صراحت
ہو کہ فلان منصرم یا اس سلسلہ کے فلان فلان منصرم ہیں انکو بوجہ مزید ذمہ داری
الاؤنس رخصت خاص کی منظوری دیجانا چاہئے مگر برخلاف اس کے الاؤنس
کی منصرمی کے لئے بھی ایک عرصہ کے بعد تحریکات پیش ہوتے ہیں لہذا
حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے تختجات رخصت بہ تعمیل احکام محررہ مجلس ثالث
مخففہ بلا تاخیر روانہ ہوا کریں و الا حسب گشتی نشان (۴۱) بابتہ ۱۳۰۹ف
تعمیل اور کوئی عذر مسموع نہ ہوگا اور اخذ جائزہ کی رپورٹیں حسب گشتی دفتر
ہذا نشان مذکور الصدر تاریخ جایزہ کے روز ہی دیجایا کریں اور نیز الاؤنس
منصرمی رخصت خاص کی منظوری کی کارروائی جلد اس دفتر پر پیش ہوا کرے
الاؤنس منصرمی رخصت کی منظوری بروقت تختہ بھیجکر حاصل نہیں کیجائیگی اور
عرصہ کے بعد منظوری الاؤنس کی تحریک پیش ہوگی تو ایسے الاؤنس ہرگز
منظور نہ ہوگا۔

ضمیمہ مجموعہ قوانین دستور العمل کروڑگیری

ممالک محروسہ سرکار عالی

گشتی نشان (۱۳) مورخہ ۸ شہریور ۱۳۱۲ف م ۲۹ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ

اعلان

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی سے جمیع خاص و عام کی اطلاع و آگاہی کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۱۲ شہریور ۱۳۱۲ف مین جو اعلان علاقہ سررشتہ فینانس نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۱۲ف شایع ہوا ہے اوس کی رو سے محصول درآمد نقرہ بجائے دس فیصدی کے پچیس فیصدی کر دیا گیا ہے لہذا گشتی سرکار نشان (۵۱) مورخہ یکم جمادی الاول ۱۳۰۹ھ پر توجہ رکھی جائے جسکی رو سے یہ قرار دیا جاچکا ہے کہ جب کوئی شخص اس طرح کی خبر دیگا کہ کوئی مال بدون ادائی محصول کروڑگیری قلمرو سرکار عالی مین درآمد کر لیا گیا ہے اور وہان گرفتار ہو جائیگا تو بعد وضع محصول واجبی۔ مال مذکور کی جس قدر قیمت ٹھہرے گی اوس کا نصف حصہ مخبرین پر تقسیم کر دیا جائیگا چنانچہ اب پھر بذریعہ ہذا حکم مذکور کی توثیق و تجدید کیجاتی ہے اور عہدہ داران متعلق کے نام احکام

جاری کئے گئے ہیں کہ بلا ادائی محصول اور چوری سے چاندی درآمد کرنے کی نسبت
جب کوئی مخبری صحیح ثابت ہو - یعنے مال وغیرہ گرفتار ہوکر داخل سرکار ہوجائے
تو تقسیم انعام مخبرین کسی نوع کی غیر ضروری دیر نہ ہوا کرے فقط شرح دستخط

نندلال سیل

مددگار معتمد

مراسلات

مجریہ دفتر سرکار علاقہ فینانس

مراسلہ نشان (۱۰۰۹) واقع ۲۲ ماہ صیام ۱۳۲۴ ہجری م ۱۰ ماہ دے ۱۳۱۶ ف
حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی
منجانب . . . . معتمد فینانس
مقدمہ
بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی } تعین شرح خیام و فرنیچر برائے مسٹر ہسکن و مسٹر گیر
بجواب مراسلہ انگریزی نشان (۱۸۵۴) مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۰۶ع پولیسی شمل
از دفتر نشان (۹۴۳) ۱۳۱۵ف بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ سرکار عالی کیجانب سے
مسٹر ہنسکن و مسٹر گیر کو حسب شرح مفصلہ ذیل خیام و فرنیچر دئے جاسکتے ہیں - صاحب
عالیشان بہادر کو اس سے اطلاع دیجائے -

خیام و فرنیچر برائے مسٹر ہنسکن —	خیام و فرنیچر برائے مسٹر گیر
(خیام)	(خیام)
۲ عدد سنگل پول (ایک چوبہ) ۱۶ — مربع فٹ	۲ عدد سنگل پول (ایک چوبہ) ۱۲×۱۲ — مربع

۴- عدد پل ٹنٹ ۱۲- مربع فٹ

۶ عدد سرونٹس یال (خدمتگارونکی راوٹیان)

۲ عدد بیت الخلا

فرنیچر

۸ عدد میز مختلف پیمانہ کے

۱۶ عدد کرسیان

۲ عدد ٹب

۲ عدد کموڈز

۴ عدد سفری تپائیان

۲ عدد پلنگ

۲ عدد سفری آرام کرسیان

۲ عدد چلمچی معہ اسٹانڈ

۲ عدد آئینہ

۲ عدد پل ٹینٹ ۱۲- مربع فٹ

۴ عدد سرونٹ یال (خدمتگارون کی راوٹیاں)

۲ عدد بیت الخلا

فرنیچر

۸ عدد میز مختلف پیمانہ کے

۱۶ عدد کرسیان

۲ عدد ٹب

۲ عدد کموڈز

۴ عدد سفری تپائیان

۲ عدد پلنگ

۲ عدد سفری آرام کرسیان

۲ عدد چلمچی معہ اسٹانڈ

۲ عدد آئینہ

(۲)- چونکہ سامان مصرحۂ بالا مین سے اکثر سامان عہدہ داران موصوف کے خانگی ضروریات مین مستعمل ہوگا لہذا نصف سامان کے اخراجات باربرداری عہدہ داران مزبور کی ذات سے متعلق رہین گے —

مثنے اطلاعاً بدفتر صدر محاسب سرکار عالی مرسل ہے فقط ستر عدد دستخط

حبیب الدین

مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۱۶۱) واقع ۱۰ دے سنہ ۱۳۱۶ف م ۱۴ ر رمضان سنہ ۱۳۲۴ھ

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی

منجانب . . . . معتمد فینانس } مقدمہ

بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری } تعیین شرح خیام عہدہ داران مال

بجواب مراسلہ نشان (۱۷) مورخہ ۱۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ع بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ حسب تحریک آپ کے سرکار نے عہدہ داران ذیل کے لئے حسب تفصیل ذیل خیام کی شرح منظور فرمائی ڈپٹی کمشنر صاحب کروڑگیری کو خیام دیئے جانے کی صورت میں کمشنر صاحب کروڑگیری کو جداگانہ خیام دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اونکو ریلوے لاین سے دور کبھی سفر کرنا نہیں پڑتا۔

نام عہدہ داران	تفصیل خیام	
صوبہ دار صاحبان	۲ عدد سنگل پول ٹنٹ	۱۶×۱۶
	۱ عدد ہل ٹنٹ	۱۲×۱۲
	۱ عدد شامیانہ	۱۶×۱۶
	۲ عدد پال	۱۲×۱۲
اول تعلقدار صاحبان	۲ عدد سنگل پول ٹنٹ	۱۴×۱۴
	۱ عدد شامیانہ	۱۶×۱۶
	۳ عدد سرونٹ پال	۱۲×۱۲
	۲ عدد بیت الخلا	۱ × ۰
مددگار تعلقداران	۱ عدد ہل ٹنٹ	۱۴×۱۴

	۱ عدد پلنگ شنٹ	۱۲×۱۲
	۲ عدد سرونٹ پال	۱۲×۱۲
	۱ عدد بیت الخلا	۰×۰
تحصیلداران	۱ عدد پلنگ شنٹ	۱۲×۱۲
	۱ عدد راوٹی ڈبل فلائی	۱۴×۱۴
	۲ عدد سنگل پول شنٹ	۱۴×۱۴
ناظم جنگلات	۱ عدد کیپر شنٹ	۱۰×۱۰
	۴ عدد سرونٹ شنٹ	۱۲×۱۲
	۲ عدد بیت الخلا	۰×۰
مددگار ناظم جنگلات	۲ عدد سر شنٹ	۱۰×۱۰
	۲ عدد سرونٹ پال	۱۲×۱۲
	۱ عدد بیت الخلا	
نائب مددگار جنگلات	۱ عدد کیپر شنٹ	۱۰×۱۰
	۲ عدد سنگل پول شنٹ	۱۴×۱۴
	۱ عدد سرونٹ پال	۱۲×۱۲
	۲ // //	۱۲×۱۲
	۲ عدد بیت الخلا	۰×۰
مہتمم بندوبست	۲ عدد پل شنٹ	۱۴×۱۴
	۲ عدد راوٹی	۱۲×۱۲

	۲ عدد سفر ونشٹ پال	۰/۸/۰
	۱ عدد بیت الخلا	۰/۸/۰
مہتمم کروڑگیری	۱ عدد چل شنٹ	۱۲/۱۲
	۲ عدد راوٹی	۱۲/۱۲
انسپکٹر کروڑگیری	۱ عدد راوٹی	۱۲/۱۲

نقل اسکی اطلاعاً بدفتر صدر محاسب صاحب کی خدمت مین مرسل ہے۔ شرح کو دستخط

حبیب الدین مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۱۰۱۳) واقع ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ م ۲۴ مہر ۱۳۲۳ ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی

منجانب ۔ ۔ ۔ ۔ معتمد فینانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

مقدمہ
اعطائے اختیارات بہ ڈپٹی کمشنر صاحبان کروڑگیری نسبت منظوری عملہ بحتہ ماتحت

معتمد صاحب مال و کروڑگیری نے تحریک کی ہے کہ مہتمان کروڑگیری کو عمال محصولخانہ جات وغیرہ کے بجٹہ کی منظوری کا اختیار دیا جاچکا ہے اس لئے ڈپٹی کمشنر صاحبون کو اونکے ماتحت عملہ کا بجٹہ منظور کرنے کا اختیار بدرجہ اولی ملنا چاہئے کیونکہ اونکا درجہ اول تعلقدار صاحبون کے مساوی ہے چونکہ معتمد صاحب مال و کروڑگیری کی تحریک واجبی ہے لہذا ڈپٹی کمشنر صاحبون کو اون کے ماتحت عملہ کا بجٹہ منظور کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔

ف ۴ ۔ نقل بجواب مراسلہ نشان (۱۵۳۱۴) مورخہ ۲۴ مہر خورداد ۱۳۲۱ ف

بخدمت معتمد صاحب مالگذاری مرسل ہے -

فـ۳ ایک نسخہ اسکا بدفتر دارالطبع سرکار عالی بغرض درج جریدہ اعلامیہ
مرسل ہے فقط مشرحہ دستخط مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۱۱۷۶) واقعہ ۱۱ مہ شہریور ۱۳۱۶ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی

منجانب ... معتمد فینانس } مقدمہ
بخدمت معتمد صاحب مالگذاری سرکار عالی } تعین بنڈیان کمشنر صاحب و ڈپٹی کمشنران کروڑگیری

بجواب مراسلہ نشان (۱۹۹۱۵) مورخہ ۷ شہر امرداد ۱۳۱۶ف نگارش ہے
کہ کمشنر صاحب کروڑگیری کی یہ تحریک ہے کہ مثل صوبہ دارون اور تعلقدارون
کے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کے لئے بنڈیون کی تعداد مقرر کیجائے اور جن اضلاع
مین بنڈیون کا رواج نہین ہے اور کھاچرون سے کام کیا جاتا ہے وہان
بمعاوضہ بنڈیون کے کھاچرون کا تعین اس مناسبت سے کیا جائے کہ
بعوض دو بنڈیون کے تین کھاچرے دے جائین چونکہ ڈپٹی کمشنرون کے
تحت اتنے دفاتر نہین ہین جتنے کہ اول تعلقدارون کے ماتحت ہین اسلئے
سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ ڈپٹی کمشنرون کے لئے حسب اسکیل منظورہ
سابقہ چار بنڈیان کافی ہین لیکن کمشنر صاحب کروڑگیری کو بجاے (۵)
بنڈیون کے ۶ بنڈی رکھنے کی منظوری دیجاتی ہے کھاچرون کے متعلق
جو درخواست کی گئی ہے وہ منظور کیجاتی ہے -

فـ۲ نسخہ بسلسلہ مشتہ مراسلہ نشان (۲۹۰) مورخہ ۱۴ مہ بہمن ۱۳۱۶ف

بخدمت صدر محاسبت سرکار عالی مرسل ہے فقط شرح دستخط مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۱۴۳۹) واقع ۲۴ شعبان ۱۳۲۸ھ م ۲۱ آبان ۱۳۱۹ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی

منجانب ... ... معتمد فینانس

بخدمت معتمد صاحب مالگذاری سرکار عالی } مقدمہ معافی محصول کروڑگیری متعلقہ اسپان سرکار عالی

بجواب مراسلہ نشان (۱۰۹۳۴) مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۱۹ف بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ تحریکات سررشتہ فوج ناظم صاحب کوتوالی و اضلاع آپکی رائیں ملاحظہ سرکار میں پیش کردی گئیں تھیں جس پر یہ حکم صادر ہوا ہے کہ جو گھوڑے سرکاری اغراض کے لئے خرید کئے جائیں ان پر محصول کروڑگیری نہ لیا جائے لیکن ہر وقت یہ ضرور ہوگا کہ جس سررشتہ سے گھوڑے خرید ہوں اس علاقہ سے سررشتہ کروڑگیری کو ایک سارٹیفکٹ اس امر کا دیا جائے کہ یہ گھوڑے رقم سرکاری سے خرید لئے گئے ہیں۔

ف ۱ نقل بجواب مراسلہ نشان (۲۹) مورخہ ۔ دے ۱۳۱۹ف بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ فوج مرسل و نگارش ہے کہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۶۴۹) مورخہ ۲ امرداد ۱۳۱۰ف میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ رسالہ کے گھوڑے کی قیمت (۱۲۵) روپیہ حالی اور توپخانہ کے گھوڑے کی قیمت جو اسٹر میں ہو یا انسو روپیہ کلدار تک ہوگی جسمیں (۵) فیصدی محصول کروڑگیری شامل تھا اب بجائے اس کے رسالہ کے لئے گھوڑے کی قیمت تین سو اسی روپیہ سکہ عثمانیہ اور توپخانہ گھوڑے کی قیمت چار سو پچاس روپیہ کلدار قرار دیجاتی ہے اس سے زیادہ قیمت کے گھوڑے خرید

نہ سکے جائیں اور علاقہ فوجداری قاعدہ مین حسب رائے آپکے بذمہ داری ناظم صاحب نظم جمعیت معافی کروڑگیری سے کے متعلق حسب قواعد مصرحہ بالا عمل کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۲ ایک شقہ بخدمت ناظم صاحب کوتوالی اضلاع بجواب مراسلہ نشان ۳۵۹ مورخہ ۲۰ ماہ آذر ۱۳۱۵ ف مرسل و نگارش ہے کہ علاقہ کوتوالی مین بھی حسب صراحت بالا معافی کروڑگیری کا عمل کیا جا سکتا ہے ـــ

دفعہ ۳ ایک شقہ اسکا صدر محاسب صاحب سرکار عالی کی خدمت مین اطلاعاً وتعمیلاً مرسل ہاے فقط مثبت شد دستخط مددگار فینانس

مراسلہ نشان (۱۵۹۰) واقع ۲۶ ماہ شوال ۱۳۲۵ھ م ۲۸ ماہ دے ۱۳۱۶ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

منجانب . . . . . معتمد فینانس }
بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری } توسیع اقتدارات عہدہ داران کروڑگیری بابت واپسی رقوم امانتی

مقدمہ

بجواب مراسلہ نشان (۱۵۶۰۲) مورخہ ۲۶ ماہ خورداد ۱۳۱۶ف بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ سررشتہ کروڑگیری کی ڈپارٹ کی رقم اور نیز دوسرے اقسام کی رقوم امانتی کی واپسی سے کے متعلق آپ سے کے اور نیز صدر محاسب صاحب سرکار عالی کی رائے کے مطابق مہتممون کو ایک سال اور ڈپٹی کمشنرون کو دو سال اور کمشنر جنرل صاحب کروڑگیری کو تین سال تک واپسی کا اقتدار دیا جاتا ہے بعد انقضائے مدت سہ سالہ ایسے رقوم خود مہتممان کروڑگیری بد بخشتہ جمع کر دیا کرین جنکی واپسی بغیر منظوری سرکار نہ ہوگی اور بحالت منظوری سرکار مد واپسی کی گنجائش سے اوسکی ادائی ہوا کرے ـــ

و۲ شقے بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے ـ سنہ مستخط

مددگار معتمد.

مراسلہ نشان (۱۷۴۲) مؤرخہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ م ۴ بہمن ۱۳۱۶ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

منجانب معتمد فینانس

بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری

مقدمہ

درخواست کمشنر صاحب کروڑگیری و بارہ تعیین خیام سرحد

بجواب مراسلہ نشان (۲۲۲۴) مؤرخہ ۲۰ آذر ۱۳۱۶ف بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ حسب تجویز مندرجہ مراسلہ انگریزی نشان (۱۷) مؤرخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۰۶ء کمشنر صاحب کروڑگیری کو ایام دورہ میں حسب تفصیل حاشیہ خیام رکھنے کی اجازت دیجاتی ہے

(۱) دوہل شکل پول ٹنٹ ۱۴×۱۴
(۲) دو راوٹی ۱۲×۱۲
(۳) دو بیت الخلا ـ

و۲ شقے بسلسلہ مراسلہ نشان ۱۹۱ مؤرخہ ۱۵ دے ۱۳۱۶ف بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے فقط سنہ مستخط مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۳۴۸) مؤرخہ ۱۱ بہمن ۱۳۱۶ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

منجانب مجلس اکبر بذریعہ حیدری اسکوائر محکمی معتمد

بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

مقدمہ

تصفیہ عطائے انعام مخبرین سررشتہ کروڑگیری بلحاظ گشتی نشان (۱۹) ۱۳۱۶ف

معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری بذریعہ مراسلہ نشان (۷۰۱) مورخہ ۹ آذر ۱۳۱۹ف نشا تمثل میشکر و گیری ۵۲ شماره ۱۳۱۸ف محرک ہین کہ سررشتہ کروڑگیری مین بروئے احکام سابق یہ عمل جاری ہے کہ اگر کوئی شخص خواہ ملازم ہو یا غیر ملازم کوئی مال جو بدون ادائی محصول سرکاری خفیہ درآمد و برآمد کیا جائے گرفتار کرے تو بعد ثبوت تغلب محصول حسب ضابطہ کروڑگیری مال گرفتار شدہ ہراج کرکے بوضع رقم عین محصول سرکاری بقیہ رقم مین سے نصف گرفتار کنندہ کو بطور انعام ایصال ہوتا ہے اور نصف رقم جمع سرکار کیجاتی ہے چنانچہ اس قسم کے انعامات کے متعلق دفعہ (۹۰) صدر مجموعۂ قوانین مال مین ا۔۔۔ روپیے تک انعام ایصال کرنے کا اقتدار کمشنر صاحب کروڑگیری کو حاصل ہے لیکن آپ کے دفتر سے یہ بموجب گشتی محکمہ ہذا نمبر ۲۹ ۱۳۱۷ف جسمین پچاس روپیہ کی ادائی کا افسر متعلقہ کو اختیار دیا گیا ہے ایسے انعامات کی ادائی مین اعتراض ہوتا ہے جس سے مخبرین بددل ہو رہے ہین اور یہ بددلی اونکی گرفتاری مال کی طرف توجہ کرنے کی مانع ہوتی ہے جس سے کثیر نقصان سرکار کا اندیشہ ہے کمشنر صاحب کروڑگیری کا بیان ہے کہ اجرائی رقم انعام مخبرین کو گشتی مذکور سے کوئی تعلق نہین ہے معتمد صاحب مالگزاری کو بھی اس سے اتفاق ہے۔ چونکہ مخبرین کو جو رقم انعام عطا ہوتی ہے اس سے کسی طرح کا بار خزانہ سرکار پر نہین پڑتا بلکہ مال ہراج شدہ کی قیمت سے بعد وضع عین محصول سرکاری نصف رقم مخبر کو بطور انعام اور نصف دیگر بحق سرکار جمع ہوتی ہے اس لئے کمشنر صاحب

کروڑگیری کو عطائے انعام کا اقتدار حاصل رہنا باعث سہولت ہے۔
پس کمشنر صاحب موصوف کو تا حد مندرجہ بالا اس قسم کا انعام عطا کرنیکی
منظوری دیجاتی ہے۔
ق ۲ شقۂ اطلاعاً و جواباً بخدمت معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی مرسل ہے فقط
شرحد تخط میر فیض الرحمان مددگار معتمد
مراسلہ نشان (۵۴۰) مورخہ ۱۲ ماہ محرم ۱۳۲۰ھ م ۲۳ ماہ اسفندار ۱۳۱۹ ف

مقدمہ

عطائے اقتدار تبادلہ ملازمین سررشتہ کروڑگیری بہ کمشنر صاحب کروڑگیری

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

منجانب محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوئر بی۔ آئی معتمد
بخدمت مجلس صاحب سرکار عالی

معتمد صاحب مال گزاری نے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۷۲) مورخہ ۹ ماہ
بہمن ۱۳۱۸ف مشمولہ مثل کروڑگیری نشان ۱۳۱۷/۱۷ف یہ تحریک کی
کہ کمشنر صاحب کروڑگیری نے اپنے اقتدار سے بوجب علی سررشتہ دار محصولخانہ
جالنہ مواجبی (۵۰) روپیہ کا تبادلہ سررشتہ دار محصولخانہ راجورہ
مواجبی (۵۰) روپیہ کے ساتھ اور سررشتہ داری محصولخانہ گوداوری
مواجبی ۵۰ پر نگوانند سررشتہ دار محصول خانہ لنگسگور مواجبی
۵۰ روپیہ اور بہرام جی سررشتہ دار ماہداریاب ۵۰ روپیہ کا
محصولخانہ لنگسگور مواجبی ۵۰ پر انتظاماً تبادلہ کیا تو دفتر صدرمحاسبی

غیر مساوی تنخواہ کی وجہ سے اعتراض کیا۔

محکمہ ہذا سے معتمد صاحب مالگزاری کو یہ جواب دیا گیا کہ کمشنر صاحب کروڑگیری کل تقررات کو ایک گریڈ کے شمار کرنا چاہتے ہیں جسکی اجازت نہیں دی جا سکتی اگر کسی خاص قسم کے کارکنوں کے لئے وہ باہمی تبادلہ کا اختیار چاہتے ہیں تو ایک تختہ کافی وجوہ کے ساتھ بھیجنا چاہئے جس میں یہ بتلایا جائے کہ کس طرح کام کے لحاظ سے باہمی تبادلہ کی ضرورت لاحق ہوئی ہے ۔

پس اب جو تختہ سررشتہ کروڑگیری سے وصول ہوا ہے وہ اس کے ساتھ ملفوف ہے آیندہ ہر چہار قسم کی جائدادہائے تختہ کے تبادلہ کا بلا لحاظ مساوات ماہوار کمشنر صاحب کروڑگیری کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اگر وہ سررشتہ داروں کا تبادلہ سررشتہ داروں سے اور پیشکاروں کا تبادلہ پیشکاروں سے اور محاسبوں کا تبادلہ محاسبوں سے اور گودام داروغگوں کا تبادلہ کریں اور داروغگوں کے ساتھ بلا لحاظ مساوات ماہوار کریں تو اعتراض نہ کیا جائے اور ماہوار برابر ایصال ہوا کرے ۔

نقل سے اطلاعاً و جواباً معتمد صاحب مالگزاری کی خدمت میں مرسل ہے فقط مشرحہ دستخط

میر فیض الرحمان

مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۵۳۳) مورخہ ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۲۸ م ۱۲ امرداد ۱۳۱۹ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

مقدمہ

ادائے کرایہ ریل بہ ملازمین کروڑگیری وقت تبادلہ ٭

منجانب محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوئر بی۔اے معتمد
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

بجواب مراسلہ آندفتر نشان (۳۲۰) مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۱۹ف مشمولہ مثل صیغہ کروڑگیری ۱۳۱۹ف بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ ملازمین کروڑگیری ماہوار یاب کم از (۵۰) روپئے بوقت تبادلہ حسب رائے معتمد صاحب مال گزاری حسب ضابطہ کرایہ ریل درجۂ سیوم ادا کرنے کی منظوری دیجاتی ہے لیکن گشتی دفتر ہذا نشان ۲ ۱۳۰۳ف کے مطابق تبادلہ ترقی یا الزام کے ساتھ ہو تو کرایہ ریل کی ادائی نہ ہونی چاہیئے۔

(۲) نقل بہ سلسلہ مراسلہ دفتر ہذا نشان (۱۰۴۷) مورخہ ۱۷ اردی بہشت ۱۳۱۹ف

(۳) اطلاعاً خدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مال گزاری مرسل ہے فقط

شرغدستخط

محمد عبدالمجید مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۱۵۳۰) مورخہ ۵ امرداد ۱۳۱۹ف

مقدمہ

عطائے اقتدار تبادلہ ملازمین سررشتہ کروڑگیری بکمشنر کروڑگیری

منجانب محمد حبیب الدین منصرم معتمد فینانس
بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری

بسلسلہ تصفیہ مراسلہ دفتر ہذا نشان (۵۴۱) مورخہ ۲۳ مہر اسفندار ۱۳۱۹ف بتقدیمہ مندرجہ عنوان و وصول مراسلۂ دفتر صدر محاسب صاحب سرکار عالی نشان (۷۰۸) مورخہ ۲ مہر خورداد ۱۳۱۹ف مشمولہ مثل صیغہ کروڑگیری (۲۰) ۱۳۱۹ف نگارش ہے کہ ذریعہ مراسلہ مذکور ملازمان سررشتہ کروڑگیری کا تبادلہ بلا مساوات تنخواہ کمشنر صاحب کروڑگیری کے اختیار میں جو دیا گیا ہے اس کے متعلق صدر محاسب صاحب نے اطلاع دی ہے کہ اس کو محصول خانجات دیوانی و صرف خاص دونوں سے متعلق عام سمجھا گیا ہے جس سے بہت پیچیدگیاں دونوں علاقوں کے حسابات سال تمام وغیرہ اور موازنہ کی ترتیب میں واقع ہونگے اس سے کمشنر صاحب کروڑگیری کو اطلاع دیدی جائے کہ جو اقتدار بلا مساوات تنخواہ تبادلہ ملازمین کا ان کو دیا گیا ہے وہ صرف علاقہ دیوانی سے محدود ہے علاقہ صرف خاص سے اس کو کوئی تعلق نہ ہوگا۔

فقط نقشے اطلاعاً وجواباً خدمت میں صدر محاسب صاحب
سرکار عالی مرسل ہے فقط

شہر دستخط

محمد عبد المجید مددگار معتمد

تمت

تمام شد

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

ضمیمہ دوم مجموعہ قانون متعلق کروڑگیری

نشان (۵) سنہ ۱۳۲۲ فصلی

پیشگاہ خداوندی سے بتاریخ ۹ فروردی ۱۳۲۲ف سے منظور ہوا۔

فقرہ (۱) قانون ہذا مین جبتک کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو۔

(الف) "محصول کروڑگیری" سے وہ محصولات مراد ہین جو حسب دفعہ (۵) وصول کئے جاسکتے ہین۔

(ب) "درآمد" سے کسی غیرملک سے ممالک محروسہ سرکارعالی مین لانا مراد ہے اور بلدہ حیدرآباد و چہاونی سکندرآباد کے سوائے ممالک محروسہ سرکارعالی کے کسی مقام سے لانا بھی اوس مین داخل ہوگا۔

(ج) "برآمد" سے ممالک محروسہ سرکارعالی سے کسی غیرملک مین لیجانا مراد ہے۔

(د) "ناقابل محصول" سے وہ اشیاء مراد ہین جو حسب قانون ہذا محصول کروڑگیری سے مستثنے ہین۔ اور "قابل محصول" سے وہ اشیاء مراد ہین جو ناقابل محصول نہ ہون۔

(ط) "معافی دار" سے ہر شخص مراد ہے جو سرکار عالی کے کسی حکم کی بنا پر ادائی محصول کروڑگیری سے معاف ہو۔

(ی) "عہدہ دار" مین ہر ملازم کروڑگیری داخل ہوگا۔

(ک) "داخلہ استقلبرتی" سے وہ داخلہ مراد ہے جو کسی مال کے سوائے بذریعہ ریلوے یا شپہ خانہ یا اور طور پر برآمد کیلئے موضع کے پٹیل یا پٹواری سے حاصل کرنا ہوگا۔

فقرہ (۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ سررشتہ کروڑگیری کے انتظام کے لئے ایک عہدہ دار مقرر کرے جو کمشنر کروڑگیری کہلائیگا اور حسب ضرورت مددگار کمشنر مقرر کرسکیگی۔

فقرہ (۳) (۱) مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی اخبار یا رسالہ یا کتاب یا کسی اور شئے کی درآمد یا برآمد کی بذریعہ اشتہار جریدہ ممانعت فرمائین۔

(۲) حسب ضمن (۱) کے احکام کے خلاف کوئی اخبار یا رسالہ یا کتاب یا کوئی اور شئے درآمد یا برآمد کی جائے تو عہدہ داران کروڑگیری اوسکو ضبط کرسکین گے۔

فقرہ (۴) بہ پابندی دیگر احکام مندرجہ مابعد حسب ذیل محصولات قانون ہذا کی رو سے وصول کئے جاسکین گے۔

(۱) "محصول درآمد" یعنے وہ محصول جو اوس مال پر کسی ملک غیر سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر لایا یا منگوایا جائے اوس شرح سے لیا جائے گا

جسکی صراحت ضمیمہ (الف) و (ب) مین کیگئی ہے

(۲) "محصول برامد" یعنے وہ محصول جو اوس مال پر جو ممالک محروسۂ سرکار عالی سے ملک غیر کو بھیجا جائے یا لیجایا جائے اُس شرح سے لیا جائے گا جسکی صراحت ضمیمہ (الف) و (ج) مین کیگئی ہے۔

(۳) "محصول چنگی" یعنے وہ محصول جو اوس مال پر جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام سے بلدہ حیدرآباد یا چہاؤنی سکندرآباد کی حد و دکے اندر لایا یا منگوایا جائے اوس شرح سے لیا جائے گا جسکی صراحت ضمیمہ (الف) و (ب) مین کیگئی ہے۔

استثناء۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اون محصولات سے متعلق نہ ہوگا جو حسب قانون آبکاری ممالک محروسۂ سرکار عالی یا حسب قانون اقیون سرکار عالی وصول کئے جاسکتے ہین۔

فقرہ (۵) ہر عہدہ دار کروڑگیری پر لازم ہوگا کہ اوس رقم کی بابت جو بطور محصول وصول کرے ادا کنندہ کو رسید دے۔

(۱) مفصلہ ذیل اشیاء پر کوئی محصول کروڑگیری نہ لیا جائیگا۔

(الف) جنکی صراحت ضمیمہ (د) مین کیگئی ہے۔

(ب) جو سرکار عالی کی ملک ہو۔

(ج) جنپر کسی عہدنامہ کی رو سے محصول نہ لیا جاسکتا ہو۔

(۲) ایسے مال پر جو اثنا راہ مین ہو اوس صورت مین محصول کروڑگیری نہ لیا جائیگا جسکی دفعہ (۷) مین صراحت کیگئی ہے۔

فقرہ (٦) جس مال پر محصول درآمد لیا جاچکا ہو اوس پر محصول برآمد یا محصول چنگی نہ لیا جائیگا اور جس مال پر محصول برآمد لیا جاچکا ہو اوس پر محصول درآمد یا محصول چنگی نہ لیا جائے گا۔ بشرطیکہ اوس مال کی نوعیت تبدیل نہ ہوئی ہو۔

(الف) اگر سوت پر محصول درآمد لیا جاچکا ہو اور اوسکا کپڑا تیار کیا جائے تو کپڑے پر محصول برآمد یا محصول چنگی لیا جائیگا۔

(ب) اگر سوت پر محصول درآمد لیا جاچکا ہو اور اوسکو رنگ دیا جائے تو اوس پر محصول برآمد یا محصول چنگی نہ لیا جائیگا۔

فقرہ (٧) (١) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ محصول کروڑگیری کے وصول کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی کو حلقوں مین تقسیم کرین اور وصول محصول ایسے مقامات مقرر کرین جو انکو مناسب معلوم ہون اور اونکے اہتمام و نگرانی کیلئے اور وصول محصول کرنے کے لئے حسب مناسب مہتمم و امین و نائبامین مقرر کرین۔

(٢) تا وقتیکہ حسب ضمن (١) کوئی حکم نہ دیا جائے موجودہ حلقے اور مقامات اور عہدہ داران قایم اور بحال رہینگے۔

فقرہ (٨) مدار المہام سرکار عالی بہ اجلاس کیبنیٹ کونسل بذریعہ اشتہار جریدہ کسی محصول درآمد یا برآمد یا چنگی مین اضافہ یا کمی یا معافی کرسکینگے اور جو اشیا ناقابل محصول ہون اون پر محصول عاید کرسکینگے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی شئے پر اوس سے زاید محصول عاید نہ کیا جا سکیگا جو سرکار عالی اور سرکار عظمت مدار کے مابین قرار پایا ہو۔

فقرہ (٩) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص یا طبقہ اشخاص کو ادائی محصول

کروڑگیری سے اون شرایط کیساتھ جو وہ مناسب خیال کرے یا مناسب خیال کرے یا معاف کرے یا حکم معافی منسوخ کرے۔

فقرہ (۱۰) اون اشیاء قابل محصول ہمراہی مسافرین پر جو اون کے ذاتی استعمال کے لئے ہون کوئی محصول کروڑگیری نہ لیا جائیگا۔

فقرہ (۱۱) اگر اوس شرح سے جو قانون ہذا کی رو سے وصول کیجا سکتی ہے کم یا زیادہ محصول وصول کیا جائے تو زاید محصول وصول کئے جانے کی صورت مین تاریخ ادائی محصول سے تین مہینے کے اندر درخواست پیش ہونے پر جو رقم زاید وصول ہوگئی ہو وہ مالک کو مستر د کیجائی گی اور محصول کم وصول کئے جانے کی صورت مین اوسکی تکمیل کا مطالبہ مالک مال سے محصول واجب الادا ہونیکے تین مہینے کے اندر کیا جا سکے گا اور اوسکے وصول کے لئے اوسکا کوئی اور مال جو علاقہ کروڑگیری کے اختیار مین ہو روکا جا سکے گا۔

فقرہ (۱۲) باوجود اسکے کہ قانون ہذا مین کوئی اور حکم ہو جب کوئی محصول جو حسب قانون ہذا واجب الوصول ہو وصول نہ ہوا ہو تو اوس کے محصول کے لئے بہ منظوری مدار المہام سرکار عالی حسب قانون مطالبات سرکاری نشان (۴) سنہ ۱۳۱۳ف کارروائی کیجا سکے گی۔

فقرہ (۱۳) ہر پٹیل یا پٹواری پر لازم ہو گا کہ عند الطلب طلب کنندہ کو داخلہ تحصیلداری دے۔

فقرہ (۱۴) ہر عہدہ دار کروڑگیری پر لازم ہوگا کہ اون صورتون مین جن کا دفعہ (۵) مین ذکر ہے داخلہ روانگی مال یا رسیدی داخلہ دے۔

فقرہ (۱۵) (۱) جب کوئی شخص بلا ادائی محصول کوئی مال جس پر محصول کروڑگیری ادا ہونا چاہیئے۔

(الف) درآمد یا برآمد کرے۔ یا

(ب) درآمد یا برآمد کرنیکا اقدام کرے۔

تو وہ مال یا اوسکا کوئی جزو قابل ضبطی ہوگا۔ یا مرتکب کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جسکی تعداد اوس مال کی نصف قیمت سے زیادہ نہ ہوگی۔

توضیح۔ لفظ "اقدام" مین اوس معمولی راستہ کو جو اوس مقام پر جانے کے لئے مخصوص ہو جہان محصول کروڑگیری وصول کیا جاتا ہے چھوڑ کر بغیر معقول وجہ کے کسی دوسرے راستہ سے جانا داخل ہوگا۔

(۲) اگر کمشنر کروڑگیری کی یہ رائے ہو کہ کوئی شخص مسلسل طور پر بلا ادائی محصول مال درآمد یا برآمد کر رہا ہے اور اوس کے خلاف عدالت فوجداری مین مقدمہ رجوع کیا جانا چاہیئے تو سرکار عالی کی منظوری سے مقدمہ رجوع ہوسکیگا۔ اور عدالت فوجداری جرم ثابت ہونے پر قید کی سزا دیسکی گی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجاسکین گی۔

(۳) جب جرم مندرجہ ضمن (۱) کا ارتکاب یا اقدام یا اعانت کوئی ملازم علاقہ کروڑگیری کرے تو مقدمہ کمشنر کروڑگیری کی منظوری سے عدالت فوجداری مین رجوع ہوسکے گا لیکن جن ملازمین کا تقرر اوس کے اختیاری نہ ہو اون کے خلاف مقدمہ مدارالمہام سرکار عالی کی منظوری سے رجوع ہوگا۔ اور عدالت فوجداری جرم ثابت ہونے پر قید کی سزا دیسکی گی جس کی میعاد ایک سال

تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجا سکین گی۔

فقرہ (۱۶) جب کوئی شخص کسی محصولی مال کی بیجک مین اصلی مقدار مال یا قیمت سے کم مقدار یا کم قیمت درج کرے یا درج کرائے یا مال مندرجہ بیجک سے کسی کی مقدار یا قیمت درج کرے یا درج کرائے یا اصل بیجک مین کسی قسم کا جعل کرے یا کرائے یا جھوٹے بیجک کی نقل یا اصل بیجک کے خلاف نقل بیجک پیش کرے یا کرائے جسکا مضر اثر محصول کروڑگیری پر پڑے تو علاوہ محصول کروڑگیری کے وہ مجرم تا بیچ ہوجانے پر صیغہ کروڑگیری کے حکم سے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (صما) تک ہو سکے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے اختیارات کسی ایسے عہدہ دار کو نہ دئے جاسکین گے جسکا درجہ مہتمم سے کم ہو۔

فقرہ (۱۷) جب کوئی شخص کوئی محصول مال بلا ادائی محصول کروڑگیری کسی معافیدار کے نام سے یا معافیدار کے مال مین شامل کرکے درآمد یا برآمد کرے تو وہ مال یا اوسکا کوئی جزو قابل ضبطی ہوگا یا شخص مذکور صیغہ کروڑگیری کے حکم سے سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار (صما) تک ہو سکیگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے اختیارات کسی ایسے عہدہ دار کو نہ دئے جاسکین گے جسکا درجہ مہتمم سے کم ہو۔

فقرہ (۱۸) اگر کوئی عہدہ دار کروڑگیری بغرض تکلیف دہی یا بلا وجہ معقول کسی شخص کا مال گرفتار کرے یا کرائے تو وہ صیغہ کروڑگیری کے حکم سے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار (صما) روپیہ تک ہو سکیگی۔

فقرہ (۱۹) اگر کوئی عہدہ دار کروڑگیری رسید مندرجہ دفعہ (۶) یا داخلہ

روانگی مال یا رسید می داخلہ مندرجہ دفعہ (۱۹) دینے مین غدر یا انکار کرے تو وہ صیغہ کروڑگیری کے حکم سے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک روپیہ تک ہوسکے گی ۔

فقرہ (۲۰) اگر کوئی پٹیل یا پٹواری داخلہ استحلیرتی دینے غدر یا انکار کرے یا بلا معاینہ مال داخلہ استحلیرتی دے تو وہ بحکم تعلقدار ضلع جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار صعہ ما تک ہوسکیگی ۔

فقرہ (۲۱) اگر کوئی پٹیل یا پٹواری فرضی داخلہ استحلیرتی کسی کے نام سے جاری کرے یا اوس مین غلط اندراج کرے اس نیت سے کہ شخص مذکور یا خود ہو یا سرکاری نقصان ہو تو وہ بحکم تعلقدار ضلع جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد ایک سال کے وطن سے زیادہ نہ ہوگی یا معطلی یا موقوفی کا مستوجب ہوگا ۔

فقرہ (۲۲) جرمانہ جو حسب باب ہذا کیا جائے وہ مثل بقایا مالگزاری وصول ہوسکے گا ۔

فقرہ (۲۳) برآمد کنندہ مال کو لازم ہے کہ بعد ادائی محصول کروڑگیری رسید ادائی محصول حاصل اور اوسکو سرحد پار ہوئے تک اپنے پاس رکھے اگر کسی برآمد کنندہ کے پاس ایسی رسید نہ ہو تو یہ قیاس کیا جائے گا کہ مال بلا ادائی محصول برآمد کیا جارہا ہے ۔

فقرہ (۲۴) ہر درآمد کنندہ مال کو لازم ہے کہ بعد ادائی محصول کروڑگیری رسید ادائی محصول حاصل اور اوسکو مال کے اپنے احاطہ مین داخل ہوئے تک اپنے پاس رکھے ۔

اگر کسی درآمدکنندہ کے پاس ایسی رسید نہ ہو تو یہہ قیاس کیا جائے گا کہ مال بلا ادائی محصول درآمد کیا جا رہا ہے ۔

فقرہ (۲۵) اگر کوئی شخص کوئی مال قابل ادائی محصول علاقہ سرکارعالی سے بہ عبور علاقہ سرکار عظمت مدار بہ پھیر علاقہ سرکارعالی مین یا علاقہ سرکار عظمت مدار سے بعبور علاقہ سرکار عالی بپھیر علاقہ سرکار عظمت مدار مین لیجائے تو اوس کو لازم ہوگا کہ جس مقام سرحد سے مال لیجاتا ہے اوس مقام کے ناکہ سے داخلہ روانگی مال حاصل کر کے اوس مقام کے ناکہ پر پیش کرے جہان مال لیا گیا ہے اور جس مقام پر مال درآمد کیا گیا ہے اوس کے ناکہ دار سے رسیدی داخلہ حاصل کر کے اوس مقام کے ناکہ دار کے پاس داخل کرے جہان سے مال برآمد کیا گیا ۔ ایسا داخلہ پیش نہ کئے جانے کی صورت مین یہہ قیاس کیا جاسکیگا کہ مال بلا ادائی محصول درآمد یا برآمد کیا گیا ۔

فقرہ (۲۶) ہر عہدہ دار کروڑگیری کو جس سے درآمد و برآمد مال کی نگرانی متعلق ہے یہہ اختیار ہوگا جب مال قابل محصول بلا ادائی محصول کروڑگیری درآمد یا برآمد ہو رہا ہو تو ایسے مال کو اثنائے راہ مین روکے اور جسقدر جلد ممکن ہو اوس عہدہ دار کروڑگیری کے پاس جسکا درجہ امین سے کم نہ ہو پیش کرے ۔

فقرہ (۲۷) (۱) بہ پابندی احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکارعالی ہر ناظم فوجداری درجہ اول کسی عہدہ دار کروڑگیری کے جسکا درجہ امین سے کم نہ ہو ایسی درخواست پر کہ مال قابل محصول اوس ناظم کے حدود اراضی کے اندر بلا ادائی محصول لایا یا چھپایا گیا ہے مجاز ہوگا کہ ایسے مال کی تلاشی کے لئے

کسی عہدہ دار کروڑگیری کو جس کا درجہ دارغہ سے کم نہ ہو حکمنامہ تلاشی دے۔

(۳) جس عہدہ دار کو حکمنامہ تلاشی حسب ضمن (۱) دیا جائے وہ مقام مندرجہ کی تلاشی حکمنامہ کے مطابق کرے گا اور تمام مال جسکی نسبت اوسکو باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ بطریق ناجائز لایا یا چھپایا گیا ہے اوسکی رسید دیکر اپنے قبضہ مین لے سکے گا اور اوس عہدہ دار کروڑگیری کے پاس جسکا درجہ امین سے کم نہ ہو بھیجدے گا یا اوس مقام پر اوسوقت تک اپنی حفاظت مین رکھے گا جبتک ملزم عہدہ دار مجاز کے روبرو پیش کیا جائے یا کسی مقام محفوظ مین اور طور پر رکھوا سکے گا۔

(۴) کوئی عہدہ دار کروڑگیری جسکا درجہ مہتمم سے کم ہو اور کوئی ایسا عہدہ دار جسکی درخواست پر حکمنامہ تلاشی حاصل کیا گیا ہو کسی ایسے مال کے متعلق مقدمہ کی تحقیقات نہ کر سکے گا جو اوس حکمنامہ کی بناء پر حاصل کیا گیا ہو۔

فقرہ (۲۸) اگر کوئی شخص کسی جرم خلاف قانون ہذا کے ارتکاب یا اوسکے اقدام کی اطلاع دے اور اوس کی ایسی اطلاع و پیروی سے کوئی رقم یا مال داخل سرکار ہو تو ایسی رقم یا مال کی قیمت سے بعد وضع عین محصول نصف حصہ تک بطور انعام اوسکو دیا جاسکیگا لیکن سرکار کی منظوری سے کامل رقم یا قیمت بھی دی جاسکے گی۔

فقرہ (۲۹) کسی عہدہ دار کروڑگیری کو جایز نہ ہوگا کہ۔

(الف) ممالک محروسہ سرکار عالی مین اپنے یا کسی اور کے نام سے کسی مال کا کفیل یا تجارت کرے یا وہ اپنے خدمت کا عوض ہو یا شریک ساہوکار ہے۔

(ب) مالک محروسہ سرکار عالی مین جب کوئی مال بپابندی قانون ہذا کی روسے فروخت یا ہراج ہو تو اوسکو اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی اور شخص کے خریدے ۔

(ج) اپنے حدود اراضی کے اندر اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی اور شخص کے لین دین کرے یا بلا اجازت عہدہ دار بالا قرضہ لیے ۔

فقرہ (۳۰) (۱) عہدہ داران کروڑگری پر اون افعال کی بابت کوئی مقدمہ رجوع نہ ہو سکیگا جو وہ مناسب احتیاط و توجہ سے حسب قانون ہذا کریں ۔

(۲) کسی عہدہ دار کروڑگیری پر دعوے رجوع کرنے کے قبل یہ ضرور ہوگا کہ ایسے دعوے کے تصفیہ کے لئے وہ کل چارہ کار ختم کیا جاچکا ہو جو انتظامی طور پر اوسکو حاصل ہو ۔

فقرہ (۳۱) ہر حکم سزا کا جو حسب قانون ہذا یا قواعد نافذہ قانون ہذا صادر کیا جائے مرافعہ اوس عہدہ دار کے روبرو ہو سکے گا جو عہدہ دار مجوزہ سزا کا عین یا بالاتر ہو لیکن ہر صورت مین مرافعہ ثانی مین جو حکم صادر ہو وہ قطعی ہوگا۔
مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے احکام پر موثر نہ ہون گے ۔

فقرہ (۳۲) (۱) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کیلئے قواعد وضع فرمائین ۔

ایسے قواعد منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکین گے ۔

(الف) عہدہ داران کروڑگیری کے اقتدارات و فرائض ۔

(ب) عہدہ داران کروڑگیری کن صورتون مین اپنے اختیارات و فرائض اپنے ماتحتین کے سپرد کر سکین گے۔

(ج) مال پر محصول کی تشخیص کا طریقہ۔

(د) جب کوئی مال تجارت کی اغراض کیلئے درآمد کیا جائے تو اوس کے برآمد کی جانیکی صورت مین محصول وصول شدہ کی واپسی کا طریقہ۔

(ہ) عہدہ داران کروڑگیری کسقدر مال کی ضبطی کا حکم دے سکین گے۔

(و) عہدہ داران کروڑگیری مخبرون کو کس حد تک انعام دے سکین گے۔

(ز) مال مدت معینہ کے اندر نہ لئے جانے کی صورت مین کسقدر کرایہ لیا جاسکے گا۔

(ح) عہدہ داران کروڑگیری زاید محصول وصول شدہ کی واپسی کا حکم کس حد تک دے سکین گے۔

(ط) جو مال ضبط کیا جائے یا جسکا دعوے نہ لیا جائے اوسکو فروخت کرنا۔

(۲) حسب ضمن (۱) ایسے قواعد مرتب نہ کئے جاسکین گے جو قانون ہذا کے متناقض ہون فقط

جی کشٹماچاری

معتمد

ضمیمہ سوم مجموعۂ قانون دستور العمل کروڑگیری

محصول درآمد و برآمد

وہ اشیاء جن پر درآمد یا برآمد کا دونوں حالتوں میں محصول مقرر ہے

نشان سلسلہ	نام اجناس	فیصدی قیمت پر یا فیصد تعداد یعنی راس اچھی فی پلہ وزنی ۲۰ آثار یا فی بنڈی	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	پارچۂ ریشمی و سوتی و ابریشمی و ریشمی	بر قیمت یکصد روپیہ	حصہ ہ	
۲	تاگہ یعنی سوت پیٹی گری	"	حصہ ہ	
۳	کاغذ سادہ	"	حصہ ہ	
۴	کلابتون نقرئی و طلائی	"	حصہ ہ	
۵	ظروف مسی و برنجی نیا و کہنہ	"	حصہ ہ	
۶	سرانجام نیاری از قسم مقراض و دیا قو وغیرہ	"	حصہ ہ	
۷	فیلان و اسپان و شتران وغیرہ	"	حصہ ہ	
۸	چرم گاو و پیش وغیرہ	"	حصہ ہ	
۹	آتشبازی معہ جلد وت	"	حصہ ہ	

۱۰	سوز دیسی جو ساختہ گری شہ ہلو	فی راس ریشتہ فی پلہ	عہ ر	
۱۱	تاث پٹی	″	عا/	
۱۲	تخم آرنڈی	″	۸/	
۱۳	تخم گلہوہ	″	۷/	
۱۴	السی	″	۱۲/	
۱۵	رام تلی و کنجد	″	۱۲/	
۱۶	کرڈ	″	۸/	
	روغن			
۱۷	روغن ارنڈی	″	عیصہ/ ۸	
۱۸	″ گلہوہ	″	عاں	
۱۹	″ کھوپڑہ	″	۸ عہ/	
۲۰	″ سیاہ	″	عاں	
۲۱	″ آمیختہ	″	عاں	
	اشیاء تیاری رنگ			
۲۲	چوب پتنگ	″	عنصر/ ۱۲	
۲۳	″ سرنج	″	عیصہ/	

۲۴	پوست ہرنی	فی راس یعنی فی بلبہ	۸ر	
۲۵	گنجارہ	"	۶ر	
۲۶	تیل درجہ اول	"	۵پیسہ	
۲۷	" " دوم	"	۵پیسہ	
۲۸	بارسنگار	"	۵پیسہ	
۲۹	صندل سفید	"	سے ر	
۳۰	" سرخ	"	۳صہ ر	
۳۱	سرمیں	"	۱۲ر	
۳۲	برگ تنبول	"	۸ر	
۳۳	گرد چوب بردھی	"	لعہ ر	
۳۴	" چھالیہ	"	یاں	
۳۵	" چکنی	"	لے ر	
۳۶	" چکنی و بردھی آمیختہ	"	صہ ر	
	تنباکو کی اقسام			
۳۷	تنباکو ثابت	"	عاں	
۳۸	" چورہ	"	۸ر	
۳۹	گڑگڑاکو	"	۳صہ ر	
۴۰	عود	"	لعہ	

۴۱	غنچہ گلاب خشک	فی راس یعنے فی پلہ	عہ آن ۴/
۴۲	عنبر خوشبو	″	پیسے ۸/
۴۳	عنبر سادہ بجز پاشیدن سیاہی	″	عصہ/
۴۴	گلال	″	سے/
۴۵	کسم	″	عہ آن ۱۲/
۴۶	کاسنی	″	عہ آن
۴۷	کاجو	″	عہ آن ۸/
۴۸	کاہو	″	عہ آن ۸/
۴۹	کیوڑ کچری	″	عہ آن ۸/
۵۰	کوشت دار قسم چرٹ	″	عہ آن ۸/
۵۱	رس کافور	″	[illegible]
۵۲	زنجبیل تر یعنے ادرک	″	عصہ/
۵۳	چرائتہ	″	سے ۱۲/
۵۴	زیرہ سفید و جوڑ زیرہ	″	[illegible] ۸/
۵۵	کشنیز خشک یعنے دھنیا	″	۱۲/
۵۶	بالی پٹرنگ	″	۱۲/
۵۷	بچ	″	عصہ/
۵۸	پوست املتاس	″	۴/
۵۹	طباشیر	فی آثار	۶/

۶۰	مانہ پھل		فی راس	نعہ ۱
۶۱	تیزپات		"	[illegible]
۶۲	پیپلی		"	[illegible]
۶۳	[illegible]		"	[illegible]
۶۴	بال ہڑ		"	[illegible]
۶۵	ہڑہ چھاری		"	[illegible]
۶۶	لاکھہ کاڑھی و آمد		"	[illegible]
۶۷	مروڑ پھلی		"	۱۲
۶۸	کیسرو		"	۴
۶۹	بول		"	[illegible]
۷۰	ابرک		"	[illegible]
۷۱	آہک		فی بندی	۸
۷۲	سکاکائی		فی راس	[illegible]
۷۳	ڈھکے مالی		"	[illegible]
۷۴	ناگرموتھہ		"	۴
۷۵	زردآلو آلوی خشک		"	[illegible]
۷۶	سیندہ لکڑی		"	[illegible]
۷۷	باچیچی		"	۸
۷۸	چیلی کھپلی		"	[illegible]

۷۹	چکناک	فی راس بیضے فی پلہ	۸ ر
۸۰	چربی	″	۸ ر
۸۱	صابن دیسی ملک سرکار عالی کپڑے دہونے کا۔	″	عہ ۸ ر
۸۲	شورہ	″	عہ ۸ ر

انگشت

۸۳	انگشت براے تیاری باروت	″	۲ ر
۸۴	″ ″ روشن کردن آتش	فی بند طی	۸
۸۵	گوسفندان	فی صد راس	۸
۸۶	[illegible]	فی راس بیضے فی پلہ	[illegible]
۸۷	پسکہ	″	[illegible]
۸۸	تمر ہندی	″	۲ ر
۸۹	زرد چوب	″	عہ

شکر

۹۰	شکر بورہ سفید	″	[illegible] ۱۲
۹۱	″ بورہ یعنے میلی	″	[illegible] ۸
۹۲	″ ″ سرخ	″	[illegible]

۹۳	شیرۂ گڑہ	فی راس یعنے فی پلہ	عصہ/	
۹۴	قند سیاہ	"	عصہ/	
۹۵	نبات یعنے مصری	"	۸ بعہ/	
۹۶	شہد	"	۸ عا/	
۹۷	کھیرہ	"	۸ /	
۹۸	سنگھاڑہ	"	عا/	
۹۹	خرما	"	عا/	
۱۰۰	ناریل خشک	"	۸ بعہ/	
۱۰۱	" تر	"	۱۲ بعہ/	
۱۰۲	کسیرہ	"	۸ عا/	
	چرونجی			
۱۰۳	چرونجی خالص	"	عا/	
۱۰۴	" بلادر	"	۸ بعہ/	
۱۰۵	ولایتی سونگ	"	۶ /	
۱۰۶	آبنوس معہ بیخ و بیڑ	"	۸ بعہ/	
۱۰۷	چوب برائے تیاری نیام	فی بنڈہی	عصہ/	
۱۰۸	بانس ساگوانی درجہ اول و دوم	فی عدد	۱/	
۱۰۹	" " درجہ سوم	"	۶ پائی	

۱۱۰	بنڈجوتی ساگوان	نی بنڈلی	۸ ر	
۱۱۱	خشت وسفال	"	۲ ر	
۱۱۲	تخم پنبہ یعنے بنولہ (بنبیت بیشیا)	فی راس	۳ ر ۳ مر	
۱۱۳	دیگر اشیاء جو خاص طور پر مستثنیٰ	فیصدی	حمہ ر	

ضمیمۂ چہارم مجموعۂ قانون دستور العمل کروڑگیری

محصول درآمد

وہ اشیاء جنپر صرف درآمد کا محصول لیا جاتا ہے

۱	نقرہ و زیور نقرہ سے سکہ غیر مروجہ	بر قیمت یکصد روپیہ	حمہ ر	
۲	ولایتی شراب	"	حمہ ر	
۳	پتر مسی و برنجی	"	حمہ ر	
۴	میوہ تر سوا انکے پیدائشی ممالک قیصری	"	حمہ ر	
۵	بادام	فی راس یعنے فی بلیہ	۱۲ ر	
۶	اخروٹ	"	سے ر	
۷	کشمش	"	سے ر	
۸	منقی	"	معاف	
۹	لاچی قسم اول	فی سیر زعفران	۸ ر	

۱۰	الائچی قسم دوم	فی آثار	۵ روپیہ
۱۱	قرنفل یعنے لونگ ثابت	فی راس یعنے فی بلیہ	سے ر
۱۲	" " " چورہ	"	عال ۴
۱۳	جوتری	"	عہ ۵
۱۴	جوز یعنے جائے پھل	"	لعہ ر
۱۵	کتہ سفید	"	عہ ۵
۱۶	" سیاہ	"	لعہر
۱۷	شکر	فی آثار	عہ ۵
۱۸	زعفران	"	عال ۱۲
۱۹	دارچینی و کرٹیا	فی راس یعنے فی بلیہ	ہعہر ۸
۲۰	فلفل یعنے مرچ سیاہ	"	سے
۲۱	زنجبیل خشک یعنے سونٹھ	"	سے ر
۲۲	زیرہ سیاہ	"	حہ ر
۲۳	کباب چینی	"	عال ۴
۲۴	خشخاش	"	عصر ۴
۲۵	پوست خشخاش	"	عصر ۸
۲۶	بارتنگ	"	عال ۸
۲۷	عناب	"	سے ر
۲۸	بہی دانہ	"	عہ ۵ ۸

۲۹	پیلا سورٹھ	فی راس یعنی فی پلہ	لعدر
۳۰	سنا مکی	〃	عا/
۳۱	خوب کلاں	〃	۱۲/
۳۲	ریوند چینی	〃	۱۲/
۳۳	پاپڑ کھار	〃	عا/
۳۴	زاج سفید یعنی پھٹکری	〃	[illegible]
۳۵	نوسادر	〃	[illegible]
۳۶	کھار یعنی نمک سیاہ	〃	عا/
۳۷	〃 چھوٹا	〃	۶/
۳۸	〃 سیندور	〃	[illegible]
۳۹	کھار یعنی نمک لاہوری	〃	[illegible]
۴۰	رس سیندور	〃	[illegible]
۴۱	سنگ زیرہ	〃	۸/
۴۲	سون گیرو	〃	[illegible]
۴۳	سرمہ تار قسم گیرو	〃	[illegible]
۴۴	ملتھی	〃	عا/
۴۵	سپستان	〃	[illegible]
۴۶	سلارس	〃	[illegible]
۴۷	صبر یعنی ایلوہ	〃	[illegible]

۴۸	کندہ و فیروزہ	فی راس یعنے فی پلہ	۸ عہ/	
۴۹	گوگل	//	۸ آن	
۵۰	ہاون	//	۱۲/	
۵۱	ہیرا کسیس	//	۱۲ عہ/	
۵۲	سفیدہ	//	لعہ/	
۵۳	سیندور	//	۲ آن	
۵۴	مردار سنگ	//	۴ سے/	
۵۵	سیماب	//	[illegible]	
۵۶	گوگرد یعنے گندھک	//	عان	
۵۷	ہڑتال سفید	//	لعہ/	
۵۸	// سیاہ	//	[illegible]	
۵۹	اسول یعنے کوکم	//	۸/	
۶۰	سنبل	//	۴	
۶۱	نیام طوطہ	//	۸ لعہ/	
۶۲	شنگرف ڈلی	//	عہ	
۶۳	// سائیدہ	//	[illegible]	
۶۴	ریشم پیدائشی ملک قیصری قسم اول ابریشم	//	۵	
۶۵	// // // // قسم دوم	//	۵	
۶۶	// // // // قسم سوم	//	۵	

۶۷	ریشم پیدائشی ملک قیصری قسم چہارم شہتوتہ	فی راس یعنی فی پلہ	عہ ر
۶۸	جواہر رنگی اقسام سمہ مروارید	ہر قیمت یکصد روپیہ	عہ ار
۶۹	مرصع جواہر	”	عہ ار
۷۰	زیور طلا دہار ہائے اشرفی و تیلیاں	”	عـعـہ ۲ ار
۷۱	طلا و اشرفیاں و گنیاں غیر مروجہ	”	عـعـہ ا
۷۲	قلعی	فی راس یعنی فی پلہ	۵ ۸ ر
۷۳	سرب یعنی سیس	”	عہ ار ۱۲
۷۴	ابنہ ہلدی	”	عـعـہ ۱۳ ار
۷۵	نمک خوردنی (بموجب دستورالعمل صدر پیچ)	”	عہ ل
۷۶	کھار پیدائشی لونار	”	عـعـہ ر ۸
۷۷	نمک جو چمڑے پر لگایا جاتا ہے	”	عـعـہ ر
۷۸	کافور	”	۵ ۸ ر
۷۹	مغز پستہ	”	۵ ۸ ر
۸۰	باردانہ جو بغرض فروخت لایا جائے	ہر قیمت یکصد روپیہ	عہ ر
۸۱	سیندھی جب کہ چھاؤنی سکندرآباد میں درآمد کیجائے ۔	فی سیوجہ بہ ۲۰ سیر	۲ ر

محصول برآمد

وہ اشیاء جن پر صرف برآمد کا محصول لیا جاتا ہے

۱	غلہ جملہ اقسام	فی من یعنی فی پلہ	۸/	
۲	پھٹانے مرمرے	״	۸/	
۳	آرد ہمہ اقسام غلہ	״	۸/	
۴	میوہ تر معہ آتشہ پیدائشی ملک سرکار عالی	״	۸/	

چوبینہ پیدائشی ملک سرکار عالی

۵	چوبینہ مہادنٹ	فی عدد	عہ۵	
۶	״ ونٹ	״	عہ ۱۴/	
۷	״ وایٹ	״	۱۲/	
۸	״ سرسندم	״	۷/	
۹	״ ڈورلکہ	״	۶/	
۱۰	״ ونہٹہ	״	۲/	
۱۱	״ کڑی	״	۱/	
۱۲	چوبینہ کلچی	فی بنڈی	۸/	

۱۳	چوبینہ موگرہ	فی عدد	۴/
۱۴	" سلیپر	"	۴/
۱۵	" چوب پہلو	"	۳/
۱۶	پنبہ	فی راس یعنی فی پلہ	عا/
۱۷	سیندہی	فی سبوچہ ۲۰ سیر	۶/

ضمیمہ ششم مجموعہ قانون و دستور العمل کروڑگیری

معافی

وہ اشیا جنپر درآمد و برآمد دونوں حالتوں میں محصول معاف ہے۔

نشان مسلسل	نام اجناس	نشان مسلسل	نام اجناس
۱	سکجات طلا و نقرہ مروجہ سرکاری و سرکار قیصری	۶	اشیاء ہمراہی مسافرین حسب صراحت دفعہ (۱۲)
۲	مرادی و غیرہ مہرہ	۷	کرورڈہ سوتی
۳	کتب و نقشجات قلمی و چھاپہ	۸	ستلی
۴	کواغذ ردی	۹	رسن سن و نارجیل و تاڑ
۵	پارچہ مستعملہ	۱۰	سبد سیندہی و شیالو

۱۱	قلعه افشان یعنی سوپ و غربال ساخت شیخ ـ	۲۷	چوب باریک کهار
		۲۸	پلاس پارچه
۱۲	نارجیل خالی برائے حقہ ہا سعہ میرو چلم گلی	۲۹	کالی زیری
		۳۰	ملاوہ
۱۳	علمه مکانات کهنه	۳۱	تخم میتهی
۱۴	چالہائے بندشی بلا پیچه ـ	۳۲	آنوله
۱۵	ہیمه سوختنی	۳۳	تخم انباڑه
۱۶	سوصل چوبی	۳۴	" پیاز
۱۷	ڈهولک	۳۵	" تربز
۱۸	اگربتی	۳۶	" خربز
۱۹	کاه سبز و خشک و کڑبی	۳۷	" خرفه
۲۰	ترکاری و سبزی همگی اقسام سعه گل تازه	۳۸	" خیار
		۳۹	" کدوے سفید
۲۱	خوشه ہائے مکائی	۴۰	پوست ببول
۲۲	چوڑوه برنج	۴۱	برگ تاڑ
۲۳	راجگیره	۴۲	برگ سفیده ہی
۲۴	پیاز	۴۳	چهری شبالو
۲۵	سبز خشک	۴۴	جاروب
۲۶	اچهور	۴۵	ککڑی

۴۶	کوکو	۵۳	پھل شیرنی
۴۷	ریگ	۵۴	پتروں وڈبے دکھوڑ تھونکے
۴۸	سنگ سلیمہ وگنڈ	۵۵	باردانہ جو مال بھرنیکے سے لیے لایا جاتا ہے نہ کہ فروخت کی عرض سے تصدیق شد
۴۹	" آسیہ		
۵۰	بجو سے گندم۔ نخود - نور		
۵۱	کوند سنگ		
۵۲	رتالو		

[illegible]

[illegible] چارجی

[illegible]

داخلہ نمبر	۱۹۶، [illegible]
فون نمبر	۱۳۰۰
[illegible] نمبر	